Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ جدید بھارت رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

Thursday
February 27 2025

جمعرات ۲۷ فروری ۲۰۲۵
۲۸ شعبان المعظم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 57

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

- لوہردگا کے نوری نواڈیہہ میں دھیرج پرساد کے ذریعہ قوالی پروگرام کا انعقاد
- گورنر سنتوش گنگوار نے نموای لائبریری کا افتتاح کیا
- اداریہ: امریکہ اب صرف دولتمندوں کیلئے
- گوشہ اطفال (پھلواری): "توکل علی اللہ" کے حقیقی معنی اور آداب
- سی اے جی کی 14 رپورٹوں میں سے صرف ایک کو اسمبلی میں پیش کیا گیا
- فلسطینی قیدیوں کی رہائی میں تاخیر، حماس اور اسرائیل میں معاہدہ طے
- ہرمن پریت کے دو گول کی مدد سے ہندوستان نے انگلینڈ کو شکست دی

ٹرائیبل ایڈوائزری کمیٹی کی تشکیل؛ وزیراعلیٰ ہیمنت چیئرمین

سابق وزیراعلیٰ چمپائی سورین، بابولال مرانڈی سمیت 15 ارکان شامل

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 فروری: محکمہ بہبود آبادی نے ٹی اے سی (ٹرائبل ایڈوائزری کونسل) بنانے کی تجویز تیار کی ہے۔ وزیراعلیٰ ہیمنت سورین چیئرمین اور وزیر چمرا لنڈا ڈپٹی چیئرمین ہوں گے۔ کمیٹی میں 15 ارکان ہوں گے۔

اس میں سابق وزیراعلیٰ چمپائی سورین اور بابولال مرانڈی بھی شامل ہیں۔ اس کے ساتھ اسٹیفن مرانڈی، آلوک سورین، لوئس مرانڈی، سنجیو سردار، سونارام سنکو، جگت مانجھی، دشرتھ گگرائی، سدیپ گوڑیا، رام سوریا منڈا، راجیش کچھپ، جگا سوسرن ہورو، نمن وکسل کونگاڑی اور رام چندر سنگھ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ مشرقی سنگھ بھوم کے جوسائی ماڑی اور رانچی کے نارائن اوراؤں کو نامزد ممبر بنایا گیا ہے۔

گورنر کی رضامندی نہیں لی گئی؛ پھر تنازعہ کا امکان

آخری بار ٹی اے سی کی تشکیل پر گورنر کی رضامندی نہیں لی گئی تھی۔ ریاستی حکومت نے 2021 میں نئے TAC قوانین بنا کر گورنر سے رضامندی حاصل کرنے کے آپشن کو ختم کر دیا تھا۔ اس پر کافی تنازعہ بھی ہوا۔ نتیجے کے طور پر، بی جے پی کے ایس ٹی ایم ایل اے نے احتجاج کے طور پر 22 جون 2021 کو تشکیل دی گئی TAC کی کسی بھی میٹنگ میں شرکت نہیں کی۔ قبل ازیں ٹی اے سی کی تشکیل کی منظوری کے لیے راج بھون کی منظوری ضروری تھی۔ نئے قوانین میں اراکین کی نامزدگی اور ٹی اے سی بنانے کا حق وزیراعلیٰ کو دیا گیا ہے۔

2021 میں ریاستی

حکومت نے گورنر کے اختیارات کو کم کردیا تھا

ٹی اے سی رولز 2021 میں گورنر کے اختیارات کو کم کیا گیا تھا اور ممبران کی نامزدگی کا حق وزیراعلیٰ کو دیا گیا تھا۔ اس وقت کے گورنر رمیش بیس نے اس معاملے کو سنجیدہ سمجھا اور آئینی ماہرین کی رائے طلب کی۔ انہوں نے ریاستی حکومت کے ذریعہ بنائے گئے ٹی اے سی رولز 2021 کو غیر آئینی قرار دیا تھا۔ انہوں نے ریاستی حکومت کو دوبارہ غور کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ راج بھون نے حکومت سے اراکین کو نامزد کرنے کے گورنر کے اختیار کو برقرار رکھنے کو کہا تھا۔

پی ای ایس اے ایکٹ پر چرچہ کیلئے ٹی اے سی کی تشکیل لازمی ہے

بی جے پی ریاست میں پی ای ایس اے ایکٹ کے نفاذ پر آواز اٹھا رہی ہے۔ پارٹی لیڈر اس معاملے پر ریاستی حکومت کو لگاتار گھیر رہے ہیں۔ پی ای ایس اے ایکٹ پر بحث کے لیے ٹی اے سی کی تشکیل لازمی ہے۔ ایسے میں حکومت چاہتی ہے کہ جلد از جلد TAC کا قیام عمل میں لایا جائے۔ قواعد کے مطابق، گورنر جھارکھنڈ میں درج فہرست قبائل کی بہبود اور ترقی کے لیے اس کونسل سے مشورہ لے سکیں گے۔

ہیمنت سورین نے ایم پی ڈاکٹر مہوا ماجی کی عیادت کی

جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 فروری:۔ جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ ہیمنت سورین اور ایم ایل اے کلپنا سورین آج ایچ بی روڈ پر واقع آرکڈ ہسپتال پہونچے، جہاں انہوں نے سڑک حادثے میں زخمی راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر مہوا ماجی سے ملاقات کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے آرکڈ اسپتال کے ڈاکٹروں سے راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر مہوا ماجی کے علاج اور صحت میں بہتری کے بارے میں معلومات لی جو وہاں زیر علاج تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا کی رکن ڈاکٹر مہوا ماجی اور ان کا خاندان مہاکمبھ میں نہانے کے بعد رانچی واپس لوٹ رہے تھے کہ بدھ کی صبح ان کی گاڑی لاتیہار ضلع کے ہوٹواگ گاؤں کے قریب پہنچی تھی۔ اس حادثے میں ڈاکٹر مہوا ماجی اور ان کے خاندان کے افراد زخمی ہو گئے۔

نتیش کابینہ میں توسیع

بی جے پی کوٹے سے 7 ایم ایل اے نے لیا وزیر کے طور پر حلف

جدید بھارت نیوز سروس

پٹنہ، 26 فروری: بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے بدھ کو اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی کابینہ میں توسیع کی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کوٹے سے سات ایم ایل ایز کو وزیر بنایا۔ گورنر عارف محمد خان نے بدھ کو یہاں راج بھون میں منعقدہ ایک سادہ تقریب میں نئے وزراء کو عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا۔ اس دوران وزیراعلیٰ نتیش کمار، اسمبلی اسپیکر نند کشور یادو، نائب وزیراعلیٰ سمرت چودھری، کابینہ کے دیگر ساتھی اور اعلیٰ حکام موجود تھے۔

وزراء کے طور پر حلف لینے والوں میں دربھنگہ نگر سے ایم ایل اے سنجے سراوگی، بہار شریف سے ڈاکٹر سنیل کمار، دربھنگہ کے جالے اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے جیوش مشرا، مظفرپور کے صاحب گنج سے ایم ایل اے راجو کمار سنگھ، سیتامڑھی کے ریگا سے ایم ایل اے موتی لال پرساد، بیکور کے ایم ایل اے وجے کمار منڈل اور کرشنا منڈل کے ایم ایل اے کرشنا کمار شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بہار کی کابینہ میں توسیع پر بہار کے وزیر کرشنا کمار منٹو نے کہا کہ نوجوانوں پر بھروسہ کیا گیا ہے اور نوجوانوں میں صلاحیت ہے، ہم اس صلاحیت کا بھرپور استعمال کریں گے اور ہم بہتر کام کریں گے۔ بہار کے وزیر راجو کمار سنگھ نے کہا، "آج ضرور علاقائی لوگ اس بات پر فخر محسوس کر رہے ہوں گے کہ ہمارا ایم ایل اے وزیر بن گئے۔

ہم بہتر کام کریں گے: وزیر کرشنا کمار

تلنگانہ سرنگ حادثہ: پھنسے ہوئے آٹھ افراد کا کوئی سراغ نہیں

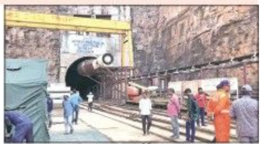

ناگرکرنول، 26 فروری:۔ (ایجنسی) تلنگانہ کے ناگرکرنول میں جزوی طور پر منہدم ہونے والی ایس ایل بی سی سرنگ میں پچھلے پانچ دنوں سے پھنسے آٹھ افراد کو بچانے میں مصروف ماہرین کی ایک ٹیم سرنگ کے آخر تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئی لیکن اندر پھنسے ہوئے لوگوں کا پتہ نہیں لگ سکی۔ ناگرکرنول کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وبھو گائیکواڑ نے کہا کہ ریسکیو ٹیمیں سرنگ کے آخری پوائنٹ تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئیں لیکن آخری سرے پر جمع مٹی اور ملبے نے آپریشن کو مشکل بنا دیا۔" ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، اور ریٹ مائنرس پر مشتمل 20 رکنی ٹیم سرنگ کے آخری پوائنٹ تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔ لیکن وہاں بہت زیادہ ملبہ جمع ہے اور وہ اس بارے میں کام کر رہے ہیں کہ اب آگے کیا کرنا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ایک دن پہلے وہ 40 میٹر (سرنگ کے اختتام سے پہلے) تک پہنچنے کے قابل تھے۔ کل وہ 40 میٹر کے پار پہنچ گئے۔" ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جیولوجیکل سروے آف انڈیا کی ٹیم جس نے نمونے اکٹھے کیے ہیں۔

موہن سنگھ بشٹ دہلی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر ہوں گے

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے مصطفیٰ آباد حلقے کے ممبر اسمبلی موہن سنگھ بشٹ دہلی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر ہوں گے۔ آج 27 فروری کے لیے اسمبلی کے جاری کردہ ایجنڈے میں ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے حوالے سے یہ اطلاع دی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ ریکھا گپتا مسٹر بشٹ کو ڈپٹی اسپیکر بنانے کے لئے ان کے نام کی تجویز پیش کریں گی۔ جبکہ کابینی وزیر منجیندر سنگھ سرسا وزیراعلیٰ کی تجویز کی تائید کریں گے۔ ممبر اسمبلی انل کمار شرما مسٹر بشٹ کو ڈپٹی اسپیکر منتخب کرنے کے لئے دوسرے تجویز کنندہ ہوں گے اور گجیندر سنگھ یادو ان کی تائید کریں گے۔ ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے بعد ایکسائز پالیسی پر ایوان میں پیش کردہ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ پر بحث کی جائے گی۔ سی اے جی کی رپورٹ میں دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت کے دور میں متنازعہ ایکسائز پالیسی میں مختلف بے ضابطگیوں کو اجاگر کرتے ہوئے سخت تبصرے کیے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر بشٹ چھٹی بار ممبر اسمبلی منتخب ہوئے ہیں۔

افغانستان میں شدید بارشیں، 29 افراد جاں بحق

کابل، 26 فروری (یواین آئی) افغانستان میں بارشوں، سیلاب اور ژالہ باری نے تباہی مچادی جس کے باعث 29 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق افغان حکام نے تصدیق کی ہے کہ افغانستان کے 2 صوبوں میں ژالہ باری اور شدید بارشوں کے باعث 29 افراد ہلاک ہو گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مغربی صوبہ فراہ میں ژالہ باری کے نتیجے میں 21 افراد ہلاک اور 6 دیگر زخمی ہوئے۔ مرنے والوں میں 2 خاندانوں کے افراد تھے جو سیر و تفریح کی غرض سے گئے تھے۔ جبکہ جنوبی قندھار میں مختلف مقامات پر شدید بارش کے باعث 8 افراد، جن میں خواتین اور بچے شامل ہیں، لقمہ اجل بن گئے۔ حکام کے مطابق ایک چھت گرنے سے خاتون اور 3 بچے جاں بحق ہو گئے، جبکہ قندھار میں 4 خواتین جو کپڑے دھو رہی تھیں، سیلابی ریلے میں بہہ گئیں جس میں صرف ایک خاتون زندہ بچ سکی جبکہ ایک بچہ بھی ڈوب کر جاں بحق ہوا۔ یاد رہے کہ افغانستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے لحاظ سے چھٹا سب سے زیادہ متاثرہ ملک قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کا 2023 میں کہنا تھا کہ یہاں خشک سالی، سیلاب، زمین کی تباہی اور زرعی پیداوار میں کمی اہم خطرات ہیں۔ گزشتہ سال مئی میں آنے والے سیلاب سے سیکڑوں افراد جاں بحق ہو گئے تھے، جبکہ زرعی زمینیں بھی شدید متاثر ہوئی تھیں۔

'وزیراعلیٰ یوگی مجھے کتنی بھی گالی دیں، مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا'

مرتیو کمبھ پر ان کے بیان کو غلط انداز میں پیش کیا گیا ہے: ممتا بنرجی

کلکتہ: مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی، جنہیں پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ پر اپنے بیان پر تنقید کا سامنا ہے، نے اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے تبصرے پر جوابی حملہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمبھ کی مرتیو کمبھ کے تبصرے کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے پریس کانفرنس کے دوران کہا! یوگی صاحب مجھے کتنی بھی گالی دیں، اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ میں بطور وزیراعلیٰ ان کا احترام کرتی ہوں۔" انہوں نے مزید کہا! لیکن میں یہ کہوں گی کہ آپ نے متاثرہ خاندانوں کو پوسٹ مارٹم یا موت کا سرٹیفکیٹ تک نہیں دیا ہے۔ ہم نے ان لاشوں کا پوسٹ مارٹم کیا ہے جو یہاں پہنچی ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ دوسری ریاستوں میں کیا ہوا اور اگر آپ نے معاوضے کا اعلان کیا ہے تو آپ کو انہیں رقم دینا چاہیے۔ 'ممتا بنرجی کا یہ ردعمل ناقدین کے نشانہ بنانے کے ایک دن بعد آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ اپنی صلاحیت پر غور کرنا چاہیے، کتنے لوگ جا سکتے ہیں، کتنے لوگ رہ سکتے ہیں۔ شادی بیاہ کی تیاریاں بھی ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا،" 144 سال بعد کی تشہیر کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ کمبھ میلہ 2014 میں بھی ہوا تھا۔" اپنے مرتیوں کمبھ کے تبصرے کی وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا،" بہت سے لوگوں نے اسے توڑ مروڑ کر خوفناک باتیں کہی ہیں۔ میں کہوں گی کہ وہ جو کہہ رہے ہیں وہ جھوٹ ہے، مکمل طور پر جھوٹ ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں کبھی کسی مذہب کی توہین نہیں کی اور نہ کبھی کروں گی۔"

اسٹرائیڈ 2024 وائی آر 4 اب زمین کے لیے بڑا خطرہ نہیں: ناسا

لاس اینجلس، 26 فروری (یواین آئی) ناسا نے تصدیق کی ہے کہ سیارچہ 2024 وائی آر 4 سے 2032 یا اس کے بعد زمین کو کوئی خاص خطرہ نہیں ہے۔ زمین کے قریب سیارچہ پہلی بار گزشتہ سال دسمبر میں دریافت ہوا تھا۔ ماہرین نے پہلے اندازہ لگایا تھا کہ اسٹرائیڈ سیارہ کے ہمارے سیارے سے ٹکرانے کا تین فیصد امکان ہے لیکن گزشتہ ہفتے اس امکان کو کم کر کے 0.28 فیصد کر دیا تھا۔ مزید مشاہدات کے بعد، ناسا نے 22 دسمبر 2032 کو اپنے اثرات کے امکان کو صرف 0.004 فیصد کر دیا، سینٹر فار نیئر ارتھ آبجیکٹ اسٹڈیز نے کہا۔ ابھی کے لیے، ناسا اسٹرائیڈ 2024 وائی آر 4 کا مشاہدہ جاری رکھے گا۔ ایجنسی نے کہا کہ اسٹرائیڈ سیارہ کے مشاہدات نے سیاروں کے دفاعی طریقوں کو آگے بڑھانے اور اثرات کی پیشن گوئی کے طریقہ کار کو بہتر بنانے کے لیے قابل قدر ڈیٹا فراہم کیا ہے۔

کرناٹک ہائی کورٹ نے دی لاڈلے مشائخ درگاہ میں مہاشیوراتری پر پوجا کی اجازت

گلبرگہ: کرناٹک کے گلبرگہ کے النّد میں واقع تاریخی لاڈلے مشائخ درگاہ کمپلیکس میں موجود شیولنگ کو لے کر کرناٹک ہائی کورٹ نے بڑا فیصلہ سنایا ہے۔ مہاشیوراتری کے دن لوگ اس شیولنگ کی پوجا کرسکیں گے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے ہندو تنظیموں کا مطالبہ پورا ہوگیا ہے جو کافی عرصے سے یہاں پوجا کی اجازت مانگ رہے تھے۔ عدالتی حکم کے مطابق ہندو تنظیموں کے 15 لوگوں کو 'شری راگھو چیتنیا شیولنگ' پر خصوصی پوجا کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ شیولنگ ضلع کلبرگی میں واقع درگاہ احاطے کے اندر موجود ہے، جس پر برسوں سے تنازع چل رہا تھا۔ چار سال پہلے نامعلوم سماج دشمن عناصر نے مبینہ طور پر شیولنگ کی بے حرمتی کی تھی، جس سے ہندو تنظیموں میں غم و غصہ پایا جاتا تھا۔ تب سے وہ یہاں پوجا ارچنا کا مطالبہ کر رہے تھے۔ سال 2022 میں النّد شہر میں اس وقت کشیدگی بڑھ گئی تھی جب ہندو تنظیموں، بی جے پی اور سری رام سینا کے کارکنوں کی ایک بڑی تعداد درگاہ میں داخل ہوگئی تھی اور شیولنگ کی شدھی کرن پوجا کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ حالات خراب ہونے کے خدشے کے پیش نظر انتظامیہ کو دفعہ 144 نافذ کرنا پڑی تھی۔ ہندو تنظیموں نے ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو اپنی جیت بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'شری راگھو چیتنیا شیولنگ' کی پوجا کرنے کا حق ملنا مذہبی عقیدے کی جیت ہے۔ اس کے ساتھ ہی انتظامیہ نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کرنے کی ہدایات دی ہیں تا کہ علاقے میں امن و امان برقرار رہے۔

'دنیا کا وقت ختم ہوچکا'

قدرتی ماحول کے تحفظ کے لیے عالمی مذاکرات دوبارہ شروع

پیرس، 26 فروری (یواین آئی) قدرتی ماحول کے تحفظ کے لیے عالمی مذاکرات دوبارہ شروع ہوگئے، پوری دنیا سے مطالبہ کیا تھا گیا کہ وہ 'کرہ ارض پر زندگی کو برقرار رکھنے' کے لیے متحد ہو جائے، اور فنڈنگ کی لڑائی پر قابو پالے، جس کی وجہ سے گزشتہ سال ہونے والا ایک عالمی سطح کا اجلاس انتشار کا شکار ہوگیا تھا۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق 2030 تک دنیا کی 30 فیصد زمین اور سمندروں کے تحفظ کے وعدے سمیت فطرت سے متعلق تاریخی معاہدے کے 2 سال بعد بھی ممالک تباہی کو روکنے کے لیے درکار رقم پر تگ و دو سے دوچار ہیں، جس کے بارے میں سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اس سے لاکھوں انسانوں کو خطرہ لاحق ہے۔ رواں ہفتے روم میں اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (یواین ایف اے او) کے صدر دفتر میں ہونے والے مذاکرات کاروں کے اجلاس میں امیر اور ترقی پذیر ممالک کے درمیان اس تعطل کو حل کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ آیا فطرت کے تحفظ کے لیے ایک مخصوص فنڈ تشکیل دیا جائے یا نہیں؟ اس پر اختلافات کی وجہ سے نومبر میں کولمبیا کے شہر کیلی میں اقوام متحدہ کے کوپ 16 مذاکرات کئی گھنٹوں تک جاری رہنے کے بعد بغیر کسی سمجھوتے کے ختم ہوگئے تھے۔ روم میں مذاکرات کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، بہت سے ترقی پذیر ممالک نے اجلاس پر زور دیا کہ وہ فنڈز جاری کریں، امیر ممالک 2025 تک غریب ممالک کو سالانہ 20 ارب ڈالر فراہم کرنے کے اپنے وعدے کو پورا کریں۔ پاناما کے نمائندے نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ 2030 کے بعد مجموعی طور پر مالی اعانت حیاتیاتی تنوع کے بحران کی فوری ضرورت کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ ماحولیاتی نظام، معیشت اور انسانیت کی بقا کا معاملہ ہے، ہم موسمیاتی فنانس کی ناکامیوں کو دہرا نہیں سکتے، سی او پی (کوپ) 2.16 کو الفاظ سے زیادہ فراہم کرنا ہوگا، اسے فنڈز فراہم کرنے ہوں گے، دنیا کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ یہ مذاکرات ایک ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب مختلف ممالک کو تجارتی تناؤ اور قرضوں کے خدشات سے لے کر یوکرین میں جنگ تک متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ اگرچہ واشنگٹن نے حیاتیاتی تنوع سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن پر دستخط نہیں کیے، لیکن نئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے ذریعے ترقیاتی فنڈنگ روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔

غیرقانونی دراندازوں کو بھارت سے جلد واپس بھیجا جائے گا، ڈیڈلائن مقرر

270 غیرملکی شہری آسام کے ٹرانزٹ کیمپوں میں زیر حراست ہیں

نئی دہلی، 26 فروری:۔ (ایجنسی) سپریم کورٹ نے آسام کے ٹرانزٹ کیمپوں میں زیرحراست 270 غیرملکی شہریوں کو ملک بدر کرنے کے معاملے پر منگل کو سخت موقف اختیار کیا۔ عدالت نے اپنی سابقہ ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے 21 مارچ کی ڈیڈ لائن مقرر کرتے ہوئے کہا کہ مزید وقت نہیں دیا جائے گا۔ مرکزی حکومت کی جانب سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ اس معاملے پر بات چیت جاری ہے اور اضافی وقت درکار ہے۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجول بھویان کی بنچ نے سالیسٹر جنرل کی اپیل پر سماعت ملتوی کردی۔ اس سے قبل بنچ نے کہا تھا کہ غیرملکیوں کی ملک بدری کا معاملہ اعلیٰ سطح پر نمٹا جا رہا ہے اور اگر ممکن ہو تو حکومت کو اس سلسلے میں سرکاری فیصلہ ریکارڈ پر رکھنا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے اس سے قبل بھی آسام حکومت کی سرزنش کی تھی کہ وہ غیرملکیوں کو ملک بدر کرنے کے بجائے غیر معینہ مدت تک حراست میں رکھے۔ عدالت نے حکومت سے پوچھا تھا کہ کیا وہ ان لوگوں کو واپس بھیجنے کے لیے کسی 'اچھے وقت' کا انتظار کر رہی ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا تھا کہ آسام حکومت حقائق کو چھپا رہی ہے اور حراست میں لیے گئے افراد کو غیرملکی ہونے کی تصدیق کے فوراً بعد ملک بدر کر دیا جانا چاہیے۔ عدالت نے آسام حکومت کی اس وضاحت پر حیرت کا اظہار کیا تھا کہ وہ وزارت خارجہ کو قومیت کی تصدیق کا فارم نہیں بھیج رہی ہے۔ کیونکہ بیرون ملک نظربندوں کے پتے معلوم نہیں تھے۔ اس پر عدالت نے سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ 'آپ نے ملک بدری کا عمل شروع کرنے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ان کے پتے معلوم نہیں ہیں۔ یہ ہماری فکر کیوں ہونی چاہیے؟ آپ انہیں ان کے ملک واپس بھیج دیں۔ کیا آپ کسی اچھے وقت کا انتظار کر رہے ہیں؟ عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت کو اب تک ملک بدر کیے گئے لوگوں کی تفصیلات فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ عدالت نے یہ بھی واضح کرنے کو کہا ہے کہ حکومت ایسے قیدیوں کے ساتھ کیسے نمٹے گی جن کی قومیت معلوم نہیں ہے۔

مشرقی تھائی لینڈ میں سڑک حادثہ میں 17 افراد ہلاک، 32 زخمی

بنکاک، 26 فروری (یواین آئی) مشرقی تھائی لینڈ کے صوبہ پراچینبوری میں ایک بس حادثہ میں سترہ افراد ہلاک اور 32 دیگر زخمی ہوگئے۔ مقامی روڈ سیفٹی سینٹر نے بدھ کو یہ معلومات دی۔ مرکز نے بتایا کہ مقامی وقت کے مطابق صبح 3 بجے کے قریب جب یہ حادثہ پیش آیا تب بس میں 49 افراد سوار تھے۔ حادثہ میں 16 افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور ایک نے اسپتال لے جانے کے بعد دم توڑ دیا۔ اس کے علاوہ 32 افراد زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے قریبی اسپتال لے جایا گیا۔ مقامی میڈیا نے پولیس کے حوالے سے بتایا کہ سڑک کا یہ حصہ حادثات والا ہے اور ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ حادثہ بریک سسٹم میں خرابی کی وجہ سے ہوا ہوگا۔

لوہردگا کے نوری نواڈیہہ میں دھیرج پرساد کے ذریعہ قوالی پروگرام کا انعقاد

ہم نے محبت کی دکان کھولی نفرت کے سوداگر سبق سیکھیں: عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

لوہردگا، 26 فروری: اس ملک کی خوبصورتی اس کی گنگا جمنی ثقافت میں بستی ہے جہاں ہر مذہب، ہر روایت، ہر ثقافت کو اپنانے اور محفوظ کرنے کی روایت صدیوں سے چلی آرہی ہے۔ اس سلسلے میں راجیہ سبھا کے سابق ممبر پارلیمنٹ دھیرج پرساد ساہو کے ذریعہ منعقد نوری ملت کمیٹی کے زیراہتمام لوہردگا کے نوری نواڈیہہ میں ایک عظیم الشان قوالی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں مشہور قوال رئیس انیس صابری اور انڈین آئیڈل 10 کے فاتح سلمان علی نے اپنی دلکش پرفارمنس سے لاکھوں لوگوں کو مسحور کر دیا۔ لیکن یہ محض ایک تفریحی پروگرام نہیں تھا بلکہ اس میں حب الوطنی، بھائی چارے اور اتحاد کا منفرد پیغام بھی تھا۔ ان کی قوالیوں میں محبت کی خوشبو، انسانیت کا سبق اور ہمارے ہندوستان کی منفرد ثقافت کا احترام تھا۔ پروگرام میں موجود وزیرصحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ ہمارے ملک کی سب سے بڑی خوبصورتی ہے اور کانگریس پارٹی کی بھی یہی روایت رہی ہے جو محبت کی دکان کھولتے اور اسے پھیلانے کا کام کرتی ہے۔ بی جے پی والوں کو اس سے سبق سیکھنا چاہیے۔ ہم یگیہ، جاترا پر بھی جاتے ہیں اور قوالی میں بھی حصہ لیتے ہیں، کیونکہ یہ ہمارے ملک کا مشترکہ کلچر ہے۔ یہ پروگرام ان لوگوں کے لیے پیغام تھا جو نفرت کی دیواریں کھڑی کرنا چاہتے ہیں۔ یہ یاد دلانے کا موقع تھا کہ ہندوستان کی طاقت اس کے آئینی اتحاد، مذہبی ہم آہنگی اور ثقافتی تنوع میں مضمر ہے۔ ہم سب کو مذہب، ذات پات اور فرقے سے اوپر اٹھ کر انسانیت اور محبت کا پیغام پھیلانے کی ضرورت ہے۔ یہ ہماری ثقافت ہے، یہ ہمارا ہندوستان ہے، اور یہی ہماری اصل پہچان ہے۔ اس پروگرام کی خوبصورتی کو بڑھانے اور اسے مزید یادگار بنانے کے لیے، ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش، وزیر زراعت شلپی نیہا ترکی، کھجری کے ایم ایل اے راجیش کچھپ، کولیبیرا کے ایم ایل اے نمن بکسل کونگاڑی، رام گڑھ ایم ایل اے ممتا دیوی، سمڈیگا ایم ایل اے بھوشن باڑا، منیکا ایم ایل اے رام چندر سنگھ اور سابق ایم پی پردیپ بالموچو جی نے اپنی باوقار موجودگی درج کی۔ ان تمام معززین کی موجودگی نے پروگرام کی رونق کو مزید بڑھا دیا۔

'سوچھتا ہی سیوا' مہم کے تحت بیداری پروگرام کا انعقاد

صفائی کے تئیں ہر شہری کو اپنی ذمہ داری نبھانی چاہئے: کرتیکا تیواری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 فروری (پی آئی بی) سوچھتا ہی سیوا مہم کے تحت حال ہی میں حکومت ہند کی وزارت اطلاعات ونشریات کے تحت سنٹرل بیورو آف کمیونیکیشن، رانچی کے دفتر میں صفائی مہم چلائی گئی۔ جس کی تکمیل پر 25.02.2025 کو پی آئی بی کے ساتھ مشترکہ طور پر ایک بیداری پروگرام منعقد کیا گیا۔ ٹائمز آف انڈیا، رانچی کی سینئر صحافی مسز کرتیکا تیواری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ بیداری پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی اور سی بی سی رانچی کے دفتر کے سربراہ شاہد رحمان اور ایریا پبلسٹی آفیسر اومکار ناتھ پانڈے نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی محترمہ کرتیکا تیواری کو شال اور پودا پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی مہمان مقرر محترمہ کرتیکا تیواری نے اپنے خطاب میں کہا کہ سب سے پہلے ہمیں اپنے ذہن سے صفائی کا آغاز کرنا چاہیے، پھر اپنے گھر سے، پھر اپنے کام کی جگہ سے اور معاشرے اور ملک سے صفائی کا اپنا شہری فرض پورا کرنا چاہیے۔ انہوں نے شہر میں خشک اور گیلے کچرے کو الگ نہ ہونے کی وجہ سے عام شہریوں کو درپیش مسائل اور دارالحکومت رانچی کے جھیری ڈمپنگ ایریا میں حکومت کی طرف سے چلائے جانے والے مسائل سے آگاہ کیا۔ کچرا ٹھکانے لگانے کے مرکز اور وہاں درپیش مشکلات کے بارے میں بھی خصوصی معلومات دی گئیں۔ قبل ازیں، اپنے داخلی خطاب میں سنٹرل کمیونیکیشن بیورو، رانچی کے دفتر کے سربراہ شاہد رحمان نے سوچھتا ہی سیوا پر منعقد کیے جانے والے اس بیداری پروگرام کے بارے میں تفصیلی جانکاری دیں اور محکمہ کی جانب سے ماضی میں چلائی جانے والی صفائی مہم کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر انہوں نے خصوصی تعاون کرنے والے ملازمین کو اعزاز دینے کے خصوصی اقدام سے بھی سب کو متعارف کرایا۔ اپنے استقبالیہ کلمات میں ریجنل پبلسٹی آفیسر اومکار ناتھ پانڈے نے ہمارے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے صفائی ستھرائی کے بارے میں خیالات کو سب کے سامنے پیش کیا اور موجود اہلکاروں اور افسران کو پی آئی بی اور سی بی سی کے زیر اہتمام اس بیداری مہم کے مقصد اور اہمیت سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ایک کوئز مقابلہ بھی منعقد کیا گیا جس میں ملازمین سے صفائی سے متعلق سوالات پوچھے گئے، درست جواب دینے والوں کو صفائی کے بارے میں آگاہی کا پیغام دیتے ہوئے کوڑے دان دے کر نوازا گیا۔ نیز پروگرام میں شریک تمام کارکنوں کو ترغیب کے طور پر پانی کی بوتلیں دی گئیں۔ مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد سب نے صفائی کا حلف لیا اور ہر سال 100 گھنٹے محنت عطیہ کرنے کا عہد کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اور عہدیداران کی جانب سے دفتر کے احاطے میں جھاڑو لگا کر صفائی مہم بھی چلائی گئی۔

ای۔اسکوٹی میں دھماکے سے گھر میں آگ لگ گئی

جدید بھارت نیوز سروس

جامتاڑا، 26 فروری: ضلع میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ واقعہ الیکٹرک اسکوٹر میں اچانک دھماکے کی وجہ سے پیش آیا۔ یہ حادثہ صدر تھانہ علاقہ کے بینا گاؤں میں بدھ کو پیش آیا۔ گھر والے مہاشیوراتری کے تہوار کی تیاری کر رہے تھے۔ پھر اس کے گھر کے گیراج میں رکھا اسکوٹر پھٹ گیا اور کچھ ہی دیر میں گھر میں آگ لگ گئی۔ لواحقین کا کہنا تھا کہ آگ کے شعلے اتنے شدید تھے کہ تمام سامان جلنے لگا۔ جب تک لوگ کچھ سمجھ پاتے تب تک آگ گھر میں پوری طرح پھیل چکی تھی۔ مقامی لوگوں کی جانب سے آگ پر قابو پانے کی کوششیں کی گئیں اور فائر ڈیپارٹمنٹ کو اس کی اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے کا کام کیا لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی اور گھر کا سارا سامان جل کر راکھ ہو چکا تھا۔ متاثرہ چندن تیواری نے بتایا کہ صبح تقریباً 8 بجے گیراج میں رکھے اسکوٹر نے شور مچا دیا۔ جس کی وجہ سے پورا گھر آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ متاثرہ خاندان نے بتایا کہ ان کے گھر کا سارا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ اس سلسلے میں جب جامتاڑا زونل افسر اوپیشور مرمو سے فون پر رابطہ کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ متاثرہ کی طرف سے معلومات دی گئی ہیں اور اس کی بنیاد پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ اہلکار نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ واضح طور پر نہیں بتائی گئی ہے۔ تحقیقات کے بعد جو بھی مناسب معاوضہ ادا کیا جائے گا اس کے بارے میں کارروائی کی جائے گی۔

ماں نے اپنے عاشق سے بیٹی کی عصمت دری کرائی پھر قتل کرایا

پولیس نے 9 ماہ بعد معاملے کا انکشاف کیا، 3 گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 26 فروری: بوکارو ڈسٹرکٹ پولیس نے 9 ماہ بعد ایک دل دہلا دینے والا قتل کیس حل کر لیا ہے۔ پیٹوار کی ایک معصوم بچی کی عصمت دری اور قتل کی ہولناک سازش کی ماسٹر مائنڈ اس کی اپنی ماں نکلی۔ جب بیٹی نے اپنی ماں رینا دیوی اور اس کے عاشق بابوداس مرمو کے درمیان ناجائز تعلقات پر اعتراض کیا تو ماں نے سازش کی اور اپنی بیٹی کو پہلے اس کے عاشق اور دوسرے شخص سے زیادتی کا نشانہ بنایا اور پھر اسے قتل کر دیا۔ پولیس نے ملزم کی ماں رینا دیوی، اس کے عاشق بابوداس مرمو اور تیسرے شخص شیو نارائن بیسرا کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ یہ اطلاع پولیس حکام نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں دی۔ اس معاملے میں پیٹوار پولیس اسٹیشن میں 5 مئی 2024 کو مقدمہ نمبر 74/24 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔

9 ماہ پرانا ہے معاملہ

پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واقعہ تقریباً 9 ماہ پرانا ہے۔ پیٹوار تھانہ علاقہ کے ارجوہ اسٹنڈ کی رہنے والی رینا دیوی اپنی 8 سالہ بیٹی اور بیٹے کے ساتھ ایک شادی کی تقریب میں مہالیجارہ میں اپنے ماموں کے گھر گئی ہوئی تھی۔ لڑکی رات 10 بجے کے قریب شادی کی تقریب سے اچانک غائب ہو گئی۔ اگلے دن صبح 6 بجے کے قریب لڑکی کی لاش سندھوار میں جھاڑیوں سے برآمد ہوئی۔ اس معاملے میں بوکارو ایس پی کی ہدایت پر بیرمو ایس ڈی پی او کی قیادت میں ایس آئی ٹی ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے ملنے والے شواہد کی بنیاد پر ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ملزمان نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا ہے۔

شادی کی تقریب سے لاپتہ ہوگئی لڑکی

پولیس حکام نے بتایا کہ ماں اور اس کے عاشق بابوداس مرمو نے لڑکی کو شادی کی تقریب سے گاؤں سے باہر ایک ویران جگہ پر لے گئے۔ وہیں تیسرے شخص شیو نارائن بیسرا نے لڑکی کو شراب پلا کر اور رقم کا لالچ دے کر اس کی عصمت دری کی۔ اس کے بعد اس کے عاشق بابوداس مرمو نے بھی لڑکی کی عصمت دری کی۔ اس کے بعد لڑکی کو قتل کر دیا۔ ایس آئی ٹی ٹیم میں بیرمو ایس ڈی پی او، جاریڈیہہ پولیس انسپکٹر، گومیا پولیس انسپکٹر، پیٹوار پولیس اسٹیشن انچارج پیٹوار شامل تھے۔

آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسیشن کی جھارکھنڈ یونٹ کا انتخاب عمل میں آیا

جمشید پور ۲۶ فروری (راست) آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسیشن جمشید پور جھارکھنڈ میں جھارکھنڈ یونٹ کا انتخاب صدر جھارکھنڈ ڈاکٹر سرفراز عالم کے رہبری میں منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قران پاک سے کیا گیا نظامت کی ذمہ داری پروفیسر جاوید اختر انصاری نے بخوبی نبھایا۔ سینٹرل سیکرٹری خالد اقبال مرکزی تعلیمی بورڈ کے سیکرٹری ابرار احمد انصاری، پروفیسر حسنین، خورشید اکرم، نوشاد انصاری، عارف حسین اور بہت سارے ایٹا کے ممبران کے بیچ ڈاکٹر سرفراز احمد نے کثرت رائے سے محمد یحیٰی کو جمشید پور یونٹ کا صدر چنا۔ ایٹا میں آپسی مشورے سے ڈاکٹر محفوظ عالم کو سیکرٹری کی ذمہ داری دی گئی اور لیڈی کنوینر رضیہ ساہین کو بنایا گیا۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ استقامت عطا فرمائے۔ ڈاکٹر سرفراز احمد نے اپنے خطاب میں پالیسی پروگرام اور دو سال کے میقات میں تعلیم کے میدان میں اجتماعی طور پہ کام کرنے کی تلقین کی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں مہذبی اختر شہزادہ پرویز صبا پکر نے کیا دعائیہ کلمات ابرار احمد انصاری صاحب نے پورا کیا۔

دھنباد میں موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں کی فائرنگ میں دو مزدور زخمی

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 26 فروری: ایل اینچ ایس انڈر پاس شری تروپتی بالاجی انٹرپرائزز کی طرف سے دھنباد ضلع کے مہوداتھانہ علاقے میں مہوداکول واشری سے متصل مرلیڈیہ ریلوے پھاٹک کے قریب بنایا جا رہا ہے۔ منگل کی رات بائک پر سوار دو مجرموں نے کارکنوں پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ اس میں دو مزدوروں کو گولی لگی ہے۔ دونوں کارکن زخمی ہوگئے۔ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمی مزدور بہار کے بیگوسرائے کے رہنے والے ہیں۔ ان کے نام لالہ ساہنی اور جھولو چودھری ہیں۔ فائرنگ سے علاقے میں خوف وہراس ہے۔ اطلاع ملتے ہی رورل ایس پی کپل چودھری موقع پر پہنچے اور پورے معاملے کی جانکاری حاصل کی۔ مزدور لالہ ساہنی کو ایک گولی ران میں اور ایک پیٹ میں لگی۔ جھولو چوہدری کو ران میں گولی لگی۔ دونوں مزدوروں کو مناسب علاج کے لیے دھنباد کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ دھنباد کی مہودا پولیس نے موقع سے ایک میگزین اور آٹھ کھوکھے برآمد کیے ہیں۔ بہار کے چھ لوگ انڈر پاس کی تعمیر کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ کام کرنے کے بعد اس نے رات کا کھانا بنایا اور یہاں بیٹھ کر کھانا کھایا۔ اس کے بعد رات تقریباً 9 بجے موٹر سائیکل پر سوار دو مجرم وہاں پہنچے اور ان پر فائرنگ شروع کر دی۔ اس میں دو مزدوروں کو گولی لگی۔ ہر کوئی چیخنے لگا اور اپنی جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگنے لگا۔ دونوں زخمی بھی اسی حالت میں وہاں سے بھاگے اور مہودا کول واشری کی طرف چلے گئے۔ اس کے بعد واقعہ کی اطلاع مہودہ پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملنے کے بعد مہودا انسپکٹر ممتا کماری اور مہودا تھانے کے انچارج دیوانند پرساد موقع پر پہنچے اور زخمیوں کو اسپتال بھیجنے کے بعد جانچ شروع کی۔

ٹریننگ آف ٹرینرس پروگرام ممبئی حج ہاؤس میں اختتام پذیر

جدید بھارت نیوز سروس

ممبئی، 26 فروری: سنٹرل حج کمیٹی ممبئی کے زیر اہتمام حج 2025 (1446 ہجری) کے لیے ٹرینرز کا دو روزہ تربیتی پروگرام ممبئی حج ہاؤس میں اختتام پذیر ہوا۔ اس دو روزہ تربیتی پروگرام میں حج سے متعلق مختلف نکات جیسے کہ حج کے تمام ستونوں کے علاوہ سعودی حکومت کی جانب سے حج اور کسٹم، امیگریشن، ایئر لائنز سے متعلق جاری کردہ سرکلرز کے علاوہ گزشتہ سال ہی شروع کی گئی حج سہولت ایپ کو عازمین حج کے لیے مزید آسان اور استعمال میں لایا گیا ہے۔ اس بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ دو روزہ تربیتی پروگرام کے اختتام پر ملک کی مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے 650 حج ٹرینرز کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے جوائنٹ سکریٹری، اقلیتی بہبود، حکومت ہند، سی پی ایس بخشی نے خود مائیک اٹھایا اور ٹرینرز کے تمام سوالات کے جوابات دیے اور ان کی تجاویز بھی لیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی حکومت اپنے ملک کے عازمین حج کے بارے میں بہت سنجیدہ ہے اور وہ خود سعودی حکومت کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ عازمین حج کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کی جائیں اور انہیں حج کے دوران خاص طور پر حج کے پانچ دنوں میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے لیے وہ سنٹرل حج کمیٹی کے سی ای او ناظم احمد کے ساتھ ساتھ حج سے متعلق تمام ایجنسیوں سے مسلسل بات کر رہے ہیں۔ جھارکھنڈ کے سرفراز احمد سدو نے حج انسپکٹر (خادم الحجاز) کو حج کے دوران حادثات کی صورت میں ڈیزاسٹر مینیجمنٹ کے حوالے سے تجاویز دیں، جس پر مسٹر بخشی نے کہا کہ وہ اس پر کام کریں گے۔ اس دو روزہ حج ٹریننگ میں جھارکھنڈ کے آٹھ لوگوں نے حصہ لیا جن میں رانچی سے منظور عالم، جمشید پور سے علاؤ الدین انصاری، جامتاڑا سے عبدالرزاق، محمد سہیل اور محمد عمر شامل تھے۔

ہیومن ریلیف نے ایم جی ایم اسپتال میں کھانا تقسیم کیا

خدمتِ خلق سے انسان بڑا ہوتا ہے: غلام ربانی خاں

جمشید پور ۲۶ فروری (راست) ہیومن ویلفئر ٹرسٹ کے ذریعے ایم جی ایم اسپتال میں ۵۰۰ ضرورت مندوں کے درمیان کھانا تقسیم کیا گیا جس میں بطور مہمانِ خصوصی سیتارام ڈیرا تھانہ افسر انچارج غلام ربانی خاں اور محمد سہیل نے گذشتہ کئی سالوں سے چل رہے کھانا تقسیم جو کہ ایم جی ایم اسپتال میں ہوتا آرہا ہے اس میں رہ رہے مریض کے سرپرست، رشتہ دار اور اٹینڈر کے درمیان بریڈ، کیلا، سیب، فروٹ، کیک، اور بچوں کو چاکلیٹ کی تقسیم اپنے ہاتھوں سے کی۔ مہمانِ خصوصی غلام ربانی خاں نے اس نیک کام کا حصہ بن کر اپنے آپ کو بہت فخر محسوس کیا اور اس طرح کے کاموں میں جڑے رہنے کی بات کہتے ہوئے کہا کہ خدمتِ خلق سے انسان بڑا ہوتا ہے۔ ادارہ ضرورت مند لوگوں میں کھانا کھلانا اور مریضوں کی دوا کی ضرورت کو پورا کرنا اور کمزور لوگوں کی مدد کرنا ایک سراہنی قدم ہے۔ انہوں نے ادارے کے صدر متین الحق انصاری، سکریٹری مختار عالم خاں، الکبیر پالی ٹکنک کے سید آصف اختر، ماسٹر خورشید خاں، معین الدین انصاری اور حاجی ایوب علی کی اس طرح کے کاموں میں جڑے رہنے کی کافی سراہنا کی۔

پلاموں میں پاراٹیچر نے تھانے کے باہر خودسوزی کی کوشش کی

جدید بھرت نیوز سروس

پلاموں، 26 فروری: پانڈو تھانہ کے باہر ایک پاراٹیچر نے اپنے جسم پر پٹرول چھڑک کر خودکشی کی کوشش کی۔ اس واقعہ میں پاراٹیچر کے جسم کا 70 فیصد حصہ جھلس گیا۔ MRMCH میں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد، انہیں بہتر علاج کے لیے رانچی RIMS ریفر کر دیا گیا ہے۔ اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پاراٹیچر کی شناخت 40 سالہ رندھیر کمار سنگھ ولد مرلی پرساد سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ رندھیر پانڈو بلاک کے اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول ڈالہ میں پاراٹیچر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ یہاں پاراٹیچر رندھیر کمار کو تشویشناک حالت میں علاج کے لیے ایم آرایم سی ایچ لایا گیا اور پرائمری علاج کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے رانچی ریمز ریفر کر دیا گیا۔ رانچی لے جانے سے پہلے ان کا بیان لیا گیا۔ حالانکہ رندھیر کمار بار بار اپنا بیان بدل رہے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ تھانے آتے ہوئے رندھیر اپنی سات سالہ بیٹی کو بھی اپنے ساتھ بائک پر لے کر آئے تھے۔ اس نے اپنی بیٹی کو اتار کر تھانے کے گیٹ کے سامنے رکھ دیا تھا۔

رام گڑھ کی چٹو پالو گھاٹی میں بے قابو ٹریلر نے پانچ گاڑیوں کو ٹکر ماری

ایک کی موت، چار شدید زخمی، ریمس ریفر

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 26 فروری: ضلع کے رام گڑھ تھانہ علاقے کی چٹو پالو گھاٹی میں ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ اس میں ایک ٹرک ڈرائیور کی موت ہوگئی ہے اور مختلف گاڑیوں میں سوار چار افراد شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک بے قابو ٹریلر نے آگے جا رہی پانچ گاڑیوں کو ٹکر مار دی۔ تمام گاڑیوں کو بری طرح نقصان پہنچا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا۔ اس کے علاوہ تباہ شدہ گاڑیوں کو سڑک کے کنارے سے ہٹا دیا گیا۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وادی کے علاقے میں ایک بے قابو ٹریلر نے دو ٹرکوں، فور وہیلر اور دو پہیہ گاڑیوں کو ٹکر مار دی جس کی وجہ سے تمام گاڑیاں بکھر گئیں اور گاڑیوں میں سوار افراد زخمی ہو گئے۔ ٹرک کا ڈرائیور کیبن میں بری طرح پھنس گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تقریباً ایک گھنٹے کی محنت کے بعد کیبن میں بری طرح پھنسے ڈرائیور کو باہر نکالا۔ اس سے پہلے رام گڑھ پولیس نے دیگر گاڑیوں میں سفر کرنے والے زخمیوں کو علاج کے لیے مختلف اسپتالوں میں بھیجا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے RIMS ریفر کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد فور لین پر افراتفری مچ گئی۔ واقعہ کے باعث ایک طرفہ سڑک پر ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گئی۔ کسی طرح دوسری لین سے گاڑیوں کی آمدورفت شروع کر دی گئی اور کرین اور ہائیڈرا کی مدد سے تمام گاڑیوں کو ہٹانے کی کوششیں شروع کر دی گئیں۔ اس پورے حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ چار شدید زخمی ہیں جنہیں رانچی ریفر کر دیا گیا ہے۔

علامہ سید شاہ سیف الدین اصدق شان اسلام ایوارڈ سے سرفراز

جمشید پور ۲۶ فروری تحریک پیغام اسلام، اسلامک سنٹر (راست) روحانی مرکز کی جانب سے مولانا سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی بال میں ترجمان اسلام خطیب بے مثال کو فخریہ اعزاز شان اسلام ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ فخریہ ایوارڈ بنگال کی عظیم روحانی شخصیت فاضل جلیل مولانا مالک محمد شبیر عالم مصباحی کلکتہ کے ہاتھوں دیا گیا۔ اس ایوارڈ کو معززین شہر کی موجودگی نے یادگار بنا دیا۔ جن میں دارین اکیڈمی کے ڈائریکٹر ومدینہ مسجد کے امام مفتی مولانا عبد المالک مصباحی، باری مسجد کے امام ہارون رشید فیضی، مفتی عابد رضا مفتاحی کلکتہ، مولانا غلام جیلانی، سابق پرنسپل ڈاکٹر محمد زکریا، موجودہ پرنسپل ڈاکٹر محمد ریاض، پروفیسر ڈاکٹر یحیٰی ابراہیم، پروفیسر احمد بدر، پروفیسر جاوید اختر انصاری، الحاج رضی نوشاد، مختار عالم خاں، عباس انصاری، شیر افضل خاں، محمد تنویر وغیرہ کا نام قابل ذکر ہے۔

ذاکر نگر کی عوام نے ڈپٹی کمشنر سے صفائی کی فریاد کی

جمشید پور 26 فروری (راست) کثیر مسلم علاقہ ذاکر نگر ایسٹ کے باشدے جو روڈ نمبر ۱۳ سے ۱۷ میں تقریباً ۵۰ سالوں سے رہ رہے، ان علاقوں میں تقریباً ۷۰۰ میٹر لمبی پکی نالی کی تعمیر نگر نگم کے ذریعہ کرائی گئی تھی۔ ذاکر نگر کا سب سے نچلہ علاقہ ہونے کی وجہ کر پانی کے بہاؤ سے بالو، مٹی جیسے بھاری کچڑے ان نالیوں میں آکر جم جاتے ہیں جو ایک سے ڈیڑھ فٹ تک جمع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ کر نالی پوری طرح سے جام ہو چکی ہے اور یہاں کے باشندوں کے گھروں کا گندا پانی نالی جام ہونے کی وجہ کر بڑی مشکل سے نکل پاتا ہے اور اگر معمولی بارش ہو جائے تو بھی ان علاقوں میں بھی نالی کا گندا پانی سڑکوں پر جمع ہو جاتا ہے اور اس آبی جماؤ کی وجہ کر لوگوں کا اپنے گھر سے باہر نکلنا ایک مشکل کام ہو جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں ذاکر نگر ایسٹ کے باشندوں کا ایک وفد مشرقی سنگھ بھوم کے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کرا نہیں ایک عرضداشت سونپ کر نالی کے مسئلے کا سد باب کرنے کی فریاد کی ہے۔ اس وفد میں الکبیر پالیٹیکنک کالج کے الحاج مقبول عالم، سہیل اختر انصاری، آزاد نگر تھانہ شانتی سمیتی کے رکن شاہد پرویز، محمد ضیاالدین، محمد عباس، محمد الیاس، محمد خالد بشیر، کفیل احمد، ہیومن ویلفئر ٹرسٹ کے سکریٹری مختار عالم خان شامل رہے۔

مولانا آزاد پیرامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں فریشرز پارٹی کا انعقاد

پٹنہ 26 فروری (راست) مقامی دیدار گنج ٹول پلازہ کے قریب واقع مولانا آزاد پیرا میڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں فریشرز پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر انو سنگھ کو انسٹی ٹیوٹ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی نے مس فریشر بننے پر مبارکباد پیش کی اور سمیر احمد کو انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈاکٹر عنایت پالوی نے فریشر بننے پر مبارکباد دی۔ فریشرز پارٹی کا اہتمام 2023 سیشن کے طلباء نے کیا تھا۔ اس موقع پر ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت پلوی ساہنی اور تبسم نے مشترکہ طور پر کی۔ اقبال اور زویا خان نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں الطاف حسن، القاب، اجول، اقبال، جنید احمد، زویا خان، الماس ارم، شاہین، تحسین، پریا، انجلی، رقیہ ہلال، ارپیتا، سونی، پریانکا ساہنی، تبسم، نغمہ، سونی گپتا نے اہم کردار ادا کیا۔ پروگرام میں 2023 سیشن کے طلباء نے کالج کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی اور پرنسپل ڈاکٹر عنایت پالوی کو تمام اساتذہ کو لباس اور یادگاری اور گلدستے دے کر اعزاز سے نوازا۔

گورنر سنتوش گنگوار نے نموای لائبریری کا افتتاح کیا

یہ لائبریری محققین اور نوجوانوں کیلئے بہت مفید ثابت ہوگی: سنجے سیٹھ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،26 فروری: ریاستی وزیر دفاع سنجے سیٹھ کی پہل پر شروع کیے گئے نمو ای لائبریری کم سائبر کمیونٹی سینٹر کا بدھ کو جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش گنگوار نے افتتاح کیا۔ یہ مرکز وزیر اعظم نریندر مودی کے تحقیق اور اختراع کے منتر کا اہم ذریعہ بن جائے گا، جہاں تحقیق سے وابستہ لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ پروگرام میں اپنے خطاب کے دوران، گورنر نے ریاستی وزیر برائے دفاع، رانچی کے ایم پی سنجے سیٹھ کی طرف سے اٹھائے گئے اس اقدام کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ سنجے سیٹھ کی طرف سے سماجی اور تعلیمی میدانوں میں جو اقدامات کئے جارہے ہیں وہ بھی قابل ستائش ہیں۔ یہ مرکز نوجوان محققین کے لیے بہت مددگار ثابت ہوگا۔ معاشرے کے زیادہ سے زیادہ نوجوان، محققین اور خواتین اس مرکز سے فائدہ اٹھائیں گے۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے اپنے خطاب میں کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے ہدف کو حاصل کرنے میں ٹیکنالوجی اہم رول ادا کرے گی۔ یہ مرکز اسی سوچ کے تحت کام کرے گا۔ سیاست سماجی خدمت کا ایک بڑا ذریعہ ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی ہمیشہ اس معاملے میں رہنمائی کرتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی سے، میں پہلے بک بینک، پھر کھلونا بینک اور اب نمو ای لائبریری شروع کر کے اسے رانچی کے لوگوں کے لیے وقف کر رہا ہوں۔ ہمارے نوجوان، ہماری خواتین ترقی یافتہ ہندوستان میں تکنیکی طور پر مضبوط حصہ ڈال سکتی ہیں۔ اس مقصد کے لیے نمو ای لائبریری بھی قائم کی گئی ہے۔ سائبر پیس فاؤنڈیشن نے اپنے قیام اور آپریشن میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ساتھ ساتھ سائبر ایجوکیشن کے شعبے میں بھی اس لائبریری کا تعاون اہم ہوگا تاکہ لوگ ہنر مند بنیں اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ جھارکھنڈ میں پہلی بار شروع ہونے والی یہ لائبریری ہر طبقے کے لیے وقف ہوگی۔ اس موقع پر رانچی کے ایم ایل اے سی پی سنگھ، ہٹیا ایم ایل اے نوین جیسوال، سائبر پیس فاؤنڈیشن کے سربراہ میجر ونیت، راجیہ سبھا کے سابق ایم پی اجے مارو، بی جے پی رانچی ضلع صدر ورون ساہو، بی جے پی دیہی ضلع صدر دھیرج مہتو سمیت کئی معززین موجود تھے۔

ای لائبریری کی خصوصیات:

کتابیں، آڈیو کتابیں، تحقیقی مقالے، تعلیمی رسائل اور جرائد یہاں دستیاب ہوں گے۔ دنیا کی تمام کتابوں کی آن لائن سبسکرپشن دستیاب ہوگی۔ اس لائبریری میں سائبر اسکلز اور سائبر سیکورٹی سے متعلق کئی پروگرام چلائے جائیں گے، جس میں انڈیا اے آئی مشن، نیشنل کوانٹم مشن، ڈرون دیدی جیسے پروگرام شامل ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ ماہ میں ایک بار ڈسکشن سیشن کا انعقاد کیا جائے گا۔ جہاں مختلف موضوعات پر تربیت اور معلومات دی جائیں گی۔

نتیش کمار، چندرا بابو نائیڈو اور چراغ پاسوان کے نام ''گزارش نامہ''

وقف ترمیمی بل کو واپس لیا جائے: ایس علی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 فروری: وقف ایکٹ 1995، وقف ترمیمی بل 2024 میں مرکزی حکومت کی طرف سے لائی گئی غیر ضروری ترامیم کو واپس لینے کے مطالبے کو لیکر بدھ کو انجمن اسلامیہ آڈیٹوریم میں آمیا تنظیم کی طرف سے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان کے نام ''گزارش نامہ'' جاری کیا گیا۔ درخواست نامہ میں مرکزی حکومت کی طرف سے لایا گیا وقف ترمیمی بل آئین کی بنیادی روح، مساوات کے حق اور مذہبی آزادی کے خلاف ہے۔ آمیا آرگنائزیشن کے مرکزی صدر ایس علی نے کہا کہ ملک میں وقف املاک زیادہ تر مسلمانوں کی طرف سے عطیہ کیا جاتا ہے، یہاں مساجد، مدارس، عیدگاہیں، مقبرے، درگاہیں، خانقاہیں، قبرستان، مسافر خانے، تعلیمی ادارے وغیرہ میں جو برسوں سے قائم ہیں۔ کئی وقف جائیدادیں بادشاہوں، نوابوں، زمینداروں اور افسروں نے بھی دی ہیں۔ ترمیم شدہ بل میں کلکٹر کی جگہ سروے کمشنر کی جگہ لے لی گئی ہے اور انہیں وقف املاک کے سروے کا اختیار دیا گیا ہے۔ وقف کے طور پر نشان زد جائیدادیں جو سادہ کاغذ پر ہیں یا زبانی طور پر وقف نہیں رہیں گی، ایسی جائیدادوں کی ملکیت کا تعین کلکٹر کرے گا۔ اس بل میں سنٹرل وقف کونسل اور وقف بورڈ کے ڈھانچے کو تبدیل کر کے غیر مسلم ممبران کو شامل کیا گیا ہے، جب کہ ہندو مذہبی ٹرسٹ اور سکھ اوقاف کے انتظامی اداروں میں اپنے اپنے مذاہب کے ممبران شامل ہیں۔ وقف ٹریبونل سے مسلم ماہرین قانون کو ہٹانے سے وقف املاک کے تصرف پر اثر پڑ سکتا ہے۔ یہ بل ان افراد کے لیے وقف کو محدود کرتا ہے جنہوں نے کم از کم پانچ سال تک اسلام پر عمل کیا ہو۔ مرکزی حکومت کی طرف سے لایا گیا وقف ترمیمی بل 2014 وقف بورڈ کو کمزور کرتا ہے جو کہ منصفانہ اور جمہوری نظام کے خلاف نہیں ہے، اس لیے وقف ترمیمی بل کو واپس لیا جانا چاہیے۔ پروگرام میں آمیا تنظیم کے ذمہ داران ضیاء الدین انصاری، نوشاد عالم، مولانا فضل القادر، عمران انصاری، شاہد افروز، اکرام حسین، عبدالغفار، جاوید اختر، انجمن خان، سعید انصاری، امروز انصاری، افسر عالم، عمران جیلانی، فیروز انصاری، زبیر انصاری وغیرہ شامل تھے۔

رانچی، مہاشیوراتری کے موقع پر جڈری سرنا کمیٹی صدر ببلو منڈا کے ذریعہ شیو شاگردو کو استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے، کنال اجمانی کے علاوہ دیگر لیڈران موجود تھے۔۔۔۔۔۔۔جدید بھارت

سرکاری عمارتوں میں نام سنتھالی زبان میں لکھنے کا مطالبہ

قبائلی سلامتی کونسل نے ڈپٹی کمشنر کو میمورنڈم سونپا

جدید بھارت نیوز سروس

جمشید پور، 26 فروری:۔ قبائلی سلامتی کونسل نے سرکاری عمارتوں میں سنتھالی زبان کے اولچیکی رسم الخط میں نام لکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں کونسل نے مشرقی سنگھ بھوم کے ڈپٹی کمشنر کو ایک مطالبہ خط پیش کیا ہے۔ خط میں جھارکھنڈ حکومت کے محکمہ عملہ، انتظامی اصلاحات اور سرکاری زبان کی ہدایات کا حوالہ دیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ سنتال اکثریتی علاقوں میں سرکاری عمارتوں کے نام سنتھالی زبان میں لکھے جائیں۔ کونسل نے اس ہدایت پر جلد عمل درآمد کرنے کی اپیل کی، تاکہ قبائلی برادری کو اپنی زبان اور ثقافت کا احترام مل سکے۔

سنتھالی زبان کو فروغ دینے کی ضرورت

سنتھالی زبان جھارکھنڈ، مغربی بنگال، اڈیشہ اور آسام سمیت کئی ریاستوں میں بولی جاتی ہے۔ یہ آئین کے آٹھویں شیڈول میں شامل ایک تسلیم شدہ زبان ہے لیکن اس کے فروغ کے لیے انتظامی سطح پر کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی۔ سرکاری عمارتوں اور دفاتر کے نام سنتھالی زبان کے اولچیکی رسم الخط میں لکھنے سے نہ صرف زبان کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی قبائلی برادری بھی اپنی شناخت پر فخر محسوس کرے گی۔ اس اقدام سے سنتال برادری کو تعلیم اور انتظامی کاموں میں بھی تعاون ملے گا جس سے ان کی شرکت بڑھے گی۔

حکومتی احکامات کی عدم تعمیل

کونسل کے مرکزی صدر رمیش ہنسدا نے انتظامیہ کی بے عملی پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جھارکھنڈ حکومت کی ہدایت کے مطابق سنتال اکثریتی علاقوں میں سرکاری دفاتر اور عمارتوں کے نام سنتھالی زبان میں لکھے جانے چاہئیں، لیکن اب تک یہ کام صرف ضلع رابطہ دفتر میں ہو رہا ہے۔ دیگر ضلعی اور سب ڈویژنل دفاتر میں اس حکم کی تعمیل نہیں کی گئی جو کہ سانتال برادری کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ کونسل نے اس غفلت کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اس حکم پر فوری عمل درآمد کیا جائے۔

قبائلی ثقافت اور شناخت کا احترام

سنتھالی زبان اور اولچیکی رسم الخط قبائلی برادری کی ثقافتی ورثہ ہیں۔ اگر سرکاری عمارتوں میں اس رسم الخط میں نام لکھے جائیں تو اس سے قبائلی معاشرے کو اپنی زبان کے تحفظ اور فروغ میں مدد ملے گی۔ اس سے حکومت اور انتظامیہ پر ان کا اعتماد بھی بڑھے گا۔ کونسل نے ڈپٹی کمشنر سے درخواست کی کہ اس اصول کو ضلع اور سب ڈویژن کی سطح پر تمام دفاتر میں سختی سے نافذ کیا جائے۔ ساتھ ہی حکومت سے قبائلی زبانوں اور ان کی شناخت کے تحفظ اور فروغ کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی اپیل کی گئی۔

مہاشیوراتری کے موقع پر اہرنیش شیو سنکرتن اشٹیام کا آغاز

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 فروری: مہاشیوراتری کے موقع پر شیو کے شاگردوں کے ذریعہ پرانا اسمبلی گراؤنڈ ایچ ای سی، دھروا میں اہرنیش شیو اسنکرتن اشتیام کا آغاز بھگوان شیو کی پوجا کے ساتھ ہوا۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین شیو کمار وشوکرما نے کہا کہ زائرین اور عقیدت مندوں کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ گلوبل شیو شیشیا پریوار کی جانب سے ایک مفت طبی کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا ہے جس میں پارس ہسپتال، دھروا کے ڈاکٹروں نے لوگوں کو مفت طبی علاج اور ادویات فراہم کیں۔ اور گروڑا آئی ہسپتال کی طرف سے آنکھوں اور دانتوں کا مفت علاج کیا گیا۔ اور ایک ہومیوپیتھک میڈیکل کیمپ بھی لگایا گیا جس میں تقریباً پانچ ہزار افراد نے اپنا علاج کروایا۔ وشو ودیالیہ شیو شیشیا پریوار کے چیف ایڈوائزر آرچت آنند نے مذکورہ پروگرام میں اہم رول ادا کیا۔ گارڈ آئی ہاسپٹل اور پارس ہاسپٹل کے ڈاکٹروں اور منتظمین کے تئیں اظہار تشکر کرتے ہوئے آرچت آنند نے کہا کہ فری میڈیکل کیمپ کے انعقاد میں ان کا تعاون قابل ستائش ہے۔ اس تقریب میں شیو شیشیا ہریندرانند فاؤنڈیشن کی صدر برکھا آنند اور شیو شیشیا پریوار کے سکریٹری ابھینو آنند بھی موجود تھیں۔

ہزاری باغ میں مذہبی جھنڈا لگانے پر تنازع

دو طبقات میں شدید جھڑپ، 20 افراد زخمی

ہزاری باغ، 26 فروری:۔ ضلع کے ایچاک بلاک کے ڈومرون گاؤں میں بدھ کے روز دو طبقات کے درمیان شدید جھڑپ ہوئی۔ دونوں فریقین کی جانب سے پتھراؤ کیا گیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 20 افراد زخمی ہو گئے۔ مشتعل افراد نے تین موٹر سائیکلوں کو آگ بھی لگا دی۔ اطلاعات کے مطابق تنازع اس وقت شروع ہوا جب سرکاری اسکول کے دروازے پر مذہبی جھنڈا لگانے کی کوشش کی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ تقریباً دو سال قبل اسکول میں ایک طبقے نے مذہبی علامت کے ساتھ مینار نما دروازہ تعمیر کیا تھا، جس پر کچھ مقامی باشندے مسلسل اعتراض کر رہے تھے۔ اس مسئلے پر ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو کئی بار درخواستیں دی گئیں لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ بدھ کے روز جب ایک فریق کے افراد گانے بجاتے ہوئے وہاں جھنڈا لگانے پہنچے تو دوسرے فریق نے پتھراؤ شروع کر دیا، جس کے بعد دونوں طرف سے جھڑپ شروع ہو گئی۔ اس دوران تین موٹر سائیکلوں کو آگ کے حوالے کر دیا گیا، جس سے علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر دونوں فریقوں کو منتشر کر دیا اور زخمیوں کو مقامی ہسپتال میں داخل کرایا۔ ایچاک کے بی ڈی او اور تھانہ انچارج موقع پر موجود ہیں، اور امن و امان بحال کرنے کے لیے کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔ ایک فریق کا کہنا ہے کہ اگر سرکاری اسکول میں مذہبی علامت والا مینار تعمیر کرنے سے نہیں روکا گیا، تو دوسرے فریق کو بھی وہاں جھنڈا لگانے کا حق حاصل ہے۔ انتظامیہ دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کرانے اور حالات کو معمول پر لانے کی کوشش کر رہی ہے۔

جھارکھنڈ۔ بہار میں مطلوب نکسلی وویک یادو کا گولی مار کر قتل

13 لاکھ روپے کا انعام تھا؛ ساتھیوں کے ذریعہ قتل کیے جانے کا امکان

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 فروری:۔ جھارکھنڈ-بہار کے انتہائی مطلوب نکسلی وویک یادو، جس پر 13 لاکھ روپے کا انعام تھا، کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اسے بہار کے گیا ضلع کے ڈومریا تھانہ علاقے کے ماںجھولی میں ٹیکرا خورد گاؤں کے قریب جنگل میں قتل کر دیا گیا تھا۔ قتل کی وجہ نکسلیوں کے درمیان بالادستی کی لڑائی بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ منگل کو لکڑہارے اور چرواہوں نے پہاڑی علاقے میں ایک نوجوان کی لاش پڑی ہوئی دیکھی۔ اس نے مقامی پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ پولیس نے لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے گیا کے مگدھ میڈیکل کالج بھیج دیا اور اس کی شناخت کی کوششیں شروع کر دی۔ منگل کی دیر رات، مرنے والے کی شناخت نکسل لیڈر وویک یادو کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ وویک یادو اپنی معشوقہ سے ملنے آیا تھا۔ اسی دوران اس کے ساتھیوں نے اسے گولی مار کر قتل کر دیا۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ قتل کیوں کیا گیا۔ لیکن شبہ ہے کہ وویک کے دوستوں نے پولس کے پکڑے جانے کے خوف سے اسے مار ڈالا۔ قابل ذکر ہے کہ جھارکھنڈ پولیس نے وویک پر 10 لاکھ روپے کا انعام رکھا تھا۔ وہیں بہار پولیس نے اس پر 3 لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا تھا۔ وویک بہار جھارکھنڈ اسپیشل ایریا کمیٹی اور سنٹرل بہار زونل کمیٹی میں نکسلائیٹ لیڈروں میں شامل تھا اور کئی سالوں سے سرگرم تھا۔ وویک جھارکھنڈ میں نکسلائیٹ کے کئی واقعات میں ملوث تھا۔ نکسل لیڈر سندیپ کی موت کے بعد وویک یادو نے ماؤنواز تنظیم کی کمان سنبھالی تھی۔

راشٹریہ وی یوشری یوجنا کے تحت دو روزہ کیمپ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،26 فروری: جھارکھنڈ تنظیم مہانگر رانچی نے بزرگ شہریوں کو مفت معاون آلات فراہم کرنے کے لیے 26 اور 27 فروری کو دو روزہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس کیمپ میں راشٹریہ ویوشری یوجنا کے تحت حکومت کی جانب سے بزرگ شہریوں کو مفت معاون آلات فراہم کرنے کے لیے 45 بزرگ شہریوں کی اسکریننگ اور رجسٹریشن کی گئی ہے۔ اس کیمپ میں وہیل چیئر، واکنگ سٹک، ہیرنگ ایڈ، واکر، کمر بیلٹ، گھٹنے کی پٹی وغیرہ جیسے معاون آلات ٹیسٹ اور رجسٹریشن کے بعد مفت تقسیم کیے جائیں گے۔ اس کیمپ میں جھارکھنڈ تنظیم مہانگر رانچی کے ایگزیکٹیو صدر راشد جمیل، جنرل سکریٹری انور عالم، ترجمان رجب عالم، دوپٹی آسرا رانچی کے چندر مولی پانڈے، افروز انصاری (معذور سماجی کارکن)، زاہد انصاری، معراج اشرفی، زاہد عالم، امروز انصاری، عمران اشرفی کا اہم تعاون تھا اور بہت سے سماجی کارکنان موجود تھے۔

گینگسٹر امن ساہو کے قریبی آکاش رائے مونو کو

سمڈیگا جیل سے مدھوپور جیل منتقل کیا جائے گا

جدید بھارت نیوز سروس: رانچی،26 فروری:۔ گینگسٹر امن ساہو کے قریبی آکاش رائے مونو کو سمڈیگا جیل سے مدھوپور جیل منتقل کیا جائے گا۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق سمڈیگا ضلع کے ایس پی اور ڈی سی کی سفارش پر جیل آئی جی نے گینگسٹر امن ساہو کے قریبی ساتھی آکاش رائے مونو کو مدھوپور جیل بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آکاش ایک بہت ہی شریر مجرم ہے اور امن ساہو کا قریبی ساتھی ہے۔ حالیہ دنوں میں رام گڑھ، گڑھوا، چھتیس گڑھ فائرنگ کے واقعات میں آکاش کا نام سامنے آیا ہے۔ 2023 میں آکاش کو رانچی جیل سے سمڈیگا جیل منتقل کیا گیا تھا اور اب اسے مدھوپور جیل منتقل کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ تاہم سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔

راجیہ سبھا ایم پی مہوا ماجھی کی کار کمبھ سے واپس آتے وقت حادثہ کا شکار

ہسپتال میں زیر علاج؛ بیٹے اور بہو کو بھی آئیں چوٹیں

مہوا ماجھی اب خطرے سے باہر، جلد صحت یاب ہو کر لوگوں کے درمیان واپس آئیں گی: وزیر صحت ڈاکٹر عرفان

رانچی،26 فروری (یواین آئی) جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری مسلسل رانچی کے آرکڈ اسپتال میں موجود ہیں اور جے ایم ایم لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ مہوا ماجھی کی صحت کی نگرانی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر انصاری نے آج کہا کہ پوری میڈیکل ٹیم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم ہے کہ ان کے علاج میں کوئی لاپرواہی نہ ہو۔ اس دوران دفاع کے مرکزی وزیر مملکت سنجے سیٹھ بھی اسپتال پہنچے اور وزیر عرفان انصاری سے طویل بات چیت کی۔ وزیر انصاری نے یقین دلایا ہے کہ مہوا ماجھی اب خطرے سے باہر ہیں اور جلد صحت یاب ہو کر لوگوں کے درمیان واپس آجائیں گی۔

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 فروری:۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی راجیہ سبھا رکن مہوا ماجھی کی کار بدھ کی صبح صدر تھانہ علاقے کے ہوٹواگ گاؤں کے قریب قومی شاہراہ- 39 پر حادثے کا شکار ہو گئی۔ اس واقعہ میں راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ کے ہاتھ پر شدید چوٹ آئی ہے۔ لاتیہار میں ابتدائی علاج کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے رانچی ریفر کر دیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ لاتیہار کے انچارج دلڑ چودھری فوراً موقع پر پہنچے اور ایمبولینس کی مدد سے انہیں صدر ہسپتال پہنچایا۔ جہاں ڈاکٹروں کے ذریعہ ابتدائی علاج کے بعد انہیں رمز ریفر کر دیا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں کے مطابق ایم پی کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ادھر واقعہ کے بعد پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اس واقعہ میں مہوا ماجھی، ان کا بیٹا سومبیت ماجھی، بہو کریتی شریواستو ماجھی اور ڈرائیور بھوپیندر باسکی زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے وقت ایم پی کا خاندان مہا کمبھ میں اسنان کر کے واپس آرہا تھا کہ ان کی کار جائے حادثہ پر کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ بتایا جارہا ہے کہ اس دوران نیند آنے کی وجہ سے کار ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ایم پی مہوا ماجھی کا ہاتھ فریکچر ہو گیا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر فوری کارروائی کرتے ہوئے تمام زخمیوں کو 108 ایمبولینس کے ذریعے لاتیہار صدر ہسپتال پہنچایا۔ وہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور پھر سب کو بہتر علاج کے لیے رانچی کے ہسپتال ریفر کر دیا۔ فی الحال سبھی کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

رانچی میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی مہنگی پڑی

تین ماہ میں 214 ڈرائیونگ لائسنس معطل، بغیر ہیلمٹ والوں کے خلاف بھی کارروائی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،26 فروری: ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ڈرائیوروں کو بھاری مہنگی پڑ رہی ہے۔ ٹریفک پولیس کی سفارش پر، رانچی ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس نے کل 214 لوگوں کے ڈرائیونگ لائسنس تین ماہ (اکتوبر 2024 سے دسمبر 2024) کے لیے معطل کر دیے ہیں۔ ان میں ہیلمٹ کے بغیر گاڑی چلانے پر کل 106 افراد کے ڈی ایل معطل کیے گئے ہیں۔ مختلف قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر اکتوبر 2024 میں کل 80، نومبر میں 41 اور دسمبر 2024 میں 93 افراد کے ڈی ایل معطل کیے گئے ہیں۔ صرف سال 2024 میں کل 3628 ڈرائیونگ لائسنس معطل کیے گئے ہیں۔

گاڑیوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے والوں کے خلاف کارروائی

گزشتہ تین مہینوں میں، مجموعی طور پر 26 افراد کے ڈی ایل کو غیر محفوظ حالات یعنی گاڑی کے ساتھ کسی بھی قسم کی چھیڑ چھاڑ، دو پہیہ گاڑیوں میں ہیلمٹ نہ پہننے والے 82 افراد اور دو پہیہ گاڑی چلاتے وقت ہیلمٹ نہ پہننے پر 106 افراد کے ڈی ایل معطل کیے گئے ہیں۔

ڈی ایل کو تین ماہ کے لیے معطل کیا گیا

رانچی کے ڈی ٹی او اکھلیش کمار نے کہا کہ اگر پہلی بار ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو ڈی ایل کو تین ماہ کے لیے معطل کر دیا جاتا ہے اور اگر دوسری بار پکڑا جاتا ہے تو ڈی ایل کو تین ماہ کے لیے معطل کر دیا جاتا ہے، جب کہ تیسری بار ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کر دیا جاتا ہے۔

ہائی کورٹ ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن کا مطالبہ

پاس اوور اور التوا کے عمل کو نافذ کیا جائے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 فروری:۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن نے ہائی کورٹ سے درخواست کی ہے کہ عدالتوں میں مقدمات کی سماعت کے دوران پاس اوور اور التوا کے عمل کو آسانی سے نافذ کیا جائے۔ دراصل، جھارکھنڈ ایڈوکیٹس ایسوسی ایشن کی جنرل میٹنگ 21 فروری کو ہوئی تھی، جس میں پاس اوور اور ملتوی ایک بڑا مسئلہ تھا۔ اس اجلاس میں وکلاء نے عدالتی طرز عمل سے متعلق تحفظات کے حوالے سے دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کیں۔ تفصیلی بحث کے بعد وکلاء اور فریقین کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے قرارداد منظور کی گئی جس میں وکلاء کی جانب سے یہ مسئلہ اٹھایا گیا کہ ہائی کورٹ کے بعض معزز جج صاحبان قبل از وقت پاس اوور نہیں دیتے جس کی وجہ سے انہیں اور ان کے مؤکلوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ سپریم کورٹ میں وکلاء کو پورے دن میں کم از کم ایک پاس اوور دیا جاتا ہے۔ اس لیے وکلاء نے ہائی کورٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس طرز عمل کو اپنائے، تاکہ ہر کسی کے لیے سماعت میں آسانی ہو۔

اقوالِ زریں

موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

جمعرات ۲۷ فروری ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۸ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

امریکہ اب صرف دولتمندوں کیلئے

امریکی شہریت حاصل کرنا کسی بھی غیر ملکی کے لیے خواب سے کم نہیں۔ اگر آپ کے پاس بہت پیسہ ہے تو آپ کا خواب آسانی سے پورا ہو سکتا ہے، لیکن آپ کو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ امیر تارکین وطن کے لیے ایک دلچسپ ویزا پروگرام شروع کرنے جا رہے ہیں۔ اس کے ذریعے امیر غیر ملکی امریکی شہری بن کر گرین کارڈ حاصل کر سکیں گے۔ اس 'گولڈ کارڈ' کے لیے ٹرمپ 50 لاکھ ڈالر یا ہندوستانی کرنسی میں تقریباً 44 کروڑ روپے وصول کریں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ویزا پروگرام کو امریکی شہریت کا راستہ قرار دیا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ اس بارے میں باقی معلومات جلد دیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ نئے ویزا پروگرام 'گولڈ کارڈ' کے ذریعے مستقبل میں تقریباً 10 لاکھ یعنی 10 لاکھ کارڈ فروخت کرنے کا ہدف ہے۔

صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ میں غیر ملکیوں کی سرمایہ کاری اور شہریت کے لیے 'گولڈ کارڈ' متعارف کرانے کا اعلان کیا ہے۔ جس کی مالیت پانچ ملین ڈالر مقرر کی گئی ہے۔ اوول آفس میں منگل کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایسے غیر ملکی جو امریکہ میں کاروبار کرنا اور یہاں کی شہریت کا حصول چاہتے ہیں وہ 50 لاکھ ڈالر کا "گولڈ کارڈ" خرید سکتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے "گولڈ کارڈ" کو گرین کارڈ کی طرح قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے امریکہ ایسے افراد آئیں گے جو یہاں کے شہریوں کو ملازمت دیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سے قومی خسارہ بھی کم ہوگا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بہت سے لوگ امریکہ آ کر یہاں کاروبار کرنا چاہتے ہیں اور کمپنیاں بنا کر روزگار کے مواقع پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ گولڈ کارڈ ایسے افراد کے لیے اعلیٰ ترین امریکی شہریت کی مانند ہوگا۔ صدر ٹرمپ کے مطابق گولڈ کارڈ کی فروخت آئندہ دو ہفتوں میں شروع ہو جائے گی جب کہ اس ضمن میں قانونی تقاضے پورے کیے جا چکے ہیں۔

یہ کارڈ حاصل کرنے کے لیے آپ کو 5 ملین ڈالر ادا کرنے ہوں گے۔ 'گولڈ کارڈ'، EB-5 ویزے کا متبادل ہے، اسے خرید کر امیر لوگ امریکہ آئیں گے، جس سے سرمایہ کاری اور ملازمتیں بڑھیں گی۔ جب صدر ٹرمپ سے سوال گیا کہ آیا روس کی اشرافیہ بھی اس کارڈ کو حاصل کرنے کی اہل ہوگی؟ اس پر انہوں نے کہا کہ ممکنہ طور پر وہ حاصل کر سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ روسی امراء اب اتنے امیر نہیں جتنا وہ پہلے تھے۔ ان کے مطابق "لیکن میرے خیال میں وہ 20 لاکھ ڈالر برداشت کر سکتے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ تین برس قبل یوکرین جنگ شروع ہونے کے مغربی پابندیوں کی وجہ سے روس میں سیاسی اثر و رسوخ رکھنے والی امیر ترین اشرافیہ شدید متاثر ہوئی ہے۔ اشرافیہ کے ان امیر ترین افراد کو اولیگارکس کہا جاتا ہے۔ صدر ٹرمپ کی صحافیوں سے گفتگو کے دوران اوول آفس میں موجود امریکی وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک نے بھی کہا کہ گولڈ کارڈ سے حاصل ہونے والی رقم سے امریکہ کے خسارے کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ نئے کارڈ کو ان کے نام سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔ صدر ٹرمپ کے مطابق "کسی نے کہا کہ کیا ہم اس کارڈ کو ٹرمپ گولڈ کارڈ کہہ سکتے ہیں؟" ان کے بقول "میں نے کہا اگر ایسا کرنا مفید ہے تو پھر ٹرمپ کا نام استعمال کر لیں۔"

فی الحال EB-5 ویزا امریکی شہریت حاصل کرنے کا سب سے آسان آپشن ہے۔ اس کے لیے 10 لاکھ ڈالر یعنی 8.75 کروڑ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ گولڈ کارڈ کے ذریعے امریکہ کا قومی قرض جلد ادا کیا جا سکتا ہے۔ گولڈ کارڈ کا اعلان کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ یہ ویزا آپ کو گرین کارڈ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرنے والا ہے۔ یہ امریکی شہری بننے کا راستہ ہے۔ امیر لوگ یہ کارڈ خرید کر امریکہ آئیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے بارے میں مزید معلومات دو ہفتوں میں دی جائیں گی۔ ٹرمپ نے یہ عندیہ بھی دیا کہ روس کا امیر طبقہ بھی اس ویزا کا اہل ہو سکتا ہے۔ EB-5 ویزا کیا ہے؟ اس وقت امریکی شہریت حاصل کرنے کے لیے EB-5 ویزا ایک آسان آپشن ہے جس کے لیے 8.75 کروڑ روپے ادا کرنا پڑتے ہیں۔ اس سے امریکی کاروبار میں سرمایہ کاری کرنے والے غیر ملکیوں کو گرین کارڈ" دینے کا مقصد 1990 میں شروع کیا گیا تھا۔ EB-5 ویزا اور گولڈ کارڈ کے درمیان فرق سمجھنا ضروری ہے۔ EB-5 ویزا کے تحت، کسی کو امریکہ میں ایک ایسے کاروبار میں $ 1 ملین کی سرمایہ کاری کرنی پڑتی ہے جس سے تقریباً 10 ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن اب ٹرمپ کے نئے گولڈ کارڈ کے تحت 50 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔ اس کا مطلب صاف ہے کہ اب صرف امیر تارکین وطن جو زیادہ سرمایہ کاری کر سکیں گے وہ یہ ویزا حاصل کر سکیں گے۔

امریکہ کیلئے یہ بھی ایک اچھی خبر ہے کہ ایپل امریکہ میں پانچ سو ارب ڈالر کی سرمایہ کاری اپنی مصنوعات اور ایپل پلس سروسز کے شعبوں میں کرنا چاہتا ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی ایک بڑی امریکی کمپنی ایپل نے پیر کے روز کہا کہ وہ اگلے چار برسوں میں ملک کے اندر 500 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا جس میں ٹیکسس میں مصنوعی ذہانت کے سرورز کے ایک بہت بڑے مرکز کی تنصیب بھی شامل ہے۔ ایپل کا کہنا ہے کہ اس سرمایہ کاری سے امریکہ کے اندر تحقیق اور ترقی سے متعلق شعبوں میں روزگار کے تقریباً 20 ہزار مواقع پیدا ہوں گے۔ ایپل متوقع طور پر یہ سرمایہ کاری امریکہ سے خریداری، اس کے لیے ترسیل، اور "ایپل پلس سروس" کے ٹی وی شوز اور فلموں سمیت تمام شعبوں میں کرے گا۔

ایپل نے اس بارے میں بتانے سے انکار کیا کہ وہ امریکہ میں اپنی کمپنیوں، مثال کے طور پر کنٹکی میں قائم آئی فونز کے لیے شیشے کا کور بنانے والی کمپنی کورنگ جی ایل ڈبلیو۔ این اور دوسری کمپنیوں پر کتنی رقم صرف کرے گا۔ یہ پیش رفت میڈیا میں ایپل کے سی ای او، ٹم کک کی پچھلے ہفتے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے متعلق رپورٹس منظر عام پر آنے کے بعد ہوئی ہے۔ ایپل کی چین میں اسمبل ہونے والی بہت سی مصنوعات کو ممکنہ طور پر 10 فی صد محصولات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ جس کا اعلان ٹرمپ نے پچھلے مہینے کیا تھا۔ تاہم آئی فون بنانے والی اس کمپنی نے ٹرمپ کے گزشتہ دور صدارت کی انتظامیہ سے اپنی مصنوعات پر چین پر عائد محصولات میں کچھ چھوٹ حاصل کی تھی۔

سرمایہ کاری سے متعلق ایک کمپنی ڈی اے ڈیوڈسن اینڈ کو کے ایک تجزیہ کار گل لوریا کہتے ہیں کہ ایپل کا یہ اعلان ٹرمپ انتظامیہ کے لیے سیاسی خیر سگالی کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ 500 ارب ڈالر کی اس سرمایہ کاری میں ممکنہ طور پر امریکہ میں ایپل کے تمام عمومی اور انتظامی اخراجات شامل ہوں گے۔

ایپل نے اپنے اخراجاتی منصوبوں کا تقریباً اسی جیسا ایک اعلان 2018 میں ٹرمپ انتظامیہ کے پہلے دور میں کیا تھا جس میں یہ کہا گیا تھا کہ وہ پانچ برسوں کے دوران امریکہ میں اپنی نئی اور جاری سرمایہ کاری کے لیے 350 ارب ڈالر صرف کرے گا۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر اپنی ایک پوسٹ میں ایپل اور کک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام ان کی انتظامیہ پر ایپل کے اعتماد کا اظہار ہے۔ ایپل کی زیادہ تر مصنوعات امریکہ سے باہر اسمبل کی جاتی ہیں جن کے زیادہ تر پرزے اور اجزا امریکہ میں بنتے ہیں جن میں چپس وغیرہ شامل ہیں۔

گونگے بہروں کی تراویح

ڈاکٹر علیم خان فلکی
صدر سوشیو ریفارمس سوسائٹی، حیدرآباد
9642571721

اگر ہمیں کسی کی زبان سمجھ میں نہ آئے تو ہم پانچ دس منٹ سے زیادہ وہاں نہیں ٹھہرتے، لیکن تراویح میں اگرچہ کہ نہ امام و حافظوں کی اکثریت عربی سمجھتی ہے اور نہ پیچھے کھڑے نمازی سمجھتے ہیں، لیکن پھر بھی ڈیڑھ دو گھنٹے کھڑے رہتے ہیں۔ یہ قرآن سے عقیدت اور محبت کا ایک ثبوت ہے۔ قرآن کے سننے کا اجر تو یقیناً ملے گا، لیکن قرآن کا اثر کیا ہوا یہ سوچنا ضروری ہے۔

اگر دن بھر کی بھوک پیاس برداشت کر کے افطار میں حلق تک پیٹ بھر لینا، پھر تراویح میں قرآن کا ایک لفظ بھی سمجھے بغیر رسمی عبادت پوری کر لینا اور پھر رات بھر فضولیات میں مشغول ہو جانا ہی عبادت ہے تو یہ طرز عمل تو دوسری قوموں کا بھی ہے۔ وہ بھی اپنے بھجن تیوہار میں رات بھر خوب کھانا، پینا اور بغیر سمجھے بھجن اور JSR کے نعرے بلند کر کے عبادت کا تصور کر لیتے ہیں۔ نہ اُدھر کوئی ویدانت یا کرشن کے اشلوک سمجھنے والا ہے، جس میں آدھے سے زیادہ توحید کا پیغام موجود ہے، اور نہ ادھر کوئی قرآن کو سمجھنے والا ہے۔ بس اپنے اپنے پنڈتوں کے پیچھے لوگ چل رہے ہیں، لیکن حقیقی دین یا سچا دین کون سا ہے، لوگ نہیں سمجھتے۔ بس اپنے اپنے دھرم کی حمیت یا غیرت ہے جس پر دونوں اڑے ہوئے ہیں، اب اس جنگ میں تو جیت اسی کی ہوگی جو اکثریت میں ہے۔ وہ ہر طرح سے کوشش کرے گا کہ اقلیت کو اکثریت میں شامل ہونے مجبور کرے، ورنہ اس کو بلڈوز کر دے۔

رمضان قرآن کا مہینہ ہے۔ شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن۔ قرآن ہی اصل ہدایت ہے جس کو بندہ ہر نماز میں کئی بار اهدنا الصراط المستقیم کہہ کر مانگتا ہے۔ اب جبکہ رب کا فرمان ہے کہ یہی قرآن ہدایت ہے تو کیا وجہ ہے کہ جس امت کو ہدایت عطا کی جا چکی ہے وہی قوم ایسے لگتا ہے کہ سب سے زیادہ گمراہ ہے۔ دراصل قرآن کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرنا ہی وہ سب سے بڑا جرم ہے جس کی سزا یہ ہیکہ شرک اپنے پورے زور پر ہے۔ اور توحید کی جس دل میں ذرا سی بھی رمق ہو، اس کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دینے کے درپہ ہو چکا ہے۔

اب بھی وقت ہے ہم سوچیں کہ اس قرآن کو سمجھنے کے لئے کیا طریقہ اختیار کریں۔ قرآن کو صحیح صحیح سمجھنے کا نصاب نہ ہونے کی وجہ سے آج مسلمان اپنی دینی اور دنیاوی پستیوں کے غار میں گر چکے ہیں، اور دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کے دور دور تک کوئی آثار نہیں۔ اس سے پہلے کہ ہم ایک صحیح نصاب پیش کریں، قرآن کو سمجھنے کی اہمیت پر ایک اہم اور عبرتناک تاریخی واقعہ پیش کرنا چاہیں گے۔

1920 میں جب شیخ الہند محمود الحسنؒ اسیر مالٹا، کالاپانی کی سزا سے رہائی پانے کے بعد لوٹے تھے، دیوبند میں ایک تاریخی جلسہ منعقد کیا گیا، اس میں ہندوستان کے بڑے بڑے علما بشمول اشرف علی تھانویؒ، شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا مفتی محمد شفیعؒ، حسین احمد مدنیؒ وغیرہ شامل تھے۔ شیخ الہند نے جو تاریخی خطاب فرمایا تھا اس کے اقتباسات مفتی محمد شفیعؒ نے اپنی کتاب "وحدتِ امت" میں پیش کیے ہیں۔ شیخ الہند نے فرمایا تھا کہ "چار سال کی قید کے دور میں، میں نے امت کی تباہ حالی پر جتنا غور کیا مجھے دو ہی اسباب نظر آئے۔

۱۔ ہمارا قرآن کو ترک کر دینا

۲۔ ہمارے آپسی اختلافات"

حقیقت میں دونوں ایک ہی ہیں۔ مفتی محمد شفیعؒ نے لکھا کہ آپسی اختلافات بھی محض قرآن کو ترک کرنے کے نتیجے میں ہیں۔ مفتی صاحب نے ایک اور مقام پر یہ واقعہ بھی بیان فرمایا ہے کہ مولانا انور شاہ کاشمیریؒ نے اپنی آخری عمر میں ایک موقع پر فرمایا تھا کہ "ہم نے ساری زندگی مسلک اور فقہ پر محنت کی، قرآن پر کبھی توجہ نہیں دی"۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ پوری امت قرآن سے بہت دور ہو چکی ہے۔ اگر اس کا ثبوت چاہئے تو اپنے محلّے یا خاندان میں ایک سروے کیجیے۔ کسی بھی مسجد میں نماز کے بعد باہر نکلنے والے نمازیوں سے ایک سوال پوچھیے۔ ان میں اکثریت ان نمازیوں کی ہوگی جو پنج وقتہ نمازی ہیں۔ روزے، زکوٰۃ، حج اور نفل عمروں کی پابندی کرتے ہیں۔ سوال یہ پوچھیے کہ آپ نے آخری مرتبہ کب قرآن کو لفظ بہ لفظ سمجھنے کی کوشش کی؟ %99 لوگوں کا جواب یہ ہوگا کہ کبھی نہیں کی۔ ہاں درس و تقریروں میں تھوڑا بہت سن لیا۔ ایسا نہیں کہ یہ لوگ قرآن سے بیزار ہیں، اور نہ ان لوگوں نے قرآن ترک کیا ہے۔ پھر بھی وہ کیا وجہ ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ قرآن کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ ان کی نمازوں، داڑھیوں، ٹوپیوں، برقعوں، اور کسی نہ کسی بزرگ یا جماعت یا سلسلے سے تعلق نے انہیں اتنا مطمئن کر دیا ہے کہ وہ تصور کرتے ہیں کہ وہ قرآن کو سمجھے بغیر بھی بہت اچھے، سچے اور پکے مسلمان ہیں، کیونکہ انہوں نے کبھی علما یا مشائخین کی انگلی نہیں چھوڑی۔

یہاں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ایک ویڈیو میں یہ سوال اٹھایا کہ "کیا علما نے قرآن کو ترک کیا ہے"۔ پھر انہوں نے ہی اس کا جواب دیا کہ "بظاہر ایسا لگتا تو نہیں لیکن حقیقت میں ایسا ہی ہے۔ ان کا پورا زور فقہ اور حدیث پر ہے، قرآن پر نہیں"۔ مشائخین کا بھی پورا زور تصوف پر ہے، نہ کہ قرآن پر۔ یہی وجہ ہے کہ کسی بھی مدرسے کے عالمیت کے نصاب کو دیکھئے۔ اس میں پچاس فیصد فقہ ہوگی، پچیس فیصد علوم حدیث، پھر صرف و نحو، منطق، عربی لٹریچر اور قرآن بمشکل دس فیصد ہوگا جو کہ محض چند سورتوں کے ترجمہ پر مشتمل ہوگا۔ اسی لئے حفاظ سے کسی آیت کے معنے و مطالب پوچھئے، ان کی اکثریت بتانے سے معذور ہے۔ علما و مفتیوں کی اکثریت وہ ہے جو فقہ سے متعلق قرآن میں جو تقریباً پانچ سو آیتیں ہیں، ان کے معنی تو وہ فرفر سنا سکتے ہیں، لیکن باقی چھ ہزار سے زیادہ جو آیات ہیں، جن میں ہر شعبہ؟ زندگی سے متعلق رہنمائی ہے، وہ نہیں بتا سکتے۔ عدل و قسط یعنی انصاف قائم کرنے کی اہمیت اور اس کا طریقہ؟ کار کیا ہے، جہاد و قتال کی حقیقی روح کیا ہے، لاخوف علیہم کیا ہے، اللہ کے نبی ﷺ کی سب سے بڑی سنت یہ ہیکہ انہوں نے انصاف کو قائم کرنے کیلئے ایک طاقتور حکومت دے کر گئے، مسلمانوں کو غلام نہیں چھوڑا کہ وہ باطل سے اپنے جان و مال اور مسجدوں کی حفاظت کے لئے بھیک مانگیں اور اندھے قانون کی دہائی دیتے رہیں۔ آپ ﷺ مکہ میں اکیلے تھے جب یہ سفر شروع ہوا۔ تیرہ سال کی سخت آزمائشوں کے بعد صرف ستر لوگ ملے جو ہجرت کے لئے تیار ہوئے۔ پھر مدینہ پہنچ کر دو سال بعد 313 ہوئے، پھر دو سال بعد احد میں ایک ہزار ہوئے، تبوک میں دس ہزار ہوئے اور حجۃ الوداع میں ایک لاکھ پچیس ہزار۔ ایک سے لے کر ایک لاکھ پچیس ہزار تک یا یہ سفر مکمل قرآن کی ہدایات کی روشنی میں طئے ہوا۔ قرآن نے لوگوں کو نمازی، روزے دار، حاجی، حافظ، اور شاندار تجوید ولحن کے قاری تو بہت بعد میں بنایا، روز اوّل سے وہ افراد بنائے جن کو کہا کہ تم سب سے بہترین امت ہو۔ "کنتم خیرا امۃ"۔ افسوس کہ ہم نے اس آیت کے اسی حصے کو لے کر جشن منانے شروع کر دیئے ہم سب سے بہترین امت ہیں اور باقی سارے جہنمی، مشرک، اور کفار ہیں۔ ہم ہی اللہ کے سب سے زیادہ لاڈلے ہیں اس لئے دوزخ کی آگ ہمیں نہیں چھوئے گی لیکن اللہ دوسروں کو پکڑ لے گا۔ اسی خوشی میں ہم غیروں کے بڑے بڑے تیوہاروں کی طرح میلاد النبی، عظمت قرآن، محبت اہل بیت پر رات رات بھر جلسے اور قوالیاں کرتے ہیں۔ حالانکہ اسی آیت کا اگلا حصہ "للناس" ہمارا دائرہ؟ کار بھی طئے کرتا ہے کہ تم کو صرف اپنے ہم مسلکوں کو جمع کر کے جلسے کرنے نہیں بلکہ للناس یعنی لوگوں کے لئے یعنی پوری انسانیت کے لئے پیدا کیا ہے، للناس میں برہمن، اعلیٰ ذات، ادنیٰ ذات، سکھ، عیسائی، یہودی سبھی آتے ہیں جن تک تم کو جانا ہے۔ اور کرنا کیا ہے، یہ بات اسی آیت کے اگلے حصے میں ہے کہ "تامرون بالمعروف وتنهون عن المنکر"، یعنی تم کو جسٹس یعنی عدل و انصاف پر مبنی ایک طاقتور حکومت اور بیت المال کرنے کے لئے معروف کا حکم دینا ہے اور منکرات سے روکنا ہے۔ امر کے معنی میں حکم دینا۔ حکم وہ دے سکتا ہے جس کے پاس اختیار ہو یعنی Power ہو۔ جس کے پاس پاور نہیں، وہ پاور کے ہاتھوں غلام ہوتا ہے۔ پیغمبر ﷺ کا Powerless ہونے سے Powerful ہونے کا سفر ہے، اور ہر قدم پر یہی قرآن تھی جو پاور تک پہنچنے کے لئے گائیڈ کر رہی تھی۔ اگر وہ تمام مراحل کا Revision ہر سال تراویح میں ہوتا رہے تو پھر قرآن کا اصلی حق بھی ادا ہوگا اور یہ لاچار، نہتی، مظلوم قوم غلامی سے باہر نکلے گی۔ لیکن اس کا طریقہ کار ان پانچ سو فقہ سے متعلق آیات میں نہیں جو علما اور مفتی پڑھ کر سند حاصل کر کے نکلتے ہیں، بلکہ یہ طریقہ کار باقی چھ ہزار سے زائد ان آیتوں میں ہے جن کو مدرسوں کے نصابوں اور حفظ کے مدرسوں نے مکمل نظر انداز کر دیا۔ یہ وہ بنیادی غلطی تھی جس کی نشاندہی علامہ اقبال نے یوں کی کہ "وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر"۔

اب بھی اگر قرآن کے تمام احکامات کو Revise کرنے کی اور اپنی اپنی زبان میں سمجھنے کی محنت شروع نہ ہوئی تو دن بہ دن ہم جتنے ذلیل اور شکستہ ہو رہے ہیں، اگلے بیس پچیس سال میں کہیں زیادہ ذلیل و خوار ہونے والے ہیں۔ آج تو صرف اجمیر اور حاجی علی جیسی درگاہوں میں پوجا کی اجازت دینے کا مطالبہ ہو رہا ہے۔ کل یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر مسجد کے نیچے سے کوئی شیو نکلے گا اور ہر مسجد میں پوجا کی اجازت پوچھی نہیں جائیگی بلکہ قانون سے حاصل کر لی جائیگی۔ قانون ہمیشہ اکثریت کا چلتا ہے۔ اقلیت کا نہیں۔

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے ہندوستاں والو
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

اب آخری سوال یہی ہے کہ قرآن کا اپنی زبان میں Revision کیسے ہو۔ تراویح اس کا بہترین ذریعہ ہو سکتا ہے۔ پارے بھی تیس ہیں اور تراویح بھی تیس۔ ہر روز ایک پارہ Revise ہو سکتا ہے۔ وہ اس طرح سے کہ پہلے آپ افطار میں یہ ڈٹ کر کھانا بند کریں، عورتوں کو افطار کی تیاریوں سے باہر نکالیں۔ (جاری)

ماہِ رمضان: برکتوں اور رحمتوں کی بہار

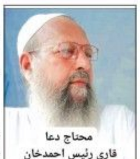

از: قاری رئیس احمدخان
صدر شعبہ حفظ وقرات: دارالعلوم نورالحق، چرہ محمد پور، فیض آباد، ایودھیا، یوپی

ماہ صیام، ماہ رمضان مبارک ہو!

ماہ رمضان المبارک کی آمد پر صرف ہندوستان ہی نہیں، بلکہ پورے عالم اسلام میں ایمانی حرارت اور روحانی بیداری کی ایک لہر دوڑ جاتی ہے۔ مسلمان اپنے قلوب و اذہان کو پاکیزگی اور تقویٰ کی روشنی سے منور کرنے کے لیے سرگرم ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ مبارک و مسعود مہینہ ہے جس میں عبادتوں کا شوق بڑھ جاتا ہے، مساجد کی رونقیں نکھر جاتی ہیں، اور ہر طرف ذکر و اذکار کی صدائیں بلند ہونے لگتی ہیں۔ مساجد میں تراویح کے لیے بہترین حفاظِ کرام کا انتخاب کیا جاتا ہے تاکہ اہل ایمان قرآن پاک کی برکات سے مستفیض ہو سکیں۔

قرآن سے قربت اور عبادات میں اضافہ:

جہاں ایک طرف وہ لوگ جو عام دنوں میں تلاوت قرآن سے محروم رہتے ہیں، وہ بھی گھروں میں رکھے ہوئے قرآن پاک کے غلافوں کو سنوارنے اور تلاوت کی سعادت حاصل کرنے میں مشغول ہو جاتے ہیں، وہیں دوسری طرف فقہاء و علماء سے نماز، روزہ، زکوٰۃ، فطرہ اور صدقات و خیرات سے متعلق مسائل دریافت کیے جانے لگتے ہیں۔ مدارسِ اسلامیہ کے لیے زکوٰۃ، فطرہ اور صدقات کی شکل میں تعاون کیا جاتا ہے تاکہ دینی تعلیمات کے یہ قلعے مضبوط و مستحکم رہیں۔ درحقیقت، یہ سب اس لیے ہوتا ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیکیوں کے انعامات اور برکتوں کی ایسی بارش ہوتی ہے جو سال کے باقی مہینوں میں نصیب نہیں ہوتی۔ رمضان المبارک ایک عظیم پیش کش (آفر) کی مانند آتا ہے، جس میں ہر عبادت کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔

خواتین اسلام کا جوش و جذبہ: ماہ رمضان میں جہاں مرد حضرات عبادات میں مشغول ہو کر نیکیوں میں اضافہ کرتے ہیں، وہیں خواتین اسلام بھی کسی سے پیچھے نہیں رہتیں۔ وہ روزہ رکھنے، تلاوت قرآن، نماز اور دیگر عبادات میں مردوں کے شانہ بشانہ ہی نہیں بلکہ بعض مواقع پر کچھ آگے ہی نظر آتی ہیں۔ یہی نہیں، بلکہ سحری کی تیاری، افطار کے لوازمات، بچوں کی دیکھ بھال، شوہروں کی خدمت، والدین اور ساس سسر کی فرمانبرداری، گھریلو کام کاج، یہ سب کچھ خواتین اسلام پورے صبر و شکر کے ساتھ انجام دیتی ہیں اور اس پر کسی قسم کی شکایت زبان پر نہیں لاتیں۔ ان کی یہی خلوص و محبت رمضان کے ماحول کو جنت کی خوشبو سے معطر کر دیتا ہے۔

خوش نصیب بندگان خدا: وہ مسلمان انتہائی خوش نصیب ہیں جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہیں کرتے، خواہ رمضان ہو یا کوئی اور مہینہ۔ لیکن رمضان میں ان کا شوق اور لگن مزید بڑھ جاتا ہے، اور وہ اپنے رب کی رضا اور محبوب خدا ﷺ کی خوشنودی کے لیے عبادت و ریاضت میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی متقی و پرہیزگار بندوں کے لیے اللہ تعالیٰ رمضان میں خصوصی انعامات عطا فرماتا ہے۔

جوں جوں بندۂ مؤمن کا ایمان، یقین اور نیکیوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، رمضان کی برکات اور رحمتوں کے خزانے بھی اس کے لیے کھلتے چلے جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کا ہے، اس کا اجر بھی اسی کی بارگاہ سے ملے گا، اور وہی بندے کامیاب ہوں گے جو اللہ کے حقوق اور بندوں کے حقوق کی ادائیگی میں غفلت نہیں کریں گے۔ ایسے ہی خوش نصیبوں کے لیے جنت کی بہاریں اور اس کی نعمتیں منتظر ہوں گی۔

آئیے! استقبالِ رمضان کریں:

تو اب دیر کس بات کی؟

آئیے، ہم سب مل کر رمضان کا استقبال کریں۔ سب سے پہلے اپنے گناہوں پر ندامت کے ساتھ اللہ وحدہ لاشریک کے حضور سچی توبہ کریں اور دعا کریں کہ: "اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ کے صدقے ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہمیں رمضان کی برکتوں اور اس کے تمام تر انعامات سے مالا مال فرما، اور ہمیں ایسا متقی و پرہیزگار بنا کہ ہم ہمیشہ تیری رضا کے راستے پر چلتے رہیں۔"

آمین ثم آمین بجاہ النبی الامین الکریم ﷺ

دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان 'عصرِ حاضر میں کلامِ غالب کی معنویت

کووێمپو یونیورسٹی، شیموگہ، کرناٹک میں 24 اور 25 فروری 2025ء کو منعقدہ دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان 'عصر حاضر میں کلام غالب کی معنویت'، میں شہر کڈپہ سے تین مقالہ نگار اور آندھرا پردیش سے کل آٹھ مقالہ نگاران کی نمائندگی قابل ستائش ہے۔

اس کانفرنس کا انعقاد کوویمپو یونیورسٹی شیموگہ نے کرناٹک اسٹیٹ اردو اکیڈمی بنگلور اور تنظیم فروغ اردو، چینائی کے اشتراک سے کیا۔ کانفرنس کا کلیدی خطبہ معروف ادیب و محقق ڈاکٹر سید تقی عابدی نے آن لائن پیش کیا۔ کانفرنس کے ڈائرکٹر پروفیسر سید ثناء اللہ، پرنسپل سہیادری آرٹس کالج اور صدر شعبہ اردو، کوویمپو یونیورسٹی رہے۔ دوروزہ کانفرنس کا افتتاح یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر شرت اننت مورتی نے کیا۔ معزز مہمانوں میں پروفیسر سید سجاد حسین، پروفیسر سید خلیل احمد، پروفیسر محمد نثار احمد، ڈاکٹر داؤد محسن، ڈاکٹر اعظم شاہد اور پروفیسر شاہ مدار عقیل وغیرہ شریک رہے۔ آندھرا پردیش سے پروفیسر نثار احمد کو شیموگہ کی کوویمپو یونیورسٹی کے مجلس نصاب کا صدر نشین اور بورڈ آف اسٹڈیز کا چیرمین ہونے کا افتخار حاصل ہے۔ اس کانفرنس کی افتتاحی اجلاس میں انہوں نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ پہلی نشست کی صدارت پروفیسر محمد نثار احمد اور پروفیسر سید سجاد حسین نے کی۔ اس کانفرنس کی پہلی نشست میں ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری اور ڈاکٹر محمد نقی اللہ خان نے اپنے مقالات پیش کیے۔ آن لائن نشستوں میں انور ہادی جنیدی، ڈاکٹر ظہیر دانش عمری، ڈاکٹر محمد فیض اللہ، ڈاکٹر شیخ فاروق باشا عمری، کوشلیا دیوی وغیرہ نے اپنے مقالے پیش کیے۔ کانفرنس کی آن لائن نشستوں کی نگرانی ڈاکٹر تسیم احمد قاسمی نے کی اور تکنیکی ذمہ داری ڈاکٹر عرفات حسین شاہ نے بحسن وخوبی انجام دی۔ آندھرا پردیش سے اس بین الاقوامی کانفرنس میں حصہ لینے والے مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری، ڈاکٹر محمد نقی اللہ خان نقی، ڈاکٹر ظہیر دانش عمری، انور ہادی جنیدی، ڈاکٹر محمد فیض اللہ، ڈاکٹر فاروق باشا عمری، ڈاکٹر عرفات حسین شاہ اور محترمہ کوشلیا دیوی شامل ہیں۔ ان تمام مقالہ نگاروں کے مقالات کتاب کی زینت ہیں۔ اس کانفرنس کے مقالات کا وقیع اور ضخیم مجموعہ جو تقریباً 400 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کا رسم اجراء کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر اور دیگر معززین کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ آندھرا پردیش کے مقالہ نگاران کے مقالات کے موضوعات بالترتیب درج ذیل ہیں: ڈاکٹر وصی بختیاری عمری: عصر حاضر میں کلام غالب کی معنویت کا مختصر جائزہ۔

ڈاکٹر محمد نقی اللہ خان نقی: کلام غالب میں بادہ و ساغر اور خمریات کے تلازمات۔

ڈاکٹر ظہیر دانش عمری: عصر حاضر میں غالب کے موضوعات کی معنویت

انور ہادی جنیدی: عصر حاضر میں غالب کا سیاسی وسماجی شعور

ڈاکٹر محمد فیض اللہ: کلام غالب کا نفسیاتی مطالعہ عصر حاضر کے تناظر میں

ڈاکٹر عرفات حسین شاہ: کلام غالب کے جدید تقاضے

ڈاکٹر فاروق باشا عمری: غالب اور انسانی قدریں

اے کوشلیا دیوی: غالب کے خطوط میں معاشرتی عناصر موجودہ دور میں ایک جائزہ۔

پروفیسر قاسم علی خان، پروفیسر محمد نثار احمد اور ڈاکٹر سید اقبال خسرو قادری نے تمام مقالہ نگاروں کی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت پر ستائش کی اور مبارکباد پیش کی۔

تنظیم انصاف پٹنہ کی یک روزہ تیسری ضلعی کانفرنس

پٹنہ۔ آئین، جمہوریت اور سیکولرازم کے سوال پر تنظیم انصاف پٹنہ کی ایک روزہ تیسری ضلعی کانفرنس بڑی خوشی اور جوش وخروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس کا افتتاح پدم شری سسٹر سدھا ورگیس نے کیا جنہوں نے کہا کہ تنظیم انصاف کا مقصد امن، اتحاد اور تعلیم کی روشنی پھیلانا ہے۔ کانفرنس کی صدارت محمد جمال شگفتہ راشد اور شوکت علی نے کی، کانفرنس کا افتتاح امن کبوتر سے کیا گیا اور " طاقت اور امن عقیدت مندوں کے گیتوں میں ہے- آزادی دھرتی کے باسیوں کی محبت میں ہے"۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا، بہار کے ریاستی کونسل کے سکریٹری رام نریش پانڈے، مسلم کانگریس کے سابق سکریٹری ڈاکٹر محمد ہذا، ڈاکٹر ہاؤس اور دیگر نے شرکت کی۔ اسکاف کے وصی اختر، اننت شرما، اے آئی ایس ایف کے سشیل کمار وغیرہ نے کانفرنس کو مکمل تعاون دینے کا وعدہ کیا اور اس کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا، کانفرنس میں 15 نکاتی تمہید کے ذریعے مطالبات پیش کیے گئے جن میں وقف ترمیمی بل کو واپس لینے، وزیراعظم کے 15 نکاتی پروگرام کی تنظیم نو، مذہبی تنظیموں کی بحالی، 15 نکاتی پروگرام کی بحالی شامل ہیں۔ سرکاری ملازمین کی حیثیت سے تعلیم مرکز ٹولہ سیوک وغیرہ۔ اس کے ساتھ ہی بدھ برادری کی طرف سے بھیجی گئی تمہید کو جوڑ کر ایک 16 نکاتی مطالبہ نامہ پیش کیا گیا، جس کی متفقہ طور پر میز تھپتھپاتے ہوئے حمایت کی گئی۔ کانفرنس میں 125 سے زائد نمائندوں نے بطور تماشائی اور مہمان شرکت کی جن میں مغربی چمپارن سے سلیم رامپوری، دیوورتن، محمد شوکت، اددیش رائے، شکیلہ خاتون، حنا، مشہور استاد، انجن وشواجیت، جوہر خطاب، ڈاکٹر شکور وغیرہ نمایاں ہیں۔

احتساب: معاشرتی بحران اور ذہنی دباؤ کی گمشدہ حقیقت

سید واصف اقبال گیلانی

گزشتہ سے پیوستہ

یہ رجحان نہ صرف معاشی مسائل پیدا کر رہا ہے بلکہ سماجی ناہمواری کو بھی بڑھا رہا ہے۔ جو لوگ ان تقریبات پر زیادہ خرچ نہیں کر سکتے، وہ احساسِ محرومی میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اور جو کرتے ہیں، وہ اکثر قرض لے کر یا اپنی دیگر ضروریات کو قربان کر کے یہ اخراجات اٹھاتے ہیں۔

ان تقریبات میں اسراف کا رجحان ایک ایسی دوڑ بن چکا ہے جس کا کوئی خاتمہ نظر نہیں آتا، اور لوگ اپنی استطاعت سے بڑھ کر خرچ کرنے پر مجبور ہوتے جا رہے ہیں۔

شادی ایک مقدس بندھن ہے جو دو خاندانوں کو جوڑنے کا ذریعہ بنتا ہے، مگر بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں یہ تقریب سادگی کے بجائے اسراف اور فضول خرچی کا مظہر بن چکی ہے۔ پہلے جہاں منگنی اور شادی محدود افراد کی موجودگی میں سادگی سے انجام پاتی تھی، آج یہ تقریبات ایک مقابلہ بن چکی ہیں، جہاں مہنگے لباس، عالیشان ہال، قیمتی زیورات اور پرتکلف کھانے کے بغیر شادی کو مکمل نہیں سمجھا جاتا۔

سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ معاشرتی دباؤ کے تحت لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کا نکاح یا شادی سادہ ہو تو اسے کم تر سمجھا جاتا ہے، اور لوگ طرح طرح کی باتیں بنانے لگتے ہیں۔ خاندان کے افراد اور دوست احباب بھی خواہ مخواہ مہنگی تقریب کا مشورہ دیتے ہیں، جس سے مالی دباؤ مزید بڑھ جاتا ہے۔

مہنگے عروسی لباس، برانڈڈ میک اپ، اور جدید ترین فوٹوگرافی سروسز جیسی غیر ضروری چیزیں شادیوں کا لازمی حصہ بن چکی ہیں۔ یہاں تک کہ کچھ خاندان قرض لے کر یا اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی خرچ کر کے صرف اس لیے شاندار تقریب منعقد کرتے ہیں تاکہ وہ معاشرے میں شرمندگی سے بچ سکیں۔

یہی رجحان نہ صرف شادی کے بعد کے مالی مسائل کو جنم دیتا ہے بلکہ ان جوڑوں پر بھی دباؤ ڈالتا ہے جو مستقبل میں شادی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ پہلے ہی اس خوف میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ شادی کے اخراجات کیسے پورے ہوں گے۔ اسراف، مقابلہ بازی، اور دکھاوے کی یہ روایت ہمارے معاشرتی اور خاندانی نظام کو کمزور کر رہی ہے، مگر کوئی اس سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔

تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے، مگر موجودہ دور میں یہ حق ایک مہنگی اور مشکل ذمہ داری بنتا جا رہا ہے۔ ایک وقت تھا جب سرکاری اور معمولی فیسوں والے اسکولوں میں معیاری تعلیم دی جاتی تھی، مگر اب پرائیویٹ اسکولوں میں بچوں کو داخلہ دینا ایک فیشن اور سماجی اسٹیٹس کی علامت بن چکا ہے۔

سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ان پرائیویٹ اسکولوں کی فیسیں سال بہ سال بڑھتی جا رہی ہیں، مگر والدین اس کے باوجود بچوں کو انہی اسکولوں میں پڑھانے پر مجبور نظر آتے ہیں۔ والدین کے لیے یہ فیصلہ اکثر سماجی دباؤ کا نتیجہ ہوتا ہے، کیونکہ اگر ان کا بچہ کسی عام اسکول میں جائے تو انہیں کم تر سمجھا جاتا ہے۔ نتیجتاً، لوگ اپنی استطاعت سے بڑھ کر مہنگے اسکولوں میں داخلہ دلواتے ہیں، جہاں نہ صرف فیس زیادہ ہوتی ہے بلکہ کتابیں، یونیفارم، اور دیگر اخراجات بھی ایک بڑا مالی بوجھ بن جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ، بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں ڈالنے کے بعد بھی والدین کو اطمینان نہیں ہوتا، کیونکہ یہ اسکول غیر ضروری اضافی سرگرمیوں، ٹرپس، اور دیگر فیسوں کے ذریعے مسلسل مالی دباؤ میں اضافہ کرتے ہیں۔

مزید یہ کہ ٹیوشن کلچر بھی عام ہو چکا ہے، جہاں اسکول کی بھاری فیس ادا کرنے کے باوجود والدین بچوں کو اضافی ٹیوشنز پڑھوانے پر مجبور ہوتے ہیں۔

یہ صورتحال متوسط اور نچلے متوسط طبقے کے والدین کے لیے سب سے زیادہ مشکل بنی ہوئی ہے، جو اپنے بچوں کو معیاری تعلیم دلوانا چاہتے ہیں، مگر اس مقصد کے لیے اپنی ضروریات اور مالی استحکام کو قربان کر رہے ہیں۔ تعلیم جو کبھی ترقی کی کنجی سمجھی جاتی تھی، اب ایک مالی بوجھ بن چکی ہے، جس سے بچنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

آج کل کی تیز رفتار زندگی نے لوگوں کو جسمانی اور ذہنی طور پر تھکا دیا ہے۔ بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں، کام کے دباؤ، اور تیز رفتار طرز زندگی نے صحت کے مسائل کو جنم دیا ہے۔ لوگ کم نیند لیتے ہیں، متوازن غذا سے پرہیز کرتے ہیں، اور ورزش کا وقت نہیں نکال پاتے۔ نتیجتاً، وہ مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں جو نہ صرف ان کی زندگی کے معیار کو متاثر کرتی ہیں بلکہ طبی اخراجات میں بھی اضافے کا باعث بنتی ہیں۔

بیماریوں کی بڑھتی ہوئی شرح کی سب سے بڑی وجہ غلط طرز زندگی ہے۔ غیر صحت مند غذائیں جیسے فاسٹ فوڈ، زیادہ چکنائی، اور پراسیس شدہ کھانے لوگوں کی صحت پر برا اثر ڈال رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، آلودگی اور ماحولیاتی مسائل بھی صحت پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ جگر، دل، ذیابیطس، اور دیگر دائمی بیماریوں کے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جو کہ طبی اخراجات میں اضافے کی اہم وجہ ہے۔

اس کے علاوہ، ذہنی تناؤ اور اضطراب بھی ایک بڑھتا ہوا مسئلہ ہے، جو لوگوں کی ذہنی اور جسمانی صحت دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ آج کل کے دباؤ بھرے ماحول میں لوگ ذہنی سکون کے لیے مختلف طریقے اختیار کرتے ہیں، جس سے نہ صرف ان کی زندگی کے معیار پر اثر پڑتا ہے بلکہ ان کے علاج پر بھی غیر ضروری اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔

یہ صورتحال ایک مسلسل دباؤ کی صورت اختیار کر چکی ہے، جہاں لوگ صحت مند طرز زندگی کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے بھی عملی طور پر اس پر عمل نہیں کر پاتے۔ اس کی وجہ سے طبی اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے، اور لوگ اپنے علاج کے لیے مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

معاشی مشکلات کے باوجود لوگ اپنے روزمرہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے قرضوں کا سہارا لیتے ہیں، جس سے ان کی مالی حالت مزید بگڑ جاتی ہے۔ ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ قرض پر سود کی شرح اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ قرض کی اصل رقم پر سود کے اضافے سے اس کی واپسی بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ لوگ کبھی نہ ختم ہونے والے قرضوں میں ڈوبتے چلے جاتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ان کی معاشی حالت مزید خراب ہو جاتی ہے۔

اسی طرح، کریڈٹ کارڈ کا استعمال بھی ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ لوگ آسانی سے خریداری کے لیے کریڈٹ کارڈ کا استعمال کرتے ہیں، لیکن انہیں اس بات کا اندازہ نہیں ہوتا کہ اس پر مختلف فیسیں اور بلند شرح سود شامل ہوتی ہیں۔ نتیجتاً، غیر ضروری خریداریوں کی عادت بھی بڑھتی جا رہی ہے، جہاں لوگ اپنی ضرورت سے زیادہ اشیاء خرید لیتے ہیں اور قرض کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں۔

یہ دونوں عوامل یعنی قرض اور کریڈٹ کارڈ کی ادائیگیاں ہی ایک خطرناک چکر بن چکا ہے۔ (جاری)

خواب بدل گئے

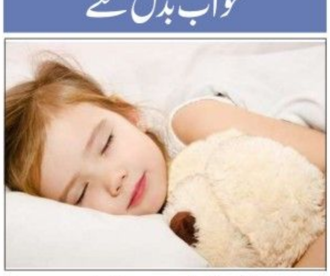

تزئین سونے ہی والی تھی، وہ لیٹی ہوئی جمائیاں لے رہی تھی اور اس پیارے لباس کے بارے میں سوچ رہی تھی جو تھا تو بڑوں کیلئے لیکن بازار میں ایک دکان میں لٹکا دیکھ کر وہ تو جیسے مچل ہی گئی تھی۔ وہ شادی پر دلہن کے پہننے کا عروسی جوڑا تھا۔ اس نے سوچا کہ جب وہ بڑی ہو جائے گی تو وہ ضرور ایسا ہی لباس خریدے گی۔ اُدھر معاذ کو بھی گہری نیند آرہی تھی۔ وہ شام کو اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلے ہوئے فٹ بال میچ کے بارے میں سوچ رہا تھا، جمائی لے کر بولا: "جب میں بڑا ہو جاؤں گا تو پاکستان کی قومی ٹیم کی طرف سے کھیلوں گا اور دوسرے ملکوں کی ٹیموں کے خلاف گول کیا کروں گا۔ پھر وہ دونوں سو گئے۔ خوابوں کی پری تزئین کی کھڑکی سے اندر آئی، وہ بچوں میں خواب بانٹتی پھر رہی تھی۔ وہ تزئین کے سرہانے کی طرف گئی اور پھر اڑی اور معاذ کے گھر اس کے کمرے میں اس کے سرہانے کی طرف چلی گئی لیکن اچانک وہ افسوس سے ہاتھ ملنے لگی، اُسے یاد آگیا تھا کہ غلطی سے بچوں کے خواب بدل گئے ہیں۔ وہ واپس تزئین کے کمرے میں گئی تو سوئی تزئین کو دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے وہ کوئی بھرپور جوش والا خواب دیکھ رہی ہے۔ وہ بار بار بستر پر الٹ پلٹ ہو رہی تھی۔

اس نے تکیہ مروڑ کر ہاتھوں میں لے رکھا تھا اور بار بار گول، گول پکار رہی تھی پھر وہ پریشان ہو کر معاذ کے کمرے میں گئی۔ اُسے نیند میں بھی لگتا تھا معاذ کسی پریشانی میں ہے۔ وہ اپنی ٹانگوں کو باری باری ایسے ہلا رہا تھا جیسے کوئی شلوار پہن رہا ہو۔ پھر اچانک معاذ نیند سے بیدار ہو گیا اور غصے سے بولنے لگا وہ کیا مصیبت ہے یہ کیسا لڑکیوں جیسا خواب میں نے دیکھا ہے۔ میں تو خواب میں دلہنوں جیسا لباس پہننے لگا تھا۔" تزئین بھی اچانک بیدار ہوئی اور غصے سے اس کا برا حال ہو گیا، جب اس نے دیکھا کہ اس کا بستر والا تکیہ اس کے ہاتھوں میں ہے، پھر بولی "فوٹ بال کا میرے ساتھ کیا تعلق ہے۔ آخر مجھے فٹ بال کا خواب کیوں آیا؟"

خوابوں کی پری کی ہنسی نکل گئی۔ وہ اُن کے دوبارہ سونے کا انتظار کر رہی تھی اور خود سے وعدہ کرتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ اس مرتبہ غلطی سے خوابوں کو تبدیل نہیں کروں گی۔

صبر کا انعام

شازیہ کاشف

احمد پہلی جماعت کا نٹ کھٹ اور شرارتی سا بچہ تھا۔ اس کے اندر ایک بری عادت تھی کہ وہ ہر کام میں بے صبری اور جلد بازی کا مظاہرہ کرتا تھا۔ چیزوں کو گہرائی سے جانچنا اور پُرتجسس رہنا اچھی بات ہے، مگر اس کی بے صبری اور جذباتی پن اکثر اسے مشکل میں ڈال دیتا تھا۔ اسکول میں بھی اس کی بے صبری کا یہی حال تھا۔ دوران پڑھائی وہ اپنی کرسی پر اچھلتا، کبھی اپنی پینسل ربر سے کھیلتا، استاد کے سوالات ختم کرنے سے پہلے ہی بے تابی سے ہاتھ اٹھا دیتا اور دوسروں کو بولنے کا موقع دینے سے پہلے ہی اپنی بات شروع کر دیتا تھا۔ احمد کی کلاس ٹیچر مس شیریں ایک مہربان اور صابر خاتون تھیں۔ وہ جانتی تھیں کہ احمد ایک ہونہار اور ذہین طالب علم ہے، لیکن وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ صبر ایک خوبی ہے، جسے سیکھنے کی ضرورت ہے۔

ایک دن جب مس شیریں کلاس میں آئیں تو ان کے پاس کچھ بیج تھے۔ انھوں نے بتایا کہ اسکول کے میدان میں پہلی جماعت کے بچے مل کر خوبصورت سا باغیچہ لگائیں گے اور اس کی دیکھ بھال کریں گے، ہر طالب علم کو اگانے کے لئے کچھ بیج دیے گئے۔

احمد بہت پُرجوش تھا وہ روز اپنے چھوٹے سے باغیچے کی صفائی کرتا، وہاں پانی ڈالتا۔ مس نے احمد کو سمجھایا کہ باغ کے پھلنے پھولنے کے لئے صبر ضروری ہے۔

جیسے جیسے ہفتے گزرتے گئے احمد صبر کی اہمیت کو سمجھنے لگا۔ اس نے دیکھا کہ ننھا پودا زمین سے باہر آگیا ہے اور روزانہ آہستہ آہستہ اونچا ہو رہا ہے۔ ایک صبح اس نے دیکھا کہ پودے کے ساتھ ننھی منی سی پیلے رنگ کی کلی موجود ہے وہ باقاعدگی سے پودوں کو پانی دیتا اور پنکھڑیوں کے کھلنے کا انتظار کرتا۔ اس نے اس عمل میں خوبصورتی دیکھی اور محسوس کیا کہ ہر کام مکمل ہونے میں وقت لگتا ہے۔ ایک روشن صبح کی ننھی کلی آخر سورج مکھی کے پھول میں تبدیل ہو گئی۔ "دیکھو احمد! آپ کا صبر کیا رنگ لایا ہے؟" مس شیریں نے احمد سے کہا۔ احمد کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔

بہادری کا کارنامہ

احمد آباد نامی ایک چھوٹا سا قصبہ سمندر کے کنارے آباد تھا۔ اس قصبے میں ضرورت کی ہر چیز میسر تھی۔ وہاں کے رہنے والے بہت ملنسار تھے اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے تھے۔ اس قصبے میں فاروق اور عامر نامی دو لڑکے رہتے تھے۔ ان دونوں کو سیر کرنے کا بہت شوق تھا، اس لئے وہ دونوں روز صبح سویرے سیر کرنے نکل جاتے تھے۔

ایک روز وہ دونوں سیر کرتے کرتے کافی دور نکل گئے۔ اچانک ان کی نظر ایک کشتی پر پڑی جس پر سے چند لوگ لکڑی کے بڑے بڑے صندوق اتار رہے تھے۔ وہ لوگ مشکوک لگ رہے تھے اور بہت دھیمی آواز میں باتیں کر رہے تھے۔ دونوں ایک بڑے پتھر کے پیچھے چھپ کر انھیں دیکھ رہے تھے۔ اچانک ان دونوں کو اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ سنائی دی۔

دونوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ان کے دل دھک سے رہ گئے۔

ایک آدمی ان پر پستول تانے کھڑا تھا: "تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو؟" اس نے کرخت آواز میں سوال کیا۔ جواب نہ ملنے پر وہ آدمی انھیں اپنے ساتھیوں کے پاس لے گیا۔

"یہ تم کن بچوں کو ساتھ لے کر آئے ہو بشیر!" ان میں سے ایک بولا۔

"باس! یہ دونوں ہمیں چھپ کر دیکھ رہے تھے۔" بشیر نے ان دونوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "ان دونوں کو رسیوں سے باندھ کر غار میں ڈال دو۔" باس نے حکم دیا۔

دو آدمی آگے بڑھے اور فاروق اور عامر کو پکڑ کر غار میں ڈال دیا۔ ڈر کے مارے اُن دونوں کی گھگی بندھ گئی، اور وہ بالکل خاموش ہو گئے۔ کچھ دیر تک غار کے باہر سے آوازیں آتی رہیں اور پھر خاموشی چھا گئی۔ "میرے خیال سے وہ لوگ چلے گئے ہیں۔" فاروق نے کہا۔

"ہمیں ان رسیوں سے آزاد ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔" عامر نے چپکے سے کہا۔

"میری رسی کچھ ڈھیلی ہے اور قریب ہی ایک نوکیلا پتھر پڑا ہوا ہے اور میں کوشش کر کے آزاد ہو سکتا ہوں۔" فاروق نے سرگوشی کی۔ پھر وہ کوشش کرنے لگا اور تقریباً بیس سے پچیس منٹ کی کوشش کے بعد وہ اپنے ہاتھ آزاد کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے جلدی جلدی عامر کو کھولا اور پوری قوت کے ساتھ اپنے قصبے کی طرف دوڑ لگا دی۔ جب قصبے کے قریب پہنچے تو دوپہر کا وقت ہو رہا تھا۔ وہ سیدھا پولیس اسٹیشن گئے اور وہاں موجود انسپکٹر جمال کو ساری بات بتا دی۔ انسپکٹر جمال اپنے سپاہیوں کو لے کر فوراً روانہ ہو گئے۔ جب انھوں نے غار پر چھاپا مارا تو اندر سے دس صندوق برآمد ہوئے۔ یہ صندوق سونے سے بھرے ہوئے تھے۔ یہ سونا پڑوسی ملک سے اسمگل ہو کر آیا تھا اور بہت زیادہ مالیت کا تھا۔ انسپکٹر جمال نے وہ سارا سونا ضبط کر لیا اور کمشنر کے حوالے کر دیا۔ کمشنر نے ان دونوں لڑکوں کی اس بہادری پر پچاس پچاس ہزار روپے انعام دیا۔

ہم سایہ، ماں جایا

رات کے دو بجے اچانک انعام صاحب کی طبیعت خراب ہو گئی۔ اُنہیں کھانسی کا شدید دورہ پڑا تھا اور ساتھ ہی سینے میں درد بھی ہو رہا تھا۔ تب گھر پر صرف اُن کی اہلیہ اور بیٹی موجود تھیں، بیٹا کسی کام کے سلسلے میں شہر سے باہر گیا ہوا تھا اور رشتے دار گھر سے کوسوں دُور تھے۔

گاڑی گھر کے دروازے کے سامنے کھڑی تھی، لیکن اُسے چلانے والا کوئی نہ تھا۔ دفعتاً انعام صاحب کی اہلیہ کو یاد آیا کہ ایک موقعے پر اُن کی پڑوسن، شاہینہ بیگم نے یہ کہتے ہوئے اُنہیں اپنا موبائل فون نمبر دیا تھا کہ "بھابھی! میرا نمبر اپنے پاس محفوظ کرلیں۔ انسان کو کسی بھی وقت ضرورت پڑ سکتی ہے۔" پہلے تو انہوں نے پڑوسیوں کو آدھی رات کو فون کر کے تنگ کرنا مناسب نہ سمجھا لیکن پھر اپنے میاں کی تشویش ناک حالت کا خیال آیا تو ایک لمحہ ضایع کیے بغیر ہی پڑوسن کا نمبر ملایا اور ساری صُورتِ حال بتائی۔

چند ہی لمحوں میں شاہینہ کے میاں دروازے پر گاڑی اسٹارٹ کیے کھڑے تھے اور پھر کچھ ہی دیر میں انعام صاحب اسپتال میں موجود تھے، جہاں ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد دوائیں دے کر انہیں گھر بھیج دیا۔ اس نازک گھڑی میں فوری مدد کرنے پر انعام صاحب اور اُن کی اہلیہ اپنے پڑوسیوں کے ممنونِ احسان تھے۔ دونوں اُن کا شکریہ ادا کرتے نہ تھکتے اور اُن کے دلوں سے ہمیشہ اپنے پڑوسیوں کے لیے دُعا ہی نکلتی۔

سچ کہتے ہیں کہ مشکل وقت میں سب سے پہلے پڑوسی ہی کام آتے ہیں اور اسی لیے "ہم سایہ، ماں جایا" جیسی ضرب المثل معروف ہے۔ قیام یا سفر کے دوران رفقاء کا حُسنِ سلوک بلند انسانی اقدار میں سے ایک ہے۔ ہرچند کہ ہم اپنے ہم سایوں کا انتخاب خُود نہیں کرتے، لیکن ہماری عُمر کا ایک بڑا حصّہ پڑوسیوں کے ساتھ ہی گزرتا ہے۔ گھر سے باہر قدم رکھتے ہی پڑوس کی دُنیا شروع ہو جاتی ہے۔ صبح و شام ہمارا اپنے پڑوسیوں سے آمنا سامنا، سلام دُعا ہوتی ہے۔

ہمارے بچے پڑوسیوں کے بچوں کے ساتھ مل جُل کر پڑھتے لکھتے، کھیلتے کودتے ہیں۔ نیز، دیگر کئی معاملات اور اخراجات میں بھی پڑوسی ہمارے ساتھ برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ کسی زمانے میں تو پڑوسیوں میں اتنی قُربت ہوتی تھی کہ ایک آنگن سے غم و خوشی فوراً ہی دوسرے آنگن تک پہنچ جاتی، پلک جھپکتے سب ایک ہی آنگن میں جمع ہو جاتے۔ اگر کسی کے گھر کوئی خاص ڈِش بنتی، تو پڑوسیوں کے ہاں ضرور بھیجی جاتی۔ گلیاں، چوبارے، بیٹھکیں، محفلیں پڑوسیوں کے دَم قدم ہی سے آباد ہوتی تھیں۔ کسی گھر میں شادی بیاہ یا کوئی اور تقریب ہوتی، تو پڑوس سے اچھے برتن، بستر، کمبل اور تکیے وغیرہ بھی مل جاتے۔ ایک گھر کی شادی پورے محلّے کی شادی ہوتی تھی اور ذمّے داریوں میں سب کا حصّہ ہوتا تھا، لیکن پھر پیسا کیا آیا، دُنیا ہی بدل گئی۔ رویّے، اخلاقیات، رجحانات بہتر ہونے کی بجائے بدتر ہوتے چلے گئے۔ ہر شخص اپنی دُنیا میں مگن ہو گیا۔ مالی مفادات کا حصول ہی زندگی کا مقصد بن کر رہ گیا۔ نتیجتاً، اب نوبت یہاں تک آن پہنچی ہے کہ ہم اپنے پڑوسیوں کے ناموں تک سے بھی ناواقف ہوتے ہیں۔ گھر کے سامنے گاڑی پارک کرنے سے لے کر بچوں کے کھیل کود پر جھگڑے روز کا معمول بن چکے ہیں۔

اسی طرح سفر میں، چاہے وہ مختصر ہو یا طویل، بذریعہ بس ہو یا ہوائی جہاز، رفقاء کا خیال رکھنے کی بجائے اُن سے نہ صرف مغایرت کا مظاہرہ کیا جاتا ہے، بلکہ اکثر اوقات اذیت بھی پہنچائی جاتی ہے۔ البتہ بعض مسافر بہت بااخلاق بھی ہوتے ہیں، جو دورانِ سفر ہم راہیوں کی چھوٹی، بڑی ضروریات کا خیال رکھتے ہیں۔ ویسے اگر بسوں، ریل گاڑیوں وغیرہ کے سفر میں یہی رویہ عام ہو جائے، تو سب کے لیے کس قدر آسانی ہو جائے۔

دینِ اسلام نے ہمیں زندگی کے ہر ہر شعبے اور پہلو سے متعلق واضح ہدایات دی ہیں۔ اگر صرف پڑوسیوں کے حقوق کے حوالے سے بات کی جائے، تو سورۂ نساء میں اللہ تعالیٰ نے پڑوسیوں کی مختلف اقسام بتائی ہیں، جن میں مستقل پڑوسی، ہم سفر اور تھوڑی دیر کے لیے رفاقت اختیار کرنے والے شامل ہیں اور ان سبھی سے اچھے سلوک کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی طرح ہمارے پیارے نبی، حضرت محمد ﷺ نے اپنی دیوار، پڑوسی کی دیوار سے بلند کرنے سے منع فرمایا ہے کہ پڑوسی کے گھر جانے والی ہوا میں رُکاوٹ پیدا نہ ہو۔

ایک موقعے پر پڑوسیوں کے حقوق کو مفصل انداز میں بیان کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا۔ "کیا تمہیں معلوم ہے کہ پڑوسی کا کیا حق ہے؟ یہ کہ جب وہ تم سے مدد مانگے، مدد کرو اور جب قرض مانگے، قرض دو اور جب محتاج ہو، تو اُسے دو اور جب بیمار ہو، تو عیادت کرو اور جب اُسے بھلائی پہنچے، تو مبارک باد دو اور جب مصیبت پہنچے، تو تعزیت کرو اور وفات پا جائے، تو جنازے کے ساتھ جاؤ اور اس کی اجازت کے بغیر اپنی عمارت بلند نہ کرو کہ اس کی ہوا روک دو اور اپنی ہانڈی کی خوش بُو سے اس کو ایذا نہ دو، مگر اس میں سے کچھ اسے بھی دو اور پھل خریدو، تو اُسے بھی ہدیہ کرو اور اگر ہدیہ نہ کرنا ہو، تو چھپا کر مکان میں لاؤ اور تمہارے بچے پھل لے کر باہر نہ نکلیں کہ پڑوسی کے بچّوں کو رنج ہوگا۔

تمہیں معلوم ہے کہ پڑوسی کا کیا حق ہے؟ قسم ہے اُس کی، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، مکمل طور پر پڑوسی کا حق ادا کرنے والے تھوڑے ہیں، وہی ہیں، جن پر اللہ پاک کی مہربانی ہے۔" صحابۂ کرام کہتے ہیں کہ "اللہ کے نبی ﷺ نے اتنی کثرت سے پڑوسیوں کا خیال رکھنے کا حکم دیا کہ ہمیں لگتا تھا کہ پڑوسی کے لیے وراثت میں شرکت کا حکم بھی آجائے گا۔"

تاہم، پڑوسی نہ جائیداد میں حصّے دار ہے اور نہ مال میں۔ وہ صرف اچھے رویّوں اور حُسنِ معاملہ کا طلب گار ہے، تو جہاں بھی رہیں، اپنے ہم سایوں کا خیال رکھیں کہ دُنیا کو جنّت بنانے اور آخرت میں جنّت پانے کا یہ بھی ایک بہترین طرزِ عمل ہے۔

جزیرے کا قیدی (11)

اگاتھا کرسٹی

Ten Little Niggers

ترجمہ: فاطمہ نور صدیقی

جمع و ترتیب: اعجاز عبید

وہ لوگ باورچی خانے میں بیٹھے کسی روبوٹ کی طرح کھانا کھا رہے تھے، انہوں نے جج وارگریو کو اوپر ان کے بستر پر لٹا دیا تھا۔ چاروں کے درمیان خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

"آخر جج کو اتنی جلدی اور اچانک کیسے مار دیا گیا۔" ڈاکٹر آرم اسٹرونگ ہلکے سے بڑبڑایا۔

"جیسے باقی سب کو ایک دم اور اچانک مارا گیا ہے۔ بس اس دفعہ مسٹر یو این اوین نے ہم سب کا دھیان بٹا کر یہ کام کیا۔ مس ویرا کے کمرے میں اس نے سمندری پودے کی بیل لگا دی تاکہ وہ ڈر جائیں اور ہم سب اس کی مدد کو بھاگیں اور اسی افراتفری میں وہ بوڑھے جج کا کام تمام کر دے۔" لمبورڈ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کسی طرح قاتل کو کچا چبا جائے۔

"تو پھر کسی نے گولی چلنے کی آواز کیوں نہیں سنی؟" بلور اپنا سر پکڑے بیٹھا تھا۔

"مس ویرا پوری شدت سے چیخ رہی تھیں۔ باہر بارش تیز ہواؤں کے ساتھ زور و شور سے برس رہی تھی۔ ہمارا پورا دھیان مس ویرا کی طرف تھا۔ اس لیے اگر کسی نے گولی چلنے کی آواز بھی سنی ہو گی تو دھیان نہیں دیا گیا۔" ایک بار پھر وہ سب خاموش ہو گئے۔

"اف! میں جا رہی ہوں سونے۔" اس بار بھی ویرا سب سے پہلے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"چلو سب ایک ساتھ ہی چلتے ہیں۔" آرم اسٹرونگ اور لمبورڈ بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔

"میں سوچ رہا ہوں کہ قاتل نے وہ پسٹل اب کہاں رکھی ہو گی۔" بلور سب سے آخر میں پر سوچ انداز میں کہتا ہوا اوپر کی طرف بڑھ گیا۔

☆......☆

کیپٹن لمبورڈ نے اپنے کمرے کا دروازہ لاک کر کے سکون کا سانس لیا۔ موم بتی کی روشنی میں اس نے آئینہ میں اپنے چہرہ کا جائزہ لیا اور گھڑی اتارنے لگا۔ گھڑی اتار کر اس نے ہاتھ میں پکڑی اور بیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔

وہ ہمیشہ اپنی گھڑی بستر کے برابر والی میز کی دراز میں رکھتا تھا۔ آج بھی اس نے دراز کھولی تو ایک ہلکی سی حیرت بھری چیخ اس کے منہ سے نکلی۔ اس کی پسٹل دراز میں واپس موجود تھی۔

☆......☆

سابق انسپکٹر بلور اپنے بستر پر الرٹ بیٹھا تھا۔ اس کا سونے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔ اس کے ذہن میں مختلف سوچیں گردش کر رہی تھیں۔ جب نیچے ہال میں لگے گھڑیال نے ایک بجایا تو بلور بستر پر نیم دراز ہو گیا اور آنکھیں بند کر لیں۔ طوفان کا زور ٹوٹ گیا تھا اور بنگلے میں ہر طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ اچانک بلور چونک کر اٹھ بیٹھا۔ اسے اپنے کمرے کے دروازے کے باہر کسی کے آہستہ آہستہ چلنے کی آواز آئی۔ بلور بالکل آہستگی سے اپنے بستر سے اترا اور دروازے کے پاس آ کر اس سے کان لگا دیے۔ کافی دھیان سے سننے کے باوجود اس کو دوبارہ کوئی آواز نہیں آئی۔

"کون تھا یہ؟" بلور کے ماتھے پر پسینہ آگیا۔ جو رات کے اس وقت چپکے چپکے راہداری میں چل رہا تھا۔ یہ سوچ کر بلور کے رونگٹے کھڑے ہو گئے کہ باہر قاتل موجود ہو سکتا ہے لیکن پھر اس کی رگ تفتیش خوف پر غالب آ گئی۔ اس کا دل باہر جا کر دیکھنے کے لیے مچل اٹھا لیکن کیا اس وقت اپنے کمرے کا حفاظتی حصار چھوڑ کر باہر نکلنا بے وقوفی نہیں ہو گی۔ ہو سکتا ہے قاتل یہی چاہ رہا ہو کہ بلور باہر نکلے اور اس پر حملہ کر دے۔ بلور ابھی اسی غور و فکر میں مبتلا تھا کہ اسے قدموں کی آواز دوبارہ سنائی دی۔

بلور نے مزید انتظار نہیں کیا۔ وہ پنجوں کے بل چلتا چھوٹی میز کے پاس آیا اور موم بتی کے ساتھ ماچس اٹھا کر اپنی جیب میں ڈال لی، پھر میز پر رکھے لیمپ کا تار سوئچ سے نکالا اور اسے ہاتھ میں ہتھیار کے طور پر پکڑ لیا۔ پھر انتہائی خاموشی سے دروازہ کھول کر باہر نکل آیا۔ چاند کی روشنی کھڑکی کی جالیوں سے چھن چھن کر سیڑھیوں پر پڑ رہی تھی۔ اسی روشنی میں اسے گھر کے مرکزی دروازے سے باہر نکلتے ہوئے کسی شخص کی جھلک نظر آئی۔ وہ فوراً اس کے پیچھے لپکا۔ اچانک وہ سیڑھیوں کے وسط میں پہنچ کر رک گیا۔ اُف وہ کتنی بڑی بے وقوفی کرنے جا رہا تھا۔ اس طرح رات کے اندھیرے میں اندھا دھن کسی شخص کے پیچھے بنگلے سے نکلنا بے وقوفی نہ تھی تو کیا تھا۔ اس کے ذہن میں ابھی ابھی خیال آیا کہ وہ اب صرف 4 لوگ بچے ہیں۔ بلور خود، لمبورڈ، مس ویرا، ڈاکٹر آرم اسٹرونگ...... جو کوئی بھی اس وقت باہر گیا ہے اس کا کمرہ خالی ہو گا۔ اگر بلور ابھی جا کر چیک کرے تو اسے پتا چل جائے گا کہ چوری چھپے باہر نکلنے والا کون تھا۔

بلور یہ سوچ کر الٹے قدموں واپس مڑ کر اوپر آ گیا۔ راہداری میں سب سے پہلے بلور کا اپنا کمرہ تھا اس کے بعد ڈاکٹر آرم اسٹرونگ کا۔ بلور نے زور زور سے اس کا دروازہ بجایا لیکن ڈاکٹر کے کمرے سے کوئی جواب نہ ملا۔ اس نے تھوڑی دیر انتظار کیا پھر لمبورڈ کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"کون ہے؟" اس کے کھٹکھٹاتے ہی لمبورڈ نے جواب دے دیا۔

"میں ہوں بلور! سنو لمبورڈ میں نے ابھی ابھی ڈاکٹر آرم اسٹرونگ کو گھر سے باہر جاتے دیکھا ہے، وہ کمرے میں موجود نہیں ہے۔" اس لمحہ لمبورڈ موم بتی پکڑے کمرے سے باہر آگیا۔ اسے دیکھتے ہی لمبورڈ نے ساری تفصیل تیزی سے اسے سنا دی۔ اس بار لمبورڈ نے آرم اسٹرونگ کا دروازہ بجایا لیکن آرم اسٹرونگ کا کوئی جواب نہ ملا۔ اس کا دروازہ باہر کی جانب سے بند تھا۔

"چلو آؤ! اس کے پیچھے چلیں۔ اس بار ہم اسے ہاتھ سے نکلنے نہیں دیں گے۔" لمبورڈ جوش میں آگیا۔ جاتے جاتے وہ لوگ ویرا کے کمرے تک آگئے۔

"مس ویرا! مس ویرا"

"کون؟ کیا ہو گیا؟" ویرا نے فوراً گھبرائی ہوئی آواز میں جواب دیا۔

"سنو! میں اور بلور ڈاکٹر آرم اسٹرونگ کو ڈھونڈنے جا رہے ہیں کیوں کہ وہ اپنے کمرے میں موجود نہیں ہے۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے آپ اپنے کمرے سے نہیں نکلیے گا۔"

"ٹھیک ہے۔" ویرا نے جواب دیا۔

"اگر آرم اسٹرونگ آکر کہے کہ میں یا بلور مر گئے ہیں ہرگز یقین نہیں کریے گا۔ اپنا دروازہ ٹھیک سے بند کرلیں اور جبھی باہر آئیے گا جب میں یا بلور آپ کو بلائیں؟"

"ہاں ہاں سمجھ گئی۔" ویرا شاید جھنجھلا گئی تھی جب کہ لمبورڈ اور بلور سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئے۔

"ہمیں بہت محتاط رہنا ہو گا کیوں کہ آرم اسٹرونگ کے پاس پسٹل موجود ہے۔" بلور دو سیڑھیاں ایک ساتھ اتر رہا تھا۔ لمبورڈ جواباً ہنس پڑا۔ "یہ تمہاری غلط فہمی ہے دوست۔" مرکزی دروازہ کھولتے ہوئے اس نے اپنے چہرے کا رخ بلور کی جانب کیا۔ "مسٹر اوین نے جج کا کام تمام کرنے کے بعد پسٹل میری دراز میں واپس پہنچا دی تھی اور وہ اس وقت میری جیب میں ہے۔" بلور کے بڑھتے ہوئے قدم فوراً رک گئے۔ اس کے چہرے کا رنگ بدل گیا جو لمبورڈ کی تیز آنکھوں سے چھپ نہ پایا۔

"احمق مت بنو بلور۔ اس وقت میرا تمہیں گولی مارنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے لیکن پھر بھی اگر تمہیں مجھ پر شک ہے تو جاؤ واپس اپنے کمرے میں جا کر بند ہو جاؤ۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں کیوں کہ اس وقت تمہارے شکوک و شبہات دور کرنے کے بجائے آرم اسٹرونگ کو ڈھونڈنا زیادہ ضروری ہے۔" یہ کہہ کر وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا باہر نکل گیا۔ بلور ایک منٹ تک اسے جاتا دیکھتا رہا پھر تھوڑا ہچکچا کر اس کے پیچھے نکل کھڑا ہوا کیوں کہ ایک سابق پولیس انسپکٹر ہونے کے ناطے وہ خطروں سے کھیلنے کا عادی تھا۔

☆......☆

اوپر کمرے میں بیٹھی ویرا دو تین بار اپنے دروازے کا جائزہ لے چکی تھی جو کہ مضبوط لکڑی سے بنا ہوا تھا۔ ویرا نے اس کی کنڈی چڑھا کر لاک لگا دیا تھا اور ساتھ میں ایک بھاری کرسی بھی اس کے ساتھ ٹکا دی تھی۔ اسے یقین تھا کہ آرم اسٹرونگ کیا لمبورڈ جیسا مضبوط جسم کا مالک بھی اس دروازے کو توڑ نہیں سکتا۔ ڈاکٹر آرم اسٹرونگ کو اگر ویرا کو کمرے سے نکالنا بھی ہوا تو وہ کوئی اور حربہ استعمال کرے گا۔ شاید وہ وہی کہے کہ بلور اور لمبورڈ مر گئے ہیں۔ یا وہ کہے کہ گھر میں آگ لگ گئی ہے یا پھر وہ واقعی آگ لگا دے اور مجبوراً ویرا کو باہر نکلنا پڑے...... ویرا بہت دیر تک مختلف باتیں سوچتی رہی۔ اچانک اسے لگا کہ باہر کوئی چل رہا ہے۔ اس نے غور سے سنا لیکن اسے کوئی آواز نہیں آئی تو اپنا سر جھٹک کر وہ دوبارہ سوچنے میں مگن ہو گئی۔

تھوڑی دیر بعد اسے واضح طور پر نیچے والے گھر سے چلنے پھرنے اور بولنے کی آوازیں آنے لگیں۔ دروازے کھل بند ہو رہے تھے۔ کوئی جیسے کچھ تلاش کر رہا تھا۔ آخر کافی دیر بعد اس کے دروازے کے باہر لمبورڈ کی آواز ابھری۔

"مس ویرا! آپ ٹھیک ہیں؟"

"ہاں! کیا ہوا؟ آرم اسٹرونگ ملا۔" اس نے بے چین ہو کر پوچھا۔

"کیا آپ دروازہ کھولیں گی؟" اب کی بار بلور نے کہا۔ جواباً ویرا نے دروازہ کھول دیا۔ وہ دونوں باہر کھڑے بری طرح ہانپ رہے تھے اور ان کے جوتوں اور پائنچوں پر ریت اور کیچڑ لگا ہوا تھا۔

"کیا ہوا؟" ویرا نے پریشانی سے دونوں کو اوپر سے نیچے دیکھا۔

"آرم اسٹرونگ غائب ہو گیا ہے۔"

"کیا؟"

"آرم اسٹرونگ جزیرے پر سے ایسے غائب ہو چکا ہے جیسے گدھے کے سر پر سے سینگ۔" لمبورڈ نے پھر بتایا۔

"ہاں، یا پھر جیسے اسے جادو کے زور پر مکھی بنا کر یہاں سے اڑا دیا گیا ہو۔" بلور نے بھی وضاحت کی۔

"بالکل ہی عقل سے پیدل ہو تم لوگ۔ وہ یہیں کہیں چھپا ہوا ہو گا۔" ویرا ان کی تشبیہات سن کر چڑ گئی۔

"نہیں، بنگلے کے باہر جزیرے پر چھپنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ آج تو ویسے بھی چاندنی رات ہے سب کچھ صاف نظر آرہا ہے۔ وہ نہ بنگلے کے باہر کہیں موجود ہے نہ بنگلے میں۔"

"مجھے یقین نہیں آرہا۔" ویرا چکرا گئی۔

"بلور صحیح کہہ رہا ہے۔" لمبورڈ نے تصدیق کی اور پھر ایک لمحے توقف کے بعد بولا۔ "نیچے کھانے کی میز پر اب صرف 3 گڑیاں ہیں"۔

☆......☆

باورچی خانے کی کھڑکی سے آنے والی دھوپ اس میز پر پڑ رہی تھی جس پر بیٹھے وہ لوگ ناشتہ کر رہے تھے۔

"آج ہم پہاڑی پر شیشے کے ذریعے مدد کے سگنل بھیجیں گے۔"

"ہاں تاکہ قصبے سے کوئی کشتی آکر نکال لے جائے"۔ ویرا پرجوش ہو گئی۔

"طوفان کا زور ٹوٹا ضرور ہے لیکن سمندر ابھی بھی چڑھا ہوا ہے۔ کچھ بعید نہیں کہ شام تک پھر بارش شروع ہو جائے۔ کل سے پہلے تو جزیرے تک کوئی کشتی نہیں پہنچ سکتی۔" لمبورڈ نے آہستگی سے اس کی امید توڑ دی۔

"اُف! ایک اور رات اس جہنم میں۔" ویرا کپکپا گئی۔ وہ دونوں جواباً خاموش رہے۔ تھوڑی دیر بعد بلور گلا کھنکھار کر گویا ہوا۔

(جاری)

”توکل علی اللہ“ کے حقیقی معنی اور آداب

اللہ تعالیٰ پر توکل یعنی مکمل بھروسا، انبیائے کرامؑ کے طریقے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا حکم بھی ہے۔ قرآن و حدیث میں "توکل علی اللہ" کا بار بار حکم دیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں سات مرتبہ "وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ" فرما کر مومنوں کو صرف اللہ تعالیٰ پر توکل کی تاکید کی گئی ہے، یعنی حکم خداوندی ہے کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو صرف اللہ ہی کی ذات پر بھروسا کرنا چاہیے۔ آئیے، سب سے پہلے توکل کے معنی سمجھیں۔ "توکل" کے لفظی معنی کسی معاملے میں کسی ذات پر اعتماد کرنے کے ہیں، یعنی اپنی عاجزی کا اظہار اور دوسرے پر اعتماد اور بھروسا کرنا توکل کہلاتا ہے۔

شرعی اصطلاح میں توکل کے معنیٰ و مفہوم

اس یقین کے ساتھ اسباب اختیار کرنا کہ دنیاوی و اخروی تمام معاملات میں نفع و نقصان کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اُس کے حکم کے بغیر کوئی پتا بھی درخت سے نہیں گر سکتا، ہر چھوٹی، بڑی چیز اپنے وجود اور بقا کے لیے اللہ کی محتاج ہے۔ مطلب خالق کائنات کی ذات پر مکمل اعتماد کر کے دنیاوی اسباب اختیار کرنا "توکل علی اللہ" ہے۔

اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اُسے مرض سے شفایابی کے لیے دوا کا استعمال تو کرنا ہے، لیکن اس یقین کے ساتھ کہ جب تک اللہ تعالیٰ نہیں چاہے گا، دوا اثر نہیں کر سکتی۔ یعنی دنیاوی اسباب اختیار کرنا توکل کے خلاف نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کا حکم یہی ہے کہ بندہ دنیاوی اسباب اختیار کر کے کام کی انجام دہی کے لیے اللہ تعالیٰ کی ذات پر پورا بھروسا کرے۔ بس، یہ یقین رکھے کہ جب تک حکم خداوندی نہیں ہو گا، اسباب اختیار کرنے کے باوجود کامیابی و کامرانی ممکن نہیں۔

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ "کیا اونٹنی کو باندھ کر توکل کروں یا بغیر باندھے؟" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ "پہلے اسے باندھو اور پھر اللہ پر بھروسا کرو۔" (ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ) حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اہلِ یمن بغیر ساز و سامان کے فریضہ حج ادا کرنے آتے اور کہتے کہ ہم اللہ پر توکل کرتے ہیں، اور پھر جب مکہ مکرمہ پہنچتے تو لوگوں سے سوال کرنا شروع کر دیتے۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی آیت (سورۃ البقرہ 197) نازل فرمائی۔ "حج کے سفر میں زادِ راہ ساتھ لے جایا کرو۔" (صحیح بخاری)۔

جو بھی اسباب مہیا ہوں، انہیں اس یقین کے ساتھ اختیار کرنا چاہیے کہ فائدہ دینے والی ذات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے جب اپنی طویل بیماری کے بعد اللہ تعالیٰ سے شفایابی کے لیے دُعا فرمائی، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ اپنے پیر کو زمین پر ماریں۔

اب غور کرنے کی بات ہے کہ کیا ایک شخص کا زمین پر پیر مارنا، اس کی بیسیوں سال کی بیماری سے شفایابی کا ذریعہ یا اس کا علاج ہے؟ لیکن انہوں نے اللہ کے حکم سے یہ سبب اختیار کیا، جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اُن کے زمین پر پیر مارنے سے پانی کا ایسا چشمہ جاری کر دیا، جس سے غسل کرنے پر حضرت ایوب علیہ السلام کے جسم کی بیسیوں برس کی متعدد بیماریاں ختم ہو گئیں۔ (حضرت ایوب علیہ السلام کے اس واقعے کی تفصیلات کے لیے "سورۃ الانبیاء" آیت 83، 84 اور "سورۃ ص" آیت 41 سے 44 کی تفسیر کا مطالعہ کریں)۔

اسلام میں "تعلیم و تربیت" کی اہمیت اور راہ نما اصول

حضرت ایوب علیہ السلام کے اس واقعے سے ہمیں متعدد اسباق بھی ملتے ہیں۔ دو اہم میں سے پہلا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ارادے سے بھی حضرت ایوب علیہ السلام کو شفا دے سکتا تھا، مگر دنیا کے دارالاسباب ہونے کی وجہ سے حضرت ایوب علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ کچھ حرکت کریں، یعنی کم از کم اپنے پیر کو زمین پر ماریں۔ دوسرا سبق یہ ہے کہ جو بھی اسباب مہیا ہوں، انہیں اس یقین کے ساتھ اختیار کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حکم سے کم تر اسباب کے باوجود کسی بڑی سے بڑی چیز کا بھی وجود ہو سکتا ہے۔

حضرت مریم علیہا السلام نے جب اللہ کے حکم سے بغیر باپ کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جنا، تو اُن کے لیے حکمِ خداوندی ہوا کہ کھجور کے تنے کو ہلائیں، یعنی حرکت دیں۔ اُس سے جب پکی ہوئی تازہ کھجوریں جھڑیں، تو انہیں کھائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے حضرت مریم علیہا السلام کو بغیر کسی سبب بھی کھجور کھلا سکتے تھے، لیکن دنیا کے دارالاسباب ہونے کی وجہ سے حکم ہوا کہ کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ۔

چناں چہ حضرت مریم علیہا السلام نے حکمِ خداوندی کی تعمیل میں کھجور کے تنے کو حرکت دی۔ کھجور کا تنا اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ چند طاقت ور حضرات بھی آسانی سے نہیں ہلا سکتے، لیکن صنفِ نازک نے اس کم زور سبب کو اختیار کیا، تو اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے سوکھے ہوئے کھجور کے درخت سے حضرت مریم علیہا السلام کے لیے تازہ کھجوریں، یعنی غذا کا انتظام کر دیا۔

اس واقعے سے معلوم ہوا کہ جو بھی اسباب مہیا ہوں، اللہ پر توکل کر کے اُنہیں اختیار کرنا چاہیے۔ دوسری بات یہ کہ اسباب تو ہمیں اختیار کرنے چاہئیں، لیکن کامل بھروسا اللہ کی ذات پر ہونا چاہیے کہ وہ اسباب کے بغیر بھی چیز کو وجود میں لا سکتا ہے اور اسباب کی موجودگی کے باوجود اس کے حکم کے بغیر کوئی بھی چیز وجود میں نہیں آسکتی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلتی ہوئی آگ میں ڈالا گیا، جلانے کے سارے اسباب موجود تھے، مگر حکمِ خداوندی ہوا کہ آگ حضرت ابراہیمؑ کے لیے سلامتی بن جائے، تو آگ نے انہیں ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچایا، بلکہ وہ آگ جو دوسروں کو جلا دیتی ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے راحت اور سلامتی کا سبب بن گئی۔

اسی طرح حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر طاقت کے ساتھ تیز چھری چلائی گئی، مگر چھری بھی کاٹنے میں اللہ کے حکم کی محتاج ہوتی ہے، اللہ نے اُس چھری کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن کو نہ کاٹنے کا حکم دے دیا تھا، لہٰذا کاٹنے کے اسباب کی موجودگی کے باوجود چھری حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن نہیں کاٹ سکی۔

اسباب و ذرائع و وسائل کا استعمال، منشائے شریعت اور حکمِ الٰہی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے اسباب و وسائل نہ صرف اختیار فرمائے بلکہ اختیار فرمانے کا حکم بھی دیا۔ خواہ جنگ ہو یا کاروبار۔ ہر کام میں حسبِ استطاعت اسباب اختیار کرنا ضروری ہے، لہٰذا جائز و حلال طریقے پر اسباب و وسائل اختیار کرنا، پھر اللہ کی ذات پر کامل یقین رکھنا ہی "توکل علی اللہ" کی رُوح ہے۔

اگر توکل علی اللہ کا مطلب یہ ہوتا کہ صرف اللہ کی مدد و نصرت پر یقین کر کے بیٹھ جائیں، تو سب سے پہلے قیامت تک آنے والے انس و جن کے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس پر عمل کرتے، حالاں کہ آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا، اور نہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی حکم دیا، بلکہ دشمنوں کے مقابلے کے لیے پوری تیاری کرنے کی تاکید فرمائی۔

جیسا کہ عرض کیا گیا کہ قرآن کریم میں اللہ پر توکل یعنی بھروسا کرنے کی بار بار تاکید کی گئی ہے، تو اختصار کے مدِنظر یہاں صرف چند آیات کا ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔ "تم اُس ذات پر بھروسا کرو، جو زندہ ہے، جسے کبھی موت نہیں آئے گی۔" (سورۃ الفرقان، آیت نمبر 58)۔ "جب تم کسی کام کا عزم کر لو، تو اللہ پر بھروسا کرو۔" (سورۃ آلِ عمران، آیت نمبر 159)۔ "جو اللہ پر بھروسا کرتا ہے، اللہ اُس کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔" (سورۃ الطلاق، آیت نمبر 3) "بے شک، ایمان والے وہی ہیں، جب اُن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے، تو اُن کے دل نرم پڑ جاتے ہیں، اور جب اُن پر اُس کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے، تو وہ آیات اُن کے ایمان میں اضافہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں۔" (سورۃ الانفال، آیت نمبر 3)۔ حضور اکرم ﷺ نے بھی متعدد مرتبہ اللہ پر توکل کی تعلیم دی۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اگر تم اللہ پر توکل کرتے، جیسے توکل کا حق ہوتا ہے، تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس طرح رزق عنایت فرماتا، جیسا کہ پرندوں کو دیتا ہے کہ وہ صبح سویرے خالی پیٹ نکلتے اور شام کو پیٹ بھر کر واپس لوٹتے ہیں۔" (ترمذی)۔ مشاہدہ ہے کہ پرندوں کو بھی رزق حاصل کرنے کے لیے اپنے گھونسلوں سے نکلنا پڑتا ہے، لیکن رزق دینے والی ذات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

اُحد کی جنگ سے جب کفارِ مکہ واپس چلے گئے، تو راستے میں انہیں پچھتاوا ہوا کہ ہم جنگ میں غالب آجانے کے باوجود خواہ مخواہ واپس آگئے، اگر ہم کچھ اور زور لگاتے، تو تمام مسلمانوں کا خاتمہ ہو سکتا تھا۔ اس خیال کے سبب انہوں نے مدینہ منورہ کی طرف لوٹنے کا ارادہ کیا۔ (جاری)

سی اے جی کی 14 رپورٹوں میں سے صرف ایک کو اسمبلی میں پیش کیا گیا

سی اے جی کی رپورٹ عام کی جائے، پی اے سی اس کی تحقیقات کرے: کانگریس

نئی دہلی، 26 فروری (یو این آئی) کانگریس نے دہلی کی ایکسائز پالیسی پر کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ کو اسمبلی میں پیش کرنے کا خیر مقدم کیا ہے، لیکن کہا ہے کہ اسے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کے ذریعہ عام کیا جانا چاہئے اور اس کی جانچ ہونی چاہئے۔ کانگریس کے صدر دیویندر یادو اور سینئر لیڈر سندیپ دیکشٹ نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت نے سی اے جی کی 14 رپورٹوں میں سے صرف ایک کو اسمبلی میں پیش کیا ہے اور اس سے واضح ہوتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) شراب پالیسی گھوٹالے میں ملوث ہے، اس لیے رپورٹ کو عام کیا جانا چاہیے اور اس گھوٹالے کو سب کے سامنے لایا جانا چاہیے۔ ایکسائز گھوٹالے کی جامع تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا" کانگریس کو پہلے ہی شک تھا کہ اس پالیسی میں بہت سی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں، جس سے حکومت کی آمدنی متاثر ہوگی۔ دہلی پردیش کانگریس نے شراب پالیسی کے سلسلے میں تحقیقاتی ایجنسیوں کو تحریری شکایت بھی کی تھی جس میں بی جے پی کے ملوث ہونے کے ثبوت بھی تھے۔ ایسے میں سوال یہ ہے کہ ایکسائز پالیسی سے متعلق تمام 14 رپورٹس اسمبلی میں کیوں پیش نہیں کی گئیں۔ اس رپورٹ کی پی اے سی سے تحقیقات کرائی جانی چاہئے اور جلد از جلد پی اے سی تشکیل دی جائے تاکہ اس رپورٹ کی تحقیقات ہوسکے اور جو بھی بدعنوانی میں ملوث ہے اسے سزا دی جانی چاہئے۔ کانگریس قائدین نے مطالبہ کیا "ہمارا مطالبہ ہے کہ ان رپورٹوں کو عوامی بحث میں لایا جائے۔ بی جے پی کے کچھ سینئر لیڈروں اور اس وقت کے لیفٹیننٹ گورنر کے کردار سے متعلق کچھ اہم سوالات ہیں جنہیں سی اے جی کی رپورٹ میں نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ ایک سال کے اندر تین ایکسائز ڈائریکٹرز کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیوں اور کس نے کیا؟ دہلی میں شراب کے نئے برانڈز کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی ہے، اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ اس وقت کے گورنر نے کیجریوال حکومت کی شراب پالیسی کو نافذ کرنے کی اجازت دی تھی، آج تک اس کی جانچ کیوں نہیں ہوئی؟ ماسٹر پلان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شراب کی دکانیں کھولنے کے لائسنس کیسے دیے گئے؟ انہوں نے کہا "سی اے جی کی رپورٹ کو تین الفاظ میں بیان کیا جا سکتا ہے لوٹ، جھوٹ اور تقسیم۔ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ دہلی کے لوگوں کا پیسہ لوٹا گیا۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت کہتی رہی ہے کہ ہم حکومت کی آمدنی بڑھا رہے ہیں، لیکن سچائی یہ ہے کہ 2002 کروڑ روپے کی لوٹ ماری گئی۔ اس کے علاوہ ماہرین کی کمیٹی کے مشورے کو بھی نظر انداز کیا گیا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ عام آدمی پارٹی کے لوگ اس لوٹ کے بارے میں کس طرح جھوٹ بول رہے تھے۔ اب یہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کے درمیان اندرونی رسہ کشی ایک بڑی وجہ ہے، جس سے اسمبلی میں سی اے جی کی رپورٹ پر بحث نہیں ہو رہی ہے۔

بھارت پیٹرول کے ساتھ ایتھنول کی ملاوٹ کو 20 فیصد سے زیادہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے: ہردیپ پوری

گوہاٹی، 26 فروری۔ ایم این این۔ ہندوستان پیٹرول کے ساتھ ایتھنول کی ملاوٹ کے اپنے ہدف کو بڑھا کر 20 فیصد سے زیادہ کرنے پر غور کر رہا ہے اور اس کے لیے نیتی آیوگ کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ پیٹرولیم کے وزیر ہردیپ ایس پوری نے گوہاٹی میں ایڈوانٹیج آسام 0.2 بزنس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 6.19 فیصد ملاوٹ پہلے ہی حاصل ہو چکی ہے۔" ہم بائیو فیول کی 20 فیصد سے زیادہ ملاوٹ پر غور کریں گے۔ پہلے ہی نیتی آیوگ گروپ قائم کیا گیا ہے اور وہ اس پر غور کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا۔" ہم نے 2026 تک 20 فیصد ملاوٹ کا ہدف مقرر کیا تھا لیکن پہلے ہی 6.19 فیصد حاصل کر لیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم اگلے ماہ 20 فیصد تک پہنچ جائیں گے۔ پوری نے کہا کہ ملک میں ملاوٹ کی 700,1 کروڑ لیٹر کی صلاحیت ہے اور پہلے ہی 500,1 کروڑ لیٹر استعمال کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کے مختلف قسم کے ایندھن کی درآمدات پر 150 بلین امریکی ڈالر خرچ کرنے کے ساتھ، انہوں نے کہا کہ ایک علاقہ جہاں توجہ کی کمی ہے وہ گرین ہائیڈروجن ہے۔ سبز ہائیڈروجن کی قیمت اس وقت 5.4 امریکی ڈالر ہے۔ اگر آپ اسے 5.2 ڈالر کے قریب لا سکتے ہیں تو ایک انقلاب آئے گا۔ ہم روایتی ایندھن سے گرین ہائیڈروجن کی طرف بڑے پیمانے پر تبدیلی دیکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ملک صاف توانائی کی طرف بڑھ رہا ہے لیکن اسے معیشت کے چیلنجز اور تقاضوں سے بچ کر کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا" ہندوستان جیسی معیشت کے لیے جو 6-7 فیصد کی شرح سے ترقی کر رہی ہے، اسے ایندھن کی ضرورت ہے۔ ہمیں صاف ستھرے مستقبل کے لیے حال کو زندہ رکھنے کی ضرورت ہے۔ پوری نے کہا کہ تمام فوسل فیول پروڈکشن کمپنیاں 2045 تک خالص صفر حاصل کر لیں گی، حالانکہ ہندوستان کو ترقیاتی چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ" عالمی سطح پر کسی ملک کا اندازہ اس کی توانائی کی کھپت سے لگایا جائے گا۔ اگر توانائی کی کھپت کم ہو رہی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ معیشت نے سرخ جھنڈا دکھانا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا،" ہم روزانہ 5.5 ملین بیرل خام تیل استعمال کر رہے ہیں، جو کہ 5 ملین بیرل سے زیادہ ہے۔ میں پیش گوئی کرتا ہوں کہ ہندوستان مختصر سے درمیانی مدت میں 5.6-7 ملین بیرل استعمال کرے گا۔

وزیر اعظم مودی اگلی بار 350 دن 'بہاری بھونجا' کھائیں گے: لالو

پٹنہ،26 فروری (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو نے وزیر اعظم نریندر مودی کے بھاگلپور اجتماع میں سال میں 300 دن مکھانا کھانے کے بیان پر طنز کرتے ہوئے آج کہا کہ مسٹر مودی اگلی بار آئیں گے تو 350 دن 'بہاری بھونجا' کھائیں گے۔ بدھ کو، مسٹر یادو نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر پوسٹ کیا،" اس بار تو ہمارے سوالوں پر وزیر اعظم نے سال میں 300 دن مکھانا کھانے کی بات کہی ہے۔ اگلی بار 350 دن 'بہاری بھونجا' کھائیں گے۔ 100 دن بھاگلپوری سلک پہنیں گے۔ چھٹھ میا کا ورت رکھیں گے اور گنگا میا میں ڈبکی لگائیں گے۔" آر جے ڈی صدر نے کہا، جب مسٹر مودی اگلی بار بہار آئیں گے تو جانکی میا کے مندر جائیں گے۔ بہار سے بچپن کا رشتہ قائم کریں گے۔ مدھوبنی پینٹنگز کا گمچھا یا کرتہ پہنیں گے۔ بھوجپوری، مگہی، انگیکا، بجیکا، سرجاپوری اور میتھلی زبانوں کی دو چار دھارکی لائنوں سے خطاب کا آغاز کریں گے اور جن نائک کرپوری ٹھاکر، لوک نائک جے پرکاش نارائن اور دیگر عظیم شخصیات کے ساتھ تعلق بتائیں گے۔ غور طلب ہے کہ وزیر اعظم مسٹر مودی نے 24 فروری 2025 کو بھاگلپور میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا، میں 365 دنوں میں سے 300 دن مکھانا ضرور کھاتا ہوں۔ آج مکھانا لوگوں کے ناشتے کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ یہ ایک سپر فوڈ ہے۔ اب ہمیں اسے عالمی منڈی میں لے جانا ہے۔"

دنیا کے دوسرے سب سے بڑے مچھلی پیدا کرنے والے کے طور پر ہندوستان کا عروج

نئی دہلی۔ 26/فروری۔ ایم این این۔ ہندوستان دنیا کے دوسرے سب سے بڑے مچھلی پیدا کرنے والے ملک کے طور پر ابھرا ہے، جس نے نمایاں طور پر اپنی پیداوار 2003-04 میں 4.6 ملین ٹن سے بڑھا کر 2023-24 میں 4.18 ملین ٹن تک پہنچائی ہے، جو سابقہ شرح نمو کو پیچھے چھوڑتا ہے۔ اس قابل ذکر ترقی کو عوامل کے امتزاج سے منسوب کیا جاتا ہے، جس میں بلیو ریوولیشن اور پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا (PMMSY) جیسے اقدامات کا کامیاب نفاذ شامل ہے، جس میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تکنیکی ترقی، اور پائیدار طریقوں پر توجہ دی گئی تھی۔ PMMSY نے، 3.2 بلین ڈالر کی کافی سرمایہ کاری کے ساتھ، مچھلی کے فارمرز پروڈیوسر آرگنائزیشنز، فشریز اینڈ ایکوا کلچر انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ کے قیام میں سہولت فراہم کی ہے، اور پردھان منتری متسیہ کسان سمریدھی سہ یوجنا (PMMKSSY) کے تمام شعبوں میں ماہی گیری کو فروغ دینے اور ان کی طاقت کو فروغ دینے میں مدد فراہم کی ہے۔ تکنیکی ترقی، جیسے کہ مچھلی سے مالا مال علاقوں کی شناخت کے لیے سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کے انضمام اور GIS پر مبنی وسائل کی نقشہ سازی، نے ماہی گیری کے طریقوں اور وسائل کے انتظام کو بہتر بنانے، پائیداری کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندوستان کی سمندری غذا کی برآمدات میں بھی ڈرامائی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جو 2004 میں 100 ملین ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں 7 بلین ڈالر سے زیادہ ہو گیا ہے، جو عالمی سمندری غذا کی مارکیٹ میں ملک کے بڑھتے ہوئے غلبے کو ظاہر کرتا ہے۔ مرکزی بجٹ 2025-26 میں ماہی گیری کے شعبے کے لیے 300 ملین امریکی ڈالر کے ریکارڈ مختص کے ساتھ ہندوستان کی وابستگی کو مزید واضح کیا گیا ہے، جس کا مقصد مالی شمولیت کو تقویت دینا، کسٹم ڈیوٹی کو کم کرنا، اور سمندری ماہی پروری کی ترقی کو سپورٹ کرنا، مسلسل ترقی اور عالمی مسابقت کو یقینی بنانا ہے۔

آسٹریلیا نے ہندوستان کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو فروغ دینے کے لیے پرجوش روڈ میپ کی نقاب کشائی کی

نئی دہلی۔ 26 فروری۔ ایم این این۔ آسٹریلیا نے بدھ کے روز ہندوستان کے ساتھ اپنے تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو گہرا اور متنوع بنانے کے لیے ایک پرجوش روڈ میپ کی نقاب کشائی کی۔ روڈ میپ نے ترقی کی چار" سپر ہائی ویز" کی نشاندہی کی۔ صاف توانائی، تعلیم اور ہنر، زرعی کاروبار، اور سیاحت۔ وسیع طور پر، یہ جاری کوششوں پر توجہ مرکوز کرنے کا ایک راستہ طے کرتا ہے۔ آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانی نے کہا کہ" ہندوستان ایک ضروری شراکت دار ہے کیونکہ ہم تمام آسٹریلوی باشندوں کی خوشحالی کو فروغ دینے کے لیے اپنے تجارتی روابط کو متنوع بناتے ہیں۔" انہوں نے کہا،" یہ روڈ میپ ہمیں ہندوستان کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کو مکمل طور پر محسوس کرنے میں مدد کرنے کے لیے اہم ہے، جو آسٹریلیا کی معیشت، ہمارے کاروبار اور ملازمتوں اور ہماری خوشحالی کے لیے ایک اعزاز ثابت ہوگا۔" البانی کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ روڈ میپ میں دفاعی صنعتوں، کھیلوں، ثقافت، خلائی اور ٹیکنالوجی جیسے کئی شعبوں میں ہندوستان کے ساتھ آسٹریلیا کی شمولیت پر توجہ مرکوز کرنے اور تیز کرنے کے تقریباً 50 مخصوص مواقع کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس بلند حوصلہ جاتی منصوبے کو شروع کرنے میں مدد کے لیے، کینبرا آسٹریلیا-انڈیا ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ ایکسلریٹر فنڈ کے لیے 16 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے، جس سے آسٹریلوی کاروباروں کو ہندوستان میں نئے تجارتی مواقع کھولنے میں مدد ملے گی۔ آسٹریلوی وزیر خارجہ پینی وونگ نے کہا کہ" آسٹریلیا کی اقتصادی سلامتی کو بڑھانا اور ہماری شراکت داری کو متنوع بنانا ہمارے سٹیٹ کرافٹ کا ایک اہم عنصر ہے اور ہمارے قومی مفاد کا مرکز ہے۔

بہار میں نتیش کی کابینہ کی توسیع، بی جے پی کے 7 ایم ایل اے وزیر بن گئے

پٹنہ،26 فروری (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی کابینہ میں توسیع کی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کوٹے سے سات ایم ایل اے کو وزیر بنایا ہے۔ گورنر عارف محمد خان نے بدھ کو یہاں راج بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں نئے وزراء کو عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار، اسمبلی اسپیکر نند کشور یادو، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، کابینہ کے دیگر ساتھی اور اعلیٰ حکام موجود تھے۔ وزراء کے طور پر حلف لینے والوں میں دربھنگہ شہر کے ایم ایل اے سنجے سراوگی، بہار شریف سے ڈاکٹر سنیل کمار، دربھنگہ کے جالے اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے جیویش مشرا، مظفر پور کے صاحب گنج سے ایم ایل اے راجو کمار سنگھ، سیتامڑھی کے ریگا سے ایم ایل اے موتی لال پرساد، اررِیہ کے سکیٹی سے ایم ایل اے وجے کمار منڈل اور امنور کے ایم ایل اے کرشنا کمار منٹو شامل ہیں۔ نئے مقرر کردہ وزراء وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) سرکار میں بی جے پی کے کوٹے سے آئے ہیں۔ اس توسیع کے ذریعے سرکار نے آئندہ انتخابات سے قبل مختلف طبقات اور کمیونٹیز کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی حکمت عملی اپنائی ہے۔

سی بی آئی کی چارج شیٹ میں ایک آڈیو کلپ بھی شامل، جس میں ابھیشیک بنرجی کو رقم دینے کی بات کہی گئی ہے

کلکتہ 26 فروری (یو این آئی) سی بی آئی نے آج دعویٰ کیا ہے کہ اساتذہ تقرری گھوٹالہ کی جانچ کے دوران انہیں ثبوت ملا ہے کہ ابھیشیک بنرجی غیر قانونی بھرتی کے لیے سوجے کرشنا بھدرا سے 15 کروڑ روپے چاہتے تھے۔ سی بی آئی نے پرائمری اسکول تقرری کیس کے ایک ملزم سوجے کرشنا کے خلاف دائر چارج شیٹ میں ایک آڈیو کلپ کی بنیاد پر ایسا دعویٰ کیا ہے۔ آڈیو کلپ میں سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹوپادھیائے اور مانک بھٹاچاریہ کے نام بھی سنائی دے رہے ہیں۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے اپنی چارج شیٹ میں کہا ہے کہ دیگر دو ملزمین کنتل گھوش، شانتانو بندوپادھیائے اور دو دیگر رشوت کی رقم دینے کے لیے 2017 میں بہالا میں سوجے کرشنا کے گھر گئے تھے۔ سی بی آئی نے دعویٰ کیا کہ اس وقت ان کی بات چیت کا ایک آڈیو کلپ جانچ ایجنسی کے ہاتھ میں آیا تھا۔ چارج شیٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس آڈیو کلپ میں غیر قانونی تقرریاں کس طرح کی گئیں، اس میں کون لوگ شامل تھے۔ اس کی تفصیل ملتی ہے۔ افسران کو یہ آڈیو کلپ کیسے ملا اس کی تفصیل بھی عدالت میں جمع کرائی گئی چارج شیٹ کے ایک پیراگراف میں پیش کی گئی ہے۔ سی بی آئی کا دعویٰ ہے کہ 2017 میں کنتل گھوش کے تنخواہ دار ملازم اروند راؤ من نے کنتل کی ہدایت پر موبائل فون پر بات چیت ریکارڈ کی تھی۔ بعد میں اسے لیپ ٹاپ پر رکھا گیا تھا۔ جانچ میں آڈیو کلپ سی بی آئی کے ہاتھ آیا۔ سی بی آئی نے اس آڈیو کلپ کو سینٹرل فارنسک سائنس لیبارٹری کو بھیج دیا ہے تاکہ اس کی صداقت کی تصدیق کی جاسکے۔ اس کے علاوہ سوجے کرشنا، کنتل اور شانتانو کی آواز کے نمونے بھی جانچ کے لیے دہلی بھیجے گئے ہیں۔ تاہم سی بی آئی ذرائع کے مطابق کچھ گواہوں نے آڈیو کی صداقت کا اعتراف کیا ہے۔ سی بی آئی کی چارج شیٹ کے مطابق کنتل اور شانتانو کے ساتھ 2017 میں اس دن سوجے کرشنا کے گھر پر دو دیگر افراد اروند اور سرجیت چند کے ساتھ بات چیت ہوئی تھی۔ اتفاق سے دونوں اس کیس کے گواہوں میں سے ایک ہیں۔ ان کے خفیہ بیانات بھی اکٹھے کر لیے گئے ہیں۔ سی بی آئی نے سوجے کرشنا کے خلاف 21 فروری کو بیچار بھون میں چارج شیٹ پیش کی تھی۔ چارج شیٹ میں سی بی آئی نے ایک گھنٹہ سے زیادہ طویل آڈیو کلپ میں بات چیت کی تفصیل دی ہے۔ سی بی آئی کا دعویٰ ہے کہ آڈیو میں ابھیشیک بنرجی کا نام سنا گیا ہے۔ لیکن 28 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ میں ابھیشیک کون ہے یا اس کی شناخت کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ صرف نام ہے۔ تاہم، بہت سے دیگر کے معاملے میں سی بی آئی نے چارج شیٹ میں ناموں کے ساتھ مخصوص شناخت کا ذکر کیا ہے۔ مثال کے طور پر پارتھو چٹرجی کے معاملے میں سی بی آئی نے ان کی شناخت سابق وزیر تعلیم کے طور پر لکھی ہے۔ سوجے کرشنا کو لیپس اینڈ باؤنڈ کے چیف آپریٹنگ آفیسر کے طور پر متعارف کرایا گیا۔ چارج شیٹ کے مطابق شانتانو اور سوجے کرشنا ایک ہی پارٹی کے رکن تھے۔ اس کے بعد لکھا ہے کہ وہ ترنمول کانگریس (یوتھ) کے ممبر تھے۔ شانتانو نے سوجے کرشنا کے سب ایجنٹ کے طور پر کام کیا۔ تاہم سی بی آئی نے ابھیشیک کے معاملے میں چارج شیٹ میں کوئی شناخت نہیں بتائی ہے۔ سی بی آئی کی چارج شیٹ میں اس بات پر ایک لفظ بھی خرچ نہیں کیا گیا ہے کہ آیا وہ سیاسی شخصیت ہیں، تاجر ہیں، یا تعلیم یا کسی اور سرکاری محکمے سے وابستہ ہیں، یا کسی پرائیویٹ ادارے میں کام کر رہے ہیں۔ صرف نام لکھا گیا ہے۔ سی بی آئی چارج شیٹ کے صفحہ 12 کے مطابق، سوجے کرشن کو آڈیو کلپ میں بات چیت میں یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ ابھیشیک نے غیر قانونی بھرتی کے لیے 15 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا ہے۔ سوجے کرشنا نے پھر کہا کہ وہ یہ رقم ادا کرنے سے قاصر ہے۔ کیونکہ فی امیدوار 5.6 لاکھ روپے ہی لیے گئے ہیں۔ سی بی آئی کی چارج شیٹ میں سوجے کرشنا کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ ابھیشیک نے آڈیو کلپ میں ان کی بات سننے کے بعد ابھیشیک سے کہا تھا کہ بھرتی کو روک دیں۔ سوجے کرشنا نے کہا کہ ورنہ ان امیدواروں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ چارج شیٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس آڈیو کلپ سے سی بی آئی کو معلوم ہوا کہ کنتل، شانتانو اور سوجے کرشنا پارتھو چٹرجی کے ذریعے غیر قانونی بھرتی کا بندوبست کرتے تھے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے دعویٰ کیا کہ انہیں آڈیو سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ ابھیشیک اور سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کے درمیان غیر قانونی تقرری پر جھگڑا چل رہا تھا۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ سوجے کرشنا، شانتانو اور کنتل نے بھرتی کے نام پر مزید دو ہزار امیدواروں سے رقم بٹورنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ وہ ان امیدواروں سے 100 کروڑ روپے وصول کرنا چاہتے تھے۔ سی بی آئی نے چارج شیٹ میں دعویٰ کیا ہے، آڈیو کلپ میں کہا گیا ہے، سوجے کرشنا نے اس رقم سے پارتھو چٹرجی، مانک بھٹاچاریہ اور ابھیشیک بنرجی کو 20 کروڑ روپے دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ انہوں نے باقی 40 کروڑ روپے آپس میں بانٹنے کا منصوبہ بنایا تھا۔

حکومت سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ گوئل

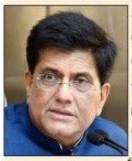

نئی دہلی، 26 فروری۔ ایم این این۔ وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے منگل کو کہا کہ حکومت ریگولیٹری استحکام کو یقینی بنا کر سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ دورہ امریکہ اور فرانس نے زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری اور تعاون بڑھانے کی راہ ہموار کی ہے۔ گوئل نے پونے انٹرنیشنل بزنس سمٹ 2025 کو عملی طور پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کا وکست بھارت کو چلانے میں ایک تبدیلی کا کردار ہے۔ ایک الگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ سمارٹ شہروں اور سبز شاہراہوں کے ساتھ، حکومت ایک بنیادی ڈھانچے کا ماحولیاتی نظام بنا رہی ہے جو پائیدار، لچکدار اور مستقبل کے لیے تیار ہے۔

عالمی بینک بھارت کے ساتھ مالیاتی اور علم کے اشتراک میں اضافہ کرے گا

نئی دہلی۔ 26/فروری۔ ایم این این۔ عالمی بینک اور اس کے الحاق شدہ اداروں جیسے آئی بی آر ڈی، آئی ایف سی اور ایم آئی جی اے بھارت کے لیے اپنی مالی اعانت میں نمایاں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ اضافہ ہندوستان کی G20 کی اپنی مالی اعانت کو دوگنا کرنے کی درخواست کے بعد ہوا ہے اور اجے بنگا کی قیادت میں درمیانی آمدنی والے ممالک کو قرض دینے کے لیے عالمی بینک کی بہتر صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔ عالمی بینک کی مدد ہندوستان میں اختراعی حلوں کی سہولت کے لیے مالیاتی امداد، مہارت، ٹکنالوجی، اور علم کے تبادلے پر مشتمل ہے۔ اگستے ٹانو کوامے، ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر برائے ہندوستان، نے روشنی ڈالی کہ عالمی بینک سے قرض لینے میں اضافہ ہندوستان کے لیے زیادہ کفایتی ہوگا۔ عالمی بینک مدھیہ پردیش کے ساتھ قابل تجدید توانائی (خاص طور پر تیرتے شمسی پروجیکٹس)، غذائیت میں بہتری، اور گھریلو اور بین الاقوامی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مہارت کی ترقی جیسے اقدامات پر بھی تعاون کر رہا ہے۔ ان تعاونوں کا مقصد علم پر مبنی ترقیاتی حکمت عملیوں کے ساتھ مالی امداد کو ملا کر، ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں مدد کرنا ہے۔

پٹنہ میں دو نوجوان ڈوب گئے اور تین لاپتہ

پٹنہ،26 فروری (یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے گاندھی میدان تھانہ علاقے میں بدھ کو گنگا ندی میں ڈوبنے سے دو نوجوانوں کی موت ہوگئی اور تین دیگر لاپتہ ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مہاشیوراتری کے موقع پر کلکٹریٹ گھاٹ پر لوگ دریائے گنگا میں نہا رہے تھے۔ اس دوران پانچ نوجوان ڈوب گئے۔ اس واقعہ میں دو نوجوانوں کی ڈوب کر موت ہوگئی اور تین دیگر لاپتہ ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت باقر گنج کے رہنے والے ابھیشیک (25) اور رجنیش (21) کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ دیگر لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔

وشوا بھارتی یونیورسٹی انتظامیہ کا بسنت تہوار منانے کا فیصلہ

کلکتہ 26 فروری (یو این آئی) وشو بھارتی یونیورسٹی کی انتظامیہ نے یونیورسٹی کے احاطے میں اپنے طور پر موسم بہار کا تہوار منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم اس میلے میں عام لوگوں کی شرکت کو لے کر معاملہ ابھی الجھا ہوا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کو اس پر تشویش ہے۔ لہٰذا وشو بھارتی یونیورسٹی نے ایک میٹنگ منعقد کی گئی جس میں سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے ضلع انتظامیہ سے تعاون طلب کیا گیا۔ یہ میٹنگ منگل کو یونیورسٹی کی سنٹرل لائبریری میں ہوئی۔ وشو بھارتی کے کارگزار وائس چانسلر وِنے کمار سورین، بول پور کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رانا مکھوپادھیائے، فائر بریگیڈ کے اوسی سوربھ منڈل، وشو بھارتی کے فائنانس آفیسر امیت ہزارا اور دیگر افسران اور کارکنان وہاں موجود تھے۔ وشو بھارتی انتظامیہ نے پہلے ہی مطلع کیا تھا کہ وہ 14 مارچ کو روایتی بہار کا تہوار نہیں منائیں گے۔ اس کے بجائے 11 مارچ کو یونیورسٹی کے اندر بہار کا تہوار منایا جائے گا جس میں صرف طلباء اور پروفیسرز شرکت کریں گے۔ تاہم انتظامیہ کی مدد لی گئی ہے کیونکہ اس تقریب میں عام لوگ بھی بھیڑ لگا سکتے ہیں۔ وشو بھارتی انتظامیہ نے کہا کہ سیکورٹی اور بھیڑ کنٹرول کے مسائل پر سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے۔

فوج نے کیمیکل وارفیئر ایجنٹس کا پتہ لگانے کے نظام کی خریداری کے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی،26 فروری (یو این آئی) فوج نے کیمیکل وارفیئر ایجنٹس کا پتہ لگانے کے قابل آٹو میٹڈ کیمیکل ایجنٹ ڈیٹیکشن اور الارم سسٹم کی خریداری کے لیے 80 کروڑ 43 لاکھ روپے کی لاگت سے میسرز ایل اینڈ ٹی لمیٹڈ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت دفاع نے آج بتایا کہ اس معاہدہ پر منگل کو دستخط کیے گئے اور اس کے تحت 223 الارم سسٹم خریدے جائیں گے۔ یہ معاہدہ (آئی ڈی ڈی ایم) کے زمرے میں آتا ہے اور اس سے حکومت کی خود انحصاری کی مہم کو نمایاں فروغ ملے گا۔ اس سسٹم کے آلات کے 80 فیصد سے زائد اجزاء اور ذیلی نظام مقامی طور پر خریدے جائیں گے۔ اس نظام کو ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ، گوالیار نے ڈیزائن اور تیار کیا ہے۔ یہ کیمیکل، بائیولوجیکل، ریڈیالوجیکل اور نیوکلیئر سیکٹر میں ملک کے مقامی بنانے کی پہل میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ نظام کیمیکل وارفیئر ایجنٹس (سی ڈبلیو اے) اور پروگرام شدہ زہریلے صنعتی کیمیکلز (ٹی آئی سی) کا پتہ لگانے کے لیے ماحول سے ہوا کا نمونہ لے کر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ایون موبائلیٹی اسپیکٹرومیٹری (آئی ایم ایس) کے اصول پر کام کرتا ہے اور نقصان دہ اور زہریلے مادوں کی مسلسل کھوج اور بیک وقت نگرانی کے لیے دو انتہائی حساس آئی ایم ایس سیلز پر مشتمل ہے۔ فوج کے فیلڈ یونٹس میں اس نظام کی شمولیت سے آپریشنل اور امن کے وقت دونوں صورتوں میں فوج کی دفاعی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا، خاص طور پر صنعتی حادثات سے متعلق آفات سے متعلق امدادی صورت حال سے نمٹنے کے لیے کافی کارگر ہے۔

ہریانہ کی 113 فیکٹریوں کا گندہ پانی جمنا میں بہہ رہا ہے: سیلجا

چنڈی گڑھ، 26 فروری (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور سرسہ کی رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے الزام لگایا کہ ہریانہ کی بی جے پی حکومت کی بے حسی کی وجہ سے جمنا کا پانی آلودہ ہو رہا ہے اور ریاست کی تقریباً 113 فیکٹریوں کا کیمیکل سے بھرا گندا پانی بغیر ٹریٹ دریا میں چھوڑا جا رہا ہے۔ یہاں جاری ایک بیان میں کماری سیلجا نے کہا کہ حال ہی میں ہریانہ ریاستی سنٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ کی ایک رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ صنعتی علاقے میں فیکٹریوں کے ایفلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ سے نکلنے والے پانی کی جانچ میں بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں۔ یعنی یمنا ندی کا پانی ہریانہ میں آلودہ ہو رہا ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کے تئیں ہندوستان کے عزم کو اجاگر کیا

جنیوا۔ 26/فروری۔ ایم این این۔ جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 58 ویں اجلاس میں، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے انسانی حقوق کو برقرار رکھنے اور اسے فروغ دینے کے لیے ہندوستان کی لگن کا اعادہ کیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ عزم عالمی اتحاد، کھلے پن اور باہمی احترام کے ملک کے فلسفے سے پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے انسانی حقوق کونسل اور ہائی کمشنر کے دفتر کے ساتھ ہندوستان کے تعاون پر روشنی ڈالی، کونسل کے مختلف میکانزم کے ذریعے انسانی حقوق کے تحفظ میں مسلسل تعاون پر زور دیا۔ جے شنکر نے بھارت کے 2024 کے لوک سبھا انتخابات کو اس کی تکثیری اور ترقی پسندانہ اخلاقیات کے ثبوت کے طور پر پیش کیا، جس میں ایک نئی حکومت کے انتخاب میں متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے 1 بلین سے زیادہ لوگوں کی شرکت کو ظاہر کیا گیا، جو شمولیت اور جمہوری اقدار کے تئیں بھارت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے غربت میں کمی، رہائش اور پینے کے صاف پانی تک بہتر رسائی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، قانونی اصلاحات، اور ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں پیشرفت، یہ سب پائیدار ترقی اور با اختیار بنانے میں اہم پیشرفت سے ہندوستان کے جامع وژن سے منسلک ہیں۔

1870 میں آج ہی کے دن 27 فروری کو جاپان کے موجودہ جھنڈے کو پہلی بار جاپانی تجارتی جہازوں کے لیے قومی پرچم کے طور پر اپنایا گیا تھا۔

اسرائیل کا جنگ بندی بڑھانے پر غور

مغربی کنارے کے فلسطینیوں کو غزہ جیسے حالات کا خوف

تل ابیب، 26 فروری (یو این آئی) اسرائیل نے حماس کی تحویل میں اپنے باقی 63 قیدیوں کی رہائی کے لیے غزہ میں 42 روزہ جنگ بندی میں توسیع پر غور شروع کر دیا ہے، تاہم غزہ انکلیو کے مستقبل سے متعلق معاہدے کو فی الحال ملتوی کیا جائے گا۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی حمایت، مصری اور قطری ثالثوں کی مدد سے 19 جنوری کو شروع ہونے والے جنگ بندی معاہدے کا ابتدائی مرحلہ ہفتے کو ختم ہونے والا ہے، اور یہ واضح نہیں ہے کہ اس کے بعد کیا ہوگا۔ اسرائیل کے نائب وزیر خارجہ شرن ہاسکل سے جب یہ پوچھا گیا کہ کیا جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر بات چیت کے آغاز کے بغیر بھی جنگ بندی میں توسیع کی جاسکتی ہے تو انہوں نے کہا کہ 'ہم بہت محتاط ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے کوئی خاص معاہدہ نہیں ہوا تھا لیکن اس کا امکان ہوسکتا ہے، ہم نے موجودہ جنگ بندی کو جاری رکھنے کا آپشن بند نہیں کیا، لیکن ہمارے قیدیوں کو بحفاظت واپس کرنا ہوگا۔ اگر جمعے تک کوئی معاہدہ نہ ہوا تو حکام کو توقع ہے کہ لڑائی دوبارہ شروع ہوجائے ہوگی یا موجودہ صورتحال برقرار رہے گی، جس میں جنگ بندی تو جاری رہے گی، لیکن قیدی واپس نہیں آئیں گے اور اسرائیل غزہ میں امداد کے داخلے کو روک سکتا ہے۔ جنگ بندی کے عمل میں شامل 2 عہدیداروں نے بتایا کہ اسرائیل اور حماس نے جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے بات چیت میں حصہ نہیں لیا۔ شرن ہاسکل کا کہنا تھا کہ 'میرے خیال میں چند دن میں اس طرح کی کوئی چیز بنتے دیکھنا غیر حقیقی ہے، یہ ایک ایسی چیز ہے جس پر گہرائی سے بات کرنے کی ضرورت ہے، اس میں وقت لگے گا'۔ نئے معاہدے میں تقریباً 2 ہزار فلسطینی قیدیوں کے بدلے 33 اسرائیلی قیدیوں کی رہائی اور غزہ میں سے اسرائیلی فوجیوں کا انخلا شامل ہے، حماس کی جانب سے سیکڑوں فلسطینی قیدیوں کے بدلے اب تک 29 اسرائیلی قیدیوں اور 5 تھائی لینڈ کے شہریوں کو رہا کیا جا چکا ہے۔ اس وقت 600 سے زائد فلسطینیوں کی رہائی پر تعطل ہے، اسرائیل نے قیدیوں کی رہائی کو موخر کر دیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی بلڈوزروں نے جنین پناہ گزین کیمپ کے بڑے حصے کو مسمار کر دیا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ وہ غزہ میں پہلے سے استعمال کیے جانے والے ہتھکنڈے اپنائیں گے۔

فلسطینی قیدیوں کی رہائی میں تاخیر، حماس اور اسرائیل میں معاہدہ طے

غزہ، 26 فروری (یو این آئی) فلسطینی قیدیوں کی رہائی میں اسرائیل کی جانب سے تاخیر کے بعد حماس اور اسرائیل میں نیا معاہدہ طے ہو گیا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیل اور حماس غزہ معاہدے کے پہلے مرحلے میں آج شام کے اوائل میں باقی ماندہ فلسطینی قیدیوں اور یرغمالیوں کی لاشوں کا تبادلہ کریں گے۔ اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ فلسطینی قیدیوں کی رہائی میں اسرائیل کی جانب سے تاخیر کا مسئلہ حل کرنے میں ثالثوں کی طرف سے مدد کی گئی، جس کے بعد آج 4 یرغمالیوں کی لاشوں کے بدلے اسرائیل 620 فلسطینیوں کو آزاد کرے گا، مذکورہ یرغمالیوں کی لاشیں بھی معاہدے کے پہلے مرحلے ہی میں حوالے کی جانی تھیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیل سے معاہدہ طے پا گیا ہے۔ لاشوں کی حوالگی اور فلسطینیوں کی آزادی کے معاملے میں مصر سہولیات فراہم کرے گا، اسرائیل مزید فلسطینی خواتین اور بچوں کو بھی رہا کرے گا۔ چھ سو بیس فلسطینی قیدیوں کو گزشتہ ہفتے رہا کیا جانا تھا، تاہم اسرائیل نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ان کی رہائی روک دی تھی۔ واضح رہے کہ ہفتے کو جنگ بندی معاہدے کا پہلا مرحلہ ختم ہو رہا ہے۔ امریکہ نے جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کیلئے اسرائیل کے مذاکرات میں حصہ لینے کی تصدیق کر دی ہے، مشرقِ وسطیٰ کے لیے امریکی نمائندہ اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ اسرائیل مذاکرات کے لیے وفد دوحہ بھیجے گا۔

ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان کی سربیا کے صدر الیگزینڈر ووچک کے ساتھ بات چیت

انقرہ، 26 فروری (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے سربیا کے صدر الیگزینڈر ووچک کے ساتھ ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ صدارتی محکمہ اطلاعات کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق، ملاقات کے دوران ترکیہ اور سربیا کے درمیان تعلقات، علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر ایردوان نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور یکجہتی مزید مضبوط ہو رہی ہے، ترکیہ کی خواہش ہے کہ سربیا میں جلد از جلد ایک نئی حکومت قائم ہو اور امن و استحکام برقرار رہے، اور ہم نئی حکومت کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینا جاری رکھیں گے۔ ایردوان نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے شعبوں کو بڑھانے کی مشترکہ کوششیں، خاص طور پر دفاعی صنعت میں، مستقبل قریب میں ثمر آور ہونے کی امید ہے۔ صدر ایردوان نے 8 فروری کو سرکاری گاڑی کے ساتھ ووچ کو پیش آنے والے حادثے پر افسوس کا اظہار کیا اور ان کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔ سربیا کے صدر ووچ نے صدر ایردوان کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔

نیویارک انتظامیہ کا روز ویلیٹ ہوٹل کی لیز قبل از وقت ختم کرنے کا اعلان

نیویارک، 26 فروری (یو این آئی) پاکستان اور نیویارک سٹی کے حکام مین ہیٹن میں واقع روز ویلٹ ہوٹل کے مستقبل کے بارے میں بات چیت شروع کرنے کیلئے تیار ہیں، جب شہر کے میئر نے اس معاہدے کو جلد ختم کرنے کا اعلان کیا تھا جس میں اس اہم جائیداد کو پناہ گزینوں کے لیے پناہ گاہ میں تبدیل کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق 1924 میں کھولے گئے اس ہوٹل کا نام سابق امریکی صدر تھیوڈور روز ویلٹ کے نام پر رکھا گیا ہے، یہ شہر کے مرکزی ریلوے اسٹیشن گرینڈ سینٹرل ٹرمینل کے بغل میں واقع ہے۔ 2023 میں ہوٹل کی مالک پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) نے نیویارک شہر کی انتظامیہ کے ساتھ 22 کروڑ ڈالر کی 3 سالہ لیز کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ لیز کے تحت جون 2026 تک ہوٹل کا کنٹرول شہر کے پاس ہونا تھا جس کے بعد اسے پی آئی اے کے حوالے کر دیا جائے گا، یہ انتظام ابتدائی طور پر امریکہ اور میکسیکو کی سرحد پر انسانی بحران کی وجہ سے نیویارک پہنچنے والے تارکین وطن کی بڑھتی ہوئی تعداد کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے کیا گیا تھا۔ نیویارک کے میئر ایرک ایڈمز نے پیر کو نیوز بریفنگ کے دوران اس بات کی تصدیق کی کہ شہری انتظامیہ پی آئی اے کے ساتھ اپنی لیز ختم کر رہی ہے اور روز ویلٹ ہوٹل میں پناہ گزینوں کی آمد اور امدادی مراکز کو بند کر رہی ہے۔ میئر ایرک ایڈمز نے کہا کہ ہم آج اعلان کرتے ہیں کہ ہم روز ویلٹ ہوٹل میں پناہ گزینوں کے مرکز کو لیز ختم ہونے سے ایک سال قبل رواں سال جون تک بند کر دیں گے۔ لیز ختم کرنے کے فیصلے کے باوجود شہر کے حکام نے واضح کیا کہ ہوٹل جون تک تارکین وطن کو پناہ فراہم کرتا رہے گا، یہ اقدام نئے تارکین وطن کی آمد میں نمایاں کمی کو دیکھتے ہوئے کیا گیا ہے، یہ تعداد 2023 میں بحران کے عروج پر ہفتہ وار 4 ہزار سے کم ہو کر حالیہ دنوں میں تقریباً 350 افراد فی ہفتہ رہ گئی ہے۔ روز ویلٹ ہوٹل کو پناہ گاہ کے طور پر استعمال کرنے پر مختلف حلقوں کی جانب سے شدید تنقید کی گئی تھی، ناقدین، خاص طور پر قدامت پسند 'میک امریکا گریٹ اگین' (ایم اے جی اے) تحریک سے تعلق رکھنے والے ناقدین نے پناہ گزینوں کی رہائش پر ٹیکس دہندگان کے خاطر خواہ اخراجات پر تشویش کا اظہار کیا۔

کینڈین چاہتے ہیں انکا ملک ہماری ریاست بنے

کینیڈین میڈیا نے ٹرمپ کے دعوے کی تردید کردی

واشنگٹن، 26 فروری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کینیڈا کے شہریوں کی بڑی تعداد امریکہ کی 51 ویں ریاست کا حصہ بننا چاہتی ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر کینیڈا کو امریکہ کی 51 ویں ریاست بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ کینیڈا میں امریکی ریاست کا حصہ بننے سے متعلق سوال پر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا یہ بات درست ہے کہ کینیڈا کے شہریوں کی بڑی تعداد امریکہ کی 51 ویں ریاست کا حصہ بننا چاہتی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کینیڈین شہریوں کو بہت زیادہ ٹیکسز ادا کرنا پڑتے ہیں لیکن انہیں سکیورٹی کے لیے بہت زیادہ ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑتا کیونکہ وہ ہم پر انحصار کرتے ہیں جو کہ ہمارے ساتھ بہت ناانصافی ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کینیڈا کاریں تیار کرتا ہے جو ہم بھی تیار کر سکتے ہیں اور پھر انہیں امریکہ بھیجتا ہے، کینیڈا امریکہ سمیت اور بھی بہت سی چیزیں امریکہ بھیجتا ہے، امریکہ کو لمبر (عمارتوں کی تیاری میں استعمال ہونے والی لکڑی) کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ امریکی صدر کے اس بیان پر کینیڈا میں ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے اور کینیڈین میڈیا نے ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ حال ہی میں کیے گئے سروے کے مطابق کینیڈا کے 10 میں سے 7 افراد امریکی شہری بننے کے مخالف ہیں۔ اس حوالے سے کینیڈین وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو واضح الفاظ میں کہہ چکے ہیں کہ کینیڈا قیامت تک امریکا میں ضم نہیں ہوگا۔ کینیڈین وزیر اعظم نے امریکی ٹیرف کے جواب میں امریکی درآمدات پر 25 فیصد جوابی ٹیرف کا اعلان بھی کیا تھا۔

ایئربس اے 380 کی پہلی ترک خاتون کیپٹن پائلٹ کبری یلدرم

انقرہ، 26 فروری (یو این آئی) گوکچے کبری یلدرم دنیا کے سب سے بڑے مسافر طیارے ایئربس اے 380 کی کپتان کی نشست پر بیٹھنے والی پہلی ترک خاتون پائلٹ بن گئیں۔ یلدرم نے اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کا آغاز ترکش ایئر لائنز کی ذیلی کمپنی ترکش ٹیکنک میں انٹرن شپ کے ساتھ کیا، اور اپنی تربیت کے بعد، انہوں نے فضائی کمپنی کے ایئربس بیڑے میں دوسرے پائلٹ کی حیثیت سے کام کرنا شروع کیا۔ یلدرم نے دبئی میں ایک ایئر لائن کمپنی میں اپنا کیریئر جاری رکھا، جہاں انہوں نے کئی سالوں تک دنیا کے سب سے بڑے مسافر طیارے اے 380 کے سیکنڈ پائلٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ یلدرم نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اعلان کیا کہ وہ دنیا کے سب سے بڑے مسافر طیارے ڈبل ڈیکر اے 380 کی کپتان کی نشست پر ہیں۔ اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے یلدرم نے کہا کہ یہ سفر جو میں نے تقریباً 12 سال پہلے شروع کیا تھا آج مجھے کپتانی کے مقام پر لے گیا ہے۔ میں اب باضابطہ طور پر ایئربس اے 380 کی کپتان ہوں۔

ہنڈوراس کی صدر کا ہیلی کاپٹر حادثے سے بال بال بچ گئیں

تیگوسیگالپا، 26 فروری (یو این آئی) ہنڈوراس کی صدر ژیومارا کاسترو کو لے جانے والے ہیلی کاپٹر کو خراب موسمی حالات کی وجہ سے ہنگامی لینڈنگ پر مجبور ہونا پڑا۔ یہ ہیلی کاپٹر سان پیڈرو سولا سے دارالحکومت تیگوسیگالپا جا رہا تھا کہ اسے کورٹس کے علاقے سانتا کروز ڈی یوجوآ میں ہنگامی لینڈنگ کرنی پڑی۔ حکام کا کہنا ہے کہ خراب موسم کی وجہ سے پرواز جاری نہیں رہ سکی اور ہنگامی لینڈنگ کا فیصلہ حفاظتی وجوہات کی بنا پر کیا گیا۔ وزیر خارجہ ایڈورڈو اینریک رینا نے واقعے کے بعد اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اعلان کیا کہ صدر کاسترو اور ان کا وفد خیریت سے ہیں۔

فوجی طیارہ گر کر تباہ، تمام افراد ھلاک

خرطوم، 26 فروری (یو این آئی) سوڈان میں فوجی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا، جس میں تمام فوجی اہلکار ہلاک ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق سوڈان کے دارالحکومت خرطوم کے قریب ایک فوجی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا، جس کے نتیجے میں عملے سمیت طیارے میں سوار تمام فوجی اہلکار جان کی بازی ہار گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ سوڈانی فوجی طیارہ خرطوم کے قریب تکنیکی خرابی کے باعث گر کر تباہ ہوا۔ حادثے کے نتیجے میں طیارے میں سوار عملے سمیت سوڈانی فوج کے تمام اہلکار ہلاک ہوگئے۔ طیارے میں سوار فوجی اہلکاروں کی اصل تعداد کے حوالے سے کوئی واضح معلومات سامنے نہیں آئیں۔ سوڈانی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اینٹونوف طیارہ، جس نے خرطوم سے تقریباً 22 کلومیٹر شمال میں وادی سیدنا ایئربیس سے اڑان بھری تھی، روانگی کے فوراً بعد ہی گر گیا۔ مبینہ طور پر چار افراد کے عملے کے ساتھ طیارہ ایک فوجی مشن پر تھا، جس میں کئی اعلیٰ افسران سوار تھے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ طیارہ کم اونچائی پر پرواز کر رہا تھا کہ اچانک گر کر آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آگیا۔

روس کے یوکرین پر فضائی حملے

کیف، 26 فروری (یو این آئی) یوکرینی فوج نے کہا ہے کہ روس کی فوج کے یوکرین پر تازہ فضائی حملے کے نتیجے میں ایک شہری ہلاک جبکہ خواتین سمیت 5 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کراماٹوسک شہر میں روسی فضائی حملے سے ایک شہری ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ دارالحکومت کیف ریجن سمیت دیگر علاقوں میں روسی فضائی حملوں سے 2 خواتین سمیت 4 شہری زخمی ہوئے۔ یوکرینی فوج نے روس کی جانب سے یوکرین پر 7 میزائل اور 213 ڈرون داغنے کا الزام بھی عائد کیا ہے، روس کے 6 میزائل اور 133 ڈرون مار گرائے دیگر میزائل اور ڈرون ٹارگٹ تک نہیں پہنچ پائے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا ہے کہ یوکرین کے صدر واشنگٹن آکر معدنیات کے معاہدے پر دستخط کرنا چاہتے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق واشنگٹن میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یوکرین کے لیے امن دستوں کی ضرورت پیش آئے گی۔ امریکی صدر نے کہا کہ یورپ امریکی کاروباری اداروں کو سزا دینے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکس استعمال کرتا ہے، ٹرمپ نے امریکا میں تانبے کی درآمدات پر نئے ٹیکس کی تحقیقات کا حکم بھی جاری کر دیا ہے۔

کراچی میں رواں سال والدین نے 41 ہزار 800 بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کیا

کراچی، 26 فروری (یو این آئی) کراچی میں رواں سال کے دوران والدین نے 41 ہزار 800 سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کیا ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ میں شائع صوبائی اعداد و شمار کے مطابق رواں سال سندھ میں انکار کے 42 ہزار 999 کیسز رپورٹ ہوئے جن میں سے کراچی کا حصہ 41 ہزار 875 ہے، سندھ کے باقی اضلاع میں انکار کرنے والوں کی تعداد صرف 1124 ہے۔ ایک سینئر سرکاری عہدیدار نے کہا کہ قطرے پلانے سے انکار کے 97 فیصد سے زائد کیسز کیسز کے ساتھ کراچی پولیو کے خلاف جنگ میں ایک اہم میدان جنگ بنا ہوا ہے اور حکومت اس وقت شہر کی 27 ہائی رسک یونین کمیٹیوں میں ویکسین کی قبولیت کو بڑھانے اور عوامی صحت کے اقدام پر کمیونٹی کے اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے بھرپور کوششوں میں مصروف ہے۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) کے صوبائی کوآرڈینیٹر ارشاد علی سودھر نے کہا کہ انکار کے کیسز، بچوں کی کل اہل آبادی کے ایک فیصد سے بھی کم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے سب سے بڑے اور گنجان آباد شہر کی حیثیت سے کراچی پولیو کے خاتمے کیلئے سب سے اہم علاقوں میں سے ایک ہے، جس کی وجہ ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی مسلسل نشاندہی اور قطرے پلانے سے انکار کی بڑی تعداد ہے، انہوں نے شہر میں آبادی کی مسلسل نقل و حرکت کو ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی مسلسل موجودگی کی اہم وجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بار بار ویکسی نیشن کی کوششوں کے باوجود منتقلی کے خطرات زیادہ ہیں، جس کی وجہ سے قوت مدافعت کے خلا کو پر کرنے اور بچوں کو زندگی بھر کی معذوری سے بچانے کیلئے ٹارگٹڈ مہمات ناگزیر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 80 سے زیادہ ہائی رسک یوسیز میں جن میں سے 27 کو پہلے مرحلے میں ہدف بنایا جا رہا ہے۔ ارشاد علی سودھر کے مطابق محکمے نے قطرے پلانے سے انکار کے بڑھتے کیسز کا مسئلہ حل کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، اس میں کمیونٹی اور اہم اسٹیک ہولڈرز کی مشغولیت شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ فروری 2025 میں کراچی میں حفاظتی ٹیکوں کی قومی مہم کے دوران 2799 صحت مراکز کی نقشہ کشی کی گئی تھی جو کہ اس مہم کی حمایت میں فعال طور پر مصروف عمل رہے جبکہ 2 ہزار 900 سے زیادہ اسکولوں اور مدارس نے بچوں اور والدین کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے میں کردار ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مساجد کو خطبات اور باجماعت نمازوں کے دوران پیغامات پھیلانے میں بھی مصروف رکھا گیا تھا، ویکسی نیشن کی وکالت کرنے کے لیے کل 3 ہزار 442 بااثر افراد (بشمول اساتذہ، اسکالرز اور کمیونٹی رہنماؤں) کو متحرک کیا گیا تھا۔ ای او سی کے صوبائی کوآرڈینیٹر نے اس بات پر زور دیا کہ ان کوششوں سے انکار پر قابو پانے میں مدد ملے گی اور پولیو کے خاتمے کے اقدام پر کمیونٹی کا اعتماد مضبوط ہوگا۔ حالیہ برسوں میں انکار کے معاملوں میں نمایاں کمی کے بارے میں پوچھے جانے پر ارشاد علی سودھر نے کہا کہ 5 سال پہلے اس طرح کے کیسز کی تعداد تقریباً 90 ہزار سے ایک لاکھ تھی۔

مشرق وسطی کی صورتحال تبدیلی کے دور میں دو ریاستی حل کا یہ آخری موقع ہوسکتا ہے: اقوام متحدہ

نیویارک، 26 فروری (یو این آئی) مشرق وسطیٰ امن عمل کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی کوآرڈینیٹر سگرڈ کاگ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ تیزی سے تبدیلی سے گزر رہا ہے اور خبردار کیا کہ دو ریاستی حل تک پہنچنے کا یہ آخری موقع ہے۔ سگرڈ کاگ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کیا، جو "مشرق وسطیٰ کی صورتحال" کے عنوان سے بلایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ تیزی سے تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ کاگ نے کہا کہ اس تبدیلی کی گنجائش اور اثرات ابھی تک واضح نہیں ہیں لیکن یہ ایک تاریخی موقع بھی پیش کرتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ خطے کے لوگ " امن، سلامتی اور وقار" کے ساتھ اس دور سے نکل سکتے ہیں۔ کاگ نے کہا کہ یہ دو ریاستی حل حاصل کرنے کا ہمارا آخری موقع ہوسکتا ہے۔ غزہ کی تعمیر نو کے لئے 53 ارب ڈالر کی ضرورت کی نشاندہی کرتے ہوئے کاگ نے کہا کہ عرب ممالک اس سلسلے میں ایک منصوبہ تیار کرنے کی کوششوں کی قیادت کر رہے ہیں اور مصر غزہ کی تعمیر نو پر ایک کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ یہ کہتے ہوئے کہ اقوام متحدہ تعمیر نو کی کوششوں کی حمایت کرنے کے لئے تیار ہے، سگرڈ کاگ نے کہا کہ فلسطینیوں کو غزہ کی تعمیر نو کے ذریعہ اپنی معمولات زندگی جاری رکھنے کے قابل ہونا چاہیے جبکہ جبری نقل مکانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

یوکرینی صدر معدنیات کے معاھدے پر دستخط کیلئے تیار ھیں: ٹرمپ کا دعویٰ

واشنگٹن، 26 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی معدنیات کے معاہدے پر دستخط کے لیے تیار ہو گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ اور یوکرین یورپی ملک کے زمینی معدنیات اور دیگر قدرتی وسائل تک رسائی فراہم کرنے کے معاہدے کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ یہ پیشرفت اس وقت سامنے آئی ہے جب یوکرین، روس کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ تعلقات کی بحالی اور مزید امداد کی امید کر رہا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ یوکرینی صدر واشنگٹن آکر معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، یوکرین کے ساتھ ایک ٹریلین ڈالر کا معاہدہ ہوسکتا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ امریکی ٹیکس دہندگان کو ان کی رقم واپس مل جائے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم روس اور یوکرین کے درمیان جنگ پر اربوں ڈالر خرچ کر چکے ہیں جو کبھی نہیں ہونی چاہیے تھی۔ اس معاہدے سے یوکرین کو بدلے میں کیا ملے گا؟' کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے 350 بلین ڈالر کی امداد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکا پہلے ہی بہت بڑی رقم یوکرین کو فراہم کر چکا ہے، جس میں فوجی ساز و سامان بھی شامل ہے۔

ایران نے جوہری پروگرام پر امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات کا امکان مسترد کر دیا

تہران، 26 فروری (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جوہری پروگرام پر امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا کی جانب سے ایران پر نئی پابندیاں عائد کی گئی ہیں، پابندیوں کی زد میں آنے والوں میں تیل کمپنی کے سربراہ بھی شامل ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی پالیسی کو بحال کرنے کے بعد عائد کی جانے والی یہ تازہ ترین پابندیاں ہیں۔ منگل کو اپنے روسی ہم منصب سرگئی لاروف کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ 'جب تک اس طرح زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈالا جاتا رہے گا ایران اور امریکہ کے درمیان جوہری مسئلے پر براہ راست بات چیت کا کوئی امکان نہیں ہے'۔ انہوں نے کہا کہ جوہری مذاکرات کے حوالے سے اسلامی جمہوریہ ایران کا موقف بالکل واضح ہے، ہم دباؤ، دھمکی یا پابندیوں کی موجودگی میں مذاکرات نہیں کریں گے۔ سرگئی لاروف، وزیر خارجہ عباس عراقچی اور دیگر اعلیٰ حکام کے ساتھ دوطرفہ تعلقات، علاقائی پیش رفت اور ایران اور بڑی طاقتوں کے درمیان 2015 کے جوہری معاہدے سمیت مختلف موضوعات پر بات چیت کے لیے تہران پہنچے تھے۔ 2021 میں ختم ہونے والی ٹرمپ کی پہلی مدت کے دوران واشنگٹن نے پابندیوں کے خاتمے کے لیے متعدد ممالک کے درمیان تاریخی جوہری معاہدے سے یکطرفہ طور پر دستبرداری اختیار کر لی تھی، پیر کے روز ایران نے جرمنی، فرانس اور برطانیہ کے ساتھ اپنے جوہری پروگرام کے بارے میں بات چیت کا ایک نیا دور منعقد کیا تھا۔ وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ انہوں نے روسی ہم منصب کو تازہ ترین بات چیت کے بارے میں آگاہ کیا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ جوہری مسئلے پر ہم روس اور چین میں اپنے دوستوں کے تعاون اور ہم آہنگی سے آگے بڑھیں گے۔ جنوری میں ماسکو کے دورے کے دوران ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اپنے روسی ہم منصب ولادیمیر پیوٹن کے ساتھ ایک تزویراتی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کیے تھے، ایران اور روس دونوں کو دسمبر میں شام میں ایک بڑا دھچکا اس وقت لگا جب باغیوں نے ان کے دیرینہ اتحادی بشار الاسد کا تختہ الٹ دیا کیونکہ دونوں حکومتوں نے ایک دہائی سے زائد عرصے سے جاری خانہ جنگی میں بشار الاسد کی حمایت کیلئے بھاری سرمایہ کاری کی تھی۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ شام کے بارے میں ایران اور روس کا موقف 'بہت قریبی' ہے، انہوں نے کہا کہ ایران امن، استحکام، علاقائی سالمیت اور اتحاد کے تحفظ اور عوام کی خواہشات کی بنیاد پر شام کی ترقی کا خواہاں ہے۔ سرگئی لاروف نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ حالات پرسکون ہوں۔

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.

پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔

RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر۔ مینیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید ؛ ایڈیٹر: مظفر حسن ، ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

تیندولکر کی اننگز نے انڈیا ماسٹرز کو فتح دلائی

نوی ممبئی، 26 فروری (یو این آئی) ماسٹر بلاسٹر سچن تیندولکر (34) کی طوفانی اننگز کی بدولت انڈیا ماسٹرز نے منگل کی رات انٹرنیشنل ماسٹرز لیگ ٹی 20 2025 میں انگلینڈ ماسٹرز کو نو وکٹوں سے شکست دے کر شاندار جیت درج کی۔ ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں سچن نے صرف 21 گیندوں میں 34 رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر برسوں پرانی بلے بازی کی یادوں کو تازہ کیا۔ گرکیرت سنگھ مان کے ساتھ اننگز کا آغاز کرتے ہوئے، تیندولکر نے آٹھویں اوور میں کرس شوفیلڈ کے ہاتھوں آؤٹ ہونے سے پہلے پانچ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ ان کی اننگز کی خاص بات پانچویں اوور میں سامنے آئی، جب انھوں نے انگلینڈ کے تیز گیند باز ٹم بریسنن کو نشانہ پر لیا۔ تیندولکر نے دوسری گیند کو بیکورڈ اسکوائر لیگ پر چھکا لگا کر سوئپ کیا اور اس کے بعد ڈیپ مڈوکٹ اور ڈیپ ایکسٹرا کور پر لگاتار چوکے لگائے۔ اس سے قبل انڈیا ماسٹرز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا اور انگلینڈ ماسٹرز کو مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹ پر 132 رنز تک محدود کر دیا۔ مہمانوں کی جانب سے ڈیرن میڈی نے سب سے زیادہ 25 رنز بنائے جبکہ دھول کلکرنی چار اوورز میں 21 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کرکے بہترین گیند باز رہے۔ جواب میں انڈیا ماسٹرز نے مقررہ ہدف 4.11 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ گرکیرت اننگز کے اسٹار رہے، انہوں نے 35 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 63 رنز بنائے جبکہ یوراج سنگھ نے 14 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 27 رنز بنائے۔ انڈیا ماسٹرز کا اگلا مقابلہ یکم مارچ کو وڈودرا کے بی سی اے اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ ماسٹرز سے ہوگا، جبکہ ایون مورگن کی قیادت والی انگلینڈ ماسٹرز کا مقابلہ اسی مقام پر 27 فروری کو ویسٹ انڈیز ماسٹرز سے ہوگا۔

ہرمن پریت کے دو گول کی مدد سے ہندوستان نے انگلینڈ کو شکست دی

بھونیشور، 26 فروری (یو این آئی) ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم نے یہاں کلنگا ہاکی اسٹیڈیم میں انگلینڈ کو 1-2 سے شکست دے کر ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ کے بھونیشور مرحلے کا شاندار اختتام کیا۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ نے دو بار ('26، '33) اسکور کرکے منگل کی رات ہندوستان کو اہم جیت دلائی۔ اس کے ساتھ ہی ہندستان پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ انگلینڈ نے 24 گھنٹے قبل ہندوستان کو 2-3 سے شکست دی تھی۔ ہندوستان نے کھیل کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا۔ دوسرے کوارٹر کے پانچ منٹ میں، ابھیشیک نے شاندار اسٹک ورک کا مظاہرہ کیا، ایک بہترین کراس دینے سے پہلے تین ڈفینڈروں کو چکمہ دیا۔ تاہم، سکھجیت سنگھ قریبی رینج سے گول کرنے میں ناکام رہے۔ ابھیشیک کے پاس جلد ہی ایک اور موقع تھا لیکن کریگ فلٹن نے اسے ناکام بنا دیا۔ 24 ویں منٹ میں ہندوستان کو ایک جھٹکا لگا جب جگراج سنگھ کو جیکب پیٹن کے غلط مظاہرے کے لئے پیلا کارڈ ملا، جس سے عارضی طور پر ان کی تعداد دس کھلاڑیوں پر سمٹ گئی۔ عددی نقصان کے باوجود، ہندوستان نے آگے بڑھنا جاری رکھا اور ہاردک سنگھ نے 26 ویں منٹ میں اپنا پہلا پنالٹی کارنر حاصل کیا۔ ڈریگ فلکر کپتان ہرمن پریت سنگھ درمیان میں زوردار اٹیک کرکے ہندوستان کو 0-1 سے آگے کر دیا۔ کپتان کونور ویمسن نے 30 ویں منٹ میں گیند کو سورج کرکیرا کے پاس پہنچا کر اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ کلنگا ہاکی اسٹیڈیم ایک بار پھر 33 ویں منٹ میں گونج اٹھا جب ہرمن پریت نے رات کا اپنا دوسرا گول کرکے ہندوستان کی برتری کو بحال کر دیا۔

حیدرآباد میں فاسٹ بولرس کیلئے ٹیلنٹ ہنٹ تقریب میں اسدالدین اویسی اور محمد سراج کی شرکت

حیدرآباد 26 فروری (یو این آئی) حیدرآباد کے وجئے آنند گراؤنڈ، آرام گھر میں آج ایم ایس کے پرساد انٹرنیشنل کرکٹ اکیڈمی کی جانب سے اور حیدرآباد کے رکن لوک سبھا بیرسٹر اسدالدین اویسی کے تعاون سے فاسٹ بولرس کے لئے ٹیلنٹ ہنٹ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر بیرسٹر اسدالدین اویسی نے حیدرآبادی کرکٹر محمد سراج کی ستائش کی اور ان کی جدوجہد بیان کرتے ہوئے نوجوان کرکٹرس کو حیدرآباد کا اگلا محمد سراج بننے کا حوصلہ دیا۔ اس موقع پر سابق انڈین کرکٹر ایم ایس کے پرساد محمد سراج اور دیگر افراد موجود تھے۔

وقار کی جنگ میں پاکستان اور بنگلہ دیش راولپنڈی میں اتریں گے

راولپنڈی، 26 فروری (یو این آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش جمعرات کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں وقار کی جنگ میں آمنے سامنے ہوں گے۔ دونوں ٹیمیں پہلے ہی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہیں۔ پاکستان کی 25 سال بعد آئی سی سی ٹورنامنٹ کے میزبان کے طور پر واپسی مایوس کن رہی۔ ٹیم باضابطہ طور پر صرف پانچ دنوں کے اندر ہی باہر ہوگئی۔ ان کی مہم بلے بازی میں گراوٹ، غیر موثر گیند بازی اور ناقص فیلڈنگ کی وجہ سے متاثر ہوئی ہے۔ دوسری طرف بنگلہ دیش نے جدوجہد کی ہے۔ بولنگ اٹیک میں اچھی کارکردگی دکھانے کے باوجود بیٹنگ میں مسلسل مایوس کن کارکردگی ان کی ناکامی کی وجہ بنی ہے۔ جہاں ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے گروپ اے سے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے، وہیں پاکستان اور بنگلہ دیش سرفہرست دو ٹیموں سے ہار کر ٹیبل کے سب سے نیچے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، جمعرات کا میچ ٹورنامنٹ میں آگے بڑھنے کے بجائے فخر کو بچانے کے بارے میں ہوگا۔ راولپنڈی کی پچ بلے بازی کے موافق ہونے کی توقع ہے، موسم گرم رہ سکتا ہے۔ تاہم، شام کے وقت اوس پڑ سکتی ہے، جس سے روشنی میں گیند بازی کرنا چیلنجنگ کام ہوجائے گا۔ اپنی جدوجہد کے باوجود، گھریلو فائدہ اور بہتر ٹیم گہرائی کی وجہ سے پاکستان کا پلڑا بھاری رہے گا۔ تاہم، کھونے کے لیے کچھ بھی نہ ہونے پر، بنگلہ دیش سرپرائز دینے اور اپنی مہم کو ایک اعلیٰ درجے پر ختم کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ دونوں فریقوں کا مقصد جیت کے ساتھ مہم کو ختم کرنا ہے، شائقین ایک زبردست مقابلے کی توقع کر سکتے ہیں۔

ہربھجن کو خالصتان کا حامی کہنے پر تنازعہ بڑھ گیا
حب الوطنی پر سوال اٹھانے کی مخالفت کی

چنڈی گڑھ، 26 فروری:۔ (ایجنسی) عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ایم پی اور سابق کرکٹر ہربھجن سنگھ نے ایک سابق صارف کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ مذکورہ سابق صارف نے سوشل میڈیا پر ہربھجن سنگھ کو خالصتان کا حامی کہا تھا۔ انہوں نے یہ بھی چیلنج کیا کہ اگر ہربھجن سنگھ سچے محب وطن ہیں تو انہیں 'خالصتان مردہ باد' کہنا چاہیے۔ اس شخص نے ہربھجن سنگھ کی انسٹاگرام پوسٹ کا اسکرین شاٹ بھی شیئر کیا۔ اس صارف کے اکاؤنٹ کا نام 'رینڈم سینا' ہے۔ اس الزام سے سابق کرکٹر برہم ہو گئے۔ اس نے یہ پوسٹ کرنے والے سابق صارف کو ذہنی مریض قرار دیا۔ بات یہیں نہیں رکی۔ اس حوالے سے سوشل میڈیا پر کافی بحث ہوئی۔ اس کے بعد سابق کرکٹر نے باضابطہ طور پر اس صارف کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی۔ ہربھجن کی حب الوطنی پر سوال اٹھایا رینڈم سینا ہینڈل سے بنائی گئی ایکس پوسٹ میں صارف نے لکھا ہے کہ ایک بات یقینی ہے کہ اگر ہربھجن سنگھ سچے محب وطن ہیں تو اسے خالصتان مردہ آباد لکھ کر ایکس پر پوسٹ کرنا چاہیے۔ میں اس سے معافی مانگوں گا۔ لیکن وہ خالصتان مردہ آباد نہیں لکھ سکے گا۔ اس پوسٹ کے جواب میں ہربھجن سنگھ بھی میدان میں آ گئے۔

گل نے نمبر ایک کی پوزیشن مضبوط کر لی
کوہلی ٹاپ فائیو میں پھر سے شامل

دبئی، 26 فروری (یو این آئی) چیمپئنز ٹرافی میں اپنی ٹیم کو سیمی فائنل تک لے جانے میں اہم کردار ادا کرنے والے ہندوستانی سلامی بلے باز شبھمن گل نے آئی سی سی مردوں کی ون ڈے بلے بازی رینکنگ میں ٹاپ پر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ گزشتہ ہفتے دبئی میں کھیلے گئے گروپ اے کے میچوں میں بنگلہ دیش کے خلاف ناٹ آؤٹ 101 اور پاکستان کے خلاف 46 رن کی میچ فاتح اننگز کھیلنے والے گل کو 21 ریٹنگ پوائنٹس ملے ہیں اور وہ 817 ریٹنگ پوائنٹس پر پہنچ گئے ہیں، جس سے دوسرے نمبر پر موجود بابر اعظم کے ساتھ ان کا فرق 23 سے بڑھ کر 47 پوائنٹس ہو گیا ہے۔ پاکستان کے خلاف وراٹ کوہلی کی ناٹ آؤٹ 100 رن کی اننگز نے انہیں نیوزی لینڈ کے ڈیرل مشیل کو پیچھے چھوڑ کر پانچویں مقام پر پہنچا دیا ہے، جبکہ کے ایل راہل بنگلہ دیش کے خلاف ناٹ آؤٹ 41 رن بنانے کے بعد دو پوزیشنز اوپر اٹھ کر 15 ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے بلے باز ول یانگ (آٹھ پوزیشنز اوپر 14 ویں مقام پر) اور ٹام لیتھم (11 پوزیشنز اوپر 30 ویں مقام پر) پاکستان کے خلاف سنچری بنانے کے بعد آگے بڑھے ہیں، جبکہ بنگلہ دیش کے خلاف رچن رویندر کی سنچری نے انہیں 18 پوائنٹ کا فائدہ پہنچا کر 24 ویں مقام پر پہنچا دیا ہے۔ گلین فلپس 12 پوزیشن اوپر 28 ویں مقام پر پہنچنے والے ایک اور نیوزی لینڈ کے بلے باز ہیں۔ آسٹریلیا کے ایلکس کیری (چار پوزیشنز اوپر 50 ویں مقام پر) اور جوش انگلس (18 پوزیشنز اوپر 81 ویں مقام پر)، بنگلہ دیش کے توحید 18 پوزیشنز اوپر 64 ویں مقام پر اور ذاکر علی 64 پوزیشنز اوپر اٹھ کر 94 ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ گیند بازی کی درجہ بندی میں، کیشو مہاراج اور میٹ ہینری ٹاپ پانچ میں پہنچ گئے ہیں، جبکہ گروپ بی کے سنسنی خیز میچ میں انگلینڈ کے خلاف دو وکٹیں لینے کے بعد ایڈم زمپا دسویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ افغانستان کے خلاف 36 رن دے کر تین وکٹیں لینے والے کاگیسو ربادا نے جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز کو چار پوزیشنز اوپر اٹھ کر 16 ویں مقام پر پہنچا دیا ہے، جبکہ نیوزی لینڈ کے اسپنر مائیکل بریسویل نے بنگلہ دیش کے خلاف چار وکٹیں لے کر انہیں 31 پوزیشنز اوپر کر کے 26 ویں مقام پر پہنچانے میں مدد کی ہے۔ گیند بازی کی رینکنگ میں بنگلہ دیش کے تسکین احمد چھ درجے کی بہتری کے ساتھ 30 ویں نمبر پر، پاکستان کے ابرار احمد 26 درجے بہتری کے ساتھ 49 ویں نمبر پر اور ہندوستان کے ہاردک پانڈیا 13 پائیدان اوپر اٹھ کر 63 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

ابراہیم زدران نے لگائی سنچری

لاہور: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں اپنا پہلا میچ ہارنے کے بعد کھیلنے آئی افغانستان کا مقابلہ انگلینڈ کی ٹیم سے تھا۔ کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ باؤلرز نے ابتدائی حملے کیے اور 40 رنز مکمل ہونے سے پہلے ہی ایک کے بعد ایک تین وکٹیں گنوا دیں۔ ابراہیم زدران نامی 23 سالہ نوجوان لڑکا دوسرے سرے پر سب سے اوپر کے تین بلے بازوں کے آؤٹ ہوتے ہی دیکھ رہا تھا۔ ویراٹ کوہلی جیسے لیجنڈ کی جرسی نمبر 18 پہن کر کھیلنے والے اس اوپنر نے ایسی ہی اننگز کھیلی جو کنگ کوہلی نے چند روز قبل پاکستان کے خلاف کھیلی تھی۔ انگلینڈ کی ٹیم کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں افغانستان سے سخت مقابلے کی توقع تھی اور ایسا ہی ہوا۔ پہلی تین وکٹیں تیزی سے لینے کے بعد انگلینڈ نے محسوس کیا کہ میچ پر ان کی مضبوط گرفت ہے لیکن ابراہیم زدران جو ایک سرے پر مضبوطی سے بیٹنگ کر رہے تھے، ان کے ارادے مختلف تھے۔ پہلے انہوں نے کپتان حشمت اللہ شاہدی کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور پھر انگلینڈ کے گیند بازوں کو پچھاڑ دیا۔ 65 گیندوں پر 3 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے ففٹی مکمل کی۔ اس کے بعد بھی انہوں نے اپنا حوصلہ برقرار رکھا اور 106 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 6 چوکے اور 3 چھکے لگا کر سنچری اسکور کی۔

ٹی 20 ورلڈ کپ جیت ہمیشہ خاص رہے گی: بمراہ

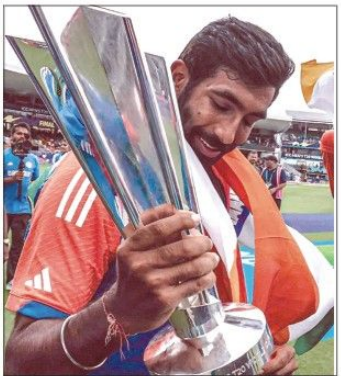

دبئی، 26 فروری (یو این آئی) ہندوستانی تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے کہا کہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں جیت ہمیشہ خاص رہے گی اور ان کے ذہن میں رہے گی۔ آئی سی سی ایوارڈ اور ٹیم آف دی ایئر کے اعزاز سے پرجوش بمراہ نے کہا، "یہ واقعی اچھا لگ رہا ہے۔ میں نے اپنے بچپن کے کچھ ہیروز جیسے سر گارفیلڈ سوبرز کو ٹرافی ایوارڈ جیتتے دیکھا تھا۔ جب آپ کو اس طرح کا اعزاز ملتا ہے تو یہ ہمیشہ ایک اعزاز ہوتا ہے۔" 31 سالہ بمراہ کو آئی سی سی مینز کرکٹر آف دی ایئر، آئی سی سی مینز ٹیسٹ پلیئر آف دی ایئر قرار دیا گیا اور انہیں آئی سی سی مینز ٹیسٹ ٹیم آف دی ایئر اور آئی سی سی ٹی 20 آئی ٹیم آف دی ایئر میں شامل کیا گیا۔ اتوار کو آئی سی سی ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد، بمراہ نے پچھلے سال پر نظر ڈالی اور کہا، "ہم نے جو ٹی 20 ورلڈ کپ جیتا ہے وہ ہمیشہ خاص رہے گا اور میرے ذہن میں رہے گا۔ ظاہر ہے، مجھے بھی اس سال بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ ہم نے بہت زیادہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلی، ہمیں بہت سے مختلف تجربات ملے، اس لیے ہاں، میں بہت خوش ہوں اور امید ہے کہ بہتر چیزیں ہوں گی۔ بمراہ کو اس سال کے شروع میں دورہ آسٹریلیا کے دوران کمر کی چوٹ کی وجہ سے ہندوستانی ٹیم سے ڈراپ کر دیا گیا تھا اور ان کی جگہ تیز گیند باز محمد شامی کو ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ بمراہ نے کہا، "شامی طویل مدتی چوٹ سے واپس آئے اور بنگلہ دیش کے خلاف ہندوستان کی ابتدائی جیت میں پانچ وکٹوں کے ساتھ اسٹار ثابت ہوئے۔ میں اس کے لیے واقعی خوش ہوں۔ ظاہر ہے کہ وہ اتنے عرصے سے چوٹ سے نبرد آزما ہیں۔ وہ بہت خوش اور بہت مثبت ہے۔ وہ جتنا زیادہ کھیلیں گے، اتنا ہی زیادہ اعتماد حاصل ہوگا اور امید ہے کہ وہ ٹیم کو آگے بڑھنے میں مدد کریں گے۔ چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان کی جیت کی امید ظاہر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ماحول شاندار ہے۔ یہ ٹورنامنٹ طویل عرصے کے بعد آ رہا ہے۔" آغاز اچھا رہا، امید ہے کہ میچز اور بھی بہتر ہوں گے اور مزید مقابلے ہوں گے۔"

مارسن لیجیوسکی کو پولینڈ کی مردوں کی ہینڈ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے ہٹایا گیا

وارسا، 26 فروری (وس)۔ پولش ہینڈ بال ایسوسی ایشن (زیڈ پی آر پی) نے قومی مردوں کی ہینڈ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ مارسن لیجیوسکی کے ساتھ اپنا معاہدہ ختم کر دیا ہے۔ زیڈ پی آر پی نے منگل کو فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام ٹیم کی حالیہ کارکردگی کا مکمل جائزہ لینے کے بعد کیا گیا ہے۔ لیجیوسکی نے 29 مارچ 2023 کو اپنا عہدہ سنبھالا تھا، جب انہوں نے پیٹرک رومبیل کی جگہ لی تھی۔ ان کی قیادت میں ٹیم نے 28 میچ کھیلے، جن میں 15 جیتے، 10 ہارے اور 3 ڈرا ہوئے۔ حالانکہ جنوری 2025 میں منعقدہ آئی ایچ ایف مینز ورلڈ چیمپئن شپ میں ٹیم کی 25 ویں پوزیشن پر کامیابی کو ملک میں ایک بڑی مایوسی کے طور پر دیکھا گیا، جس سے ان کے مستقبل پر سوالات اٹھنے لگے تھے۔ زیڈ پی آر پی نے اپنے سرکاری بیان میں کہا، "کوچ مارسن لیجیوسکی کے ساتھ تعاون ختم کرنے کا فیصلہ ان کی کوچنگ کے تفصیلی تجزیہ کے بعد کیا گیا۔" موجودہ اسسٹنٹ کوچ مائیکل اسکورسکی آئندہ کوالیفائنگ میچوں میں ٹیم کے انچارج ہوں گے۔

برطانیہ کی جورڈی بریج نے اے ٹی ایکس اوپن میں پیٹرا کویٹووا کو شکست دی

آسٹن (ٹیکساس)، 26 فروری (یو این آئی) برطانیہ کی جورڈی بریج نے اے ٹی ایکس اوپن میں پیٹرا کویٹووا کو شکست دے دی۔ پیٹرا کویٹووا نے 17 ماہ کی غیر حاضری کے بعد زچگی کی چھٹی سے واپسی کی تھی۔ دو بار کی ومبلڈن چیمپئن 34 سالہ کویٹووا 2 اکتوبر 2023 کے بعد بیجنگ میں چائنا اوپن میں اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے میچ کھیل رہی تھیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، چیک کھلاڑی نے مثبت آغاز کیا اور پہلا سیٹ جیت لیا۔ لیکن 25 سالہ جورڈی بریج نے اپنے حریف کو 3-6، 6-4، 6-4 سے ہرا کر فتح حاصل کی۔ عالمی درجہ بندی میں 189 ویں نمبر پر موجود جورڈی بریج دوسرے مرحلے میں آسٹریلوی اجلا ٹوملژووک سے کھیلیں گی۔ پچھلی جولائی میں اپنے بیٹے پیٹر کو جنم دینے والی کویٹووا کی ٹینس میں واپسی کے بارے میں شکوک و شبہات تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایلیانہ سوٹولینا، ناؤمی اوساکا اور بیلینڈا بینسک جیسے ساتھی کھلاڑیوں کو بچہ پیدا کرنے کے بعد کھیل میں واپسی کرتے دیکھ کر جزوی طور پر واپسی کے لیے متاثر ہوئیں۔ کورٹ پر واپسی کرتے ہوئے کویٹووا نے آسٹن میں ابتدائی ڈبل سروس بریک کے ساتھ چار گیمز کی برتری حاصل کی۔ جنوری میں آسٹریلین اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں پہنچنے والی بریج نے سخت مقابلہ کیا۔ دنیا کی سابق نمبر دو کھلاڑی کویٹووا، مارچ میں 35 سال کی ہو جائیں گی۔ انہوں نے دوسرے سیٹ میں بریج پر دباؤ ڈالا، لیکن بریج نے نویں گیم میں پھر سے برتری حاصل کی اور پھر فیصلہ کن گیم کے لیے لو کی سروس برقرار رکھی۔ تیسرے سیٹ کی ابتدا میں دونوں کھلاڑی بریک پوائنٹ کے مواقع سے فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ فیصلہ کن لمحہ اس وقت آیا جب اگلے گیم میں کویٹووا کی سروس ٹوٹنے اور میچ سے باہر ہونے سے پہلے، بریج نے چار بریک پوائنٹس حاصل کرکے اسکور 4-4 کر دیا۔ ساتھی برطانوی کھلاڑی فرین جونز میکسیکو میں میریڈا اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ عالمی درجہ بندی میں 136 ویں نمبر پر موجود کوالیفائر جونز 6-4، 6-3، 0-3 سے آگے تھے، لیکن حریف مصر کی میئر شریف کو ریٹائر ہونے پر مجبور ہونا پڑا۔

نیوزی لینڈ دورہ کیلئے آسٹریلیا کی خواتین ٹیم کا اعلان

دبئی، 26 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا نے آئندہ ماہ نیوزی لینڈ میں ہونے والی تین میچوں کی خواتین کی ٹی 20 سیریز کے لیے اپنی 14 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ سیریز کا پہلا میچ 21 مارچ کو آکلینڈ کے ایڈن پارک میں کھیلا جائے گا۔ تاہلیا میک گراتھ کپتان ایلسا ہیلی کی جگہ ٹیم کی قیادت کریں گی جو پاؤں کی انجری سے صحت یاب ہو رہی ہیں جبکہ 24 سالہ وکٹورین نکول فالٹم ٹیم کی وکٹ کیپر ہوں گی۔ فالٹم کرکٹ کے چھوٹے فارمیٹ کے لیے کوئی اجنبی نہیں ہیں، وہ آسٹریلیا کی گھریلو ٹی 20 مقابلہ، ڈبلیو بی بی ایل کے پچھلے آٹھ ایڈیشنز میں کھیل چکی ہیں۔ وہ نچلی صف میں ایک ماہر بلے باز بھی ہیں۔ یہ فارم آل راؤنڈر ایش گارڈنر سیریز کے لیے میک گراتھ کے نائب کے طور پر کام کریں گی۔ آسٹریلیائی سلیکٹر شان فلیگلر نے کہا: "نکول کو ٹیم میں شامل کرنا دلچسپ ہے، وہ طویل عرصے سے مسلسل کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی کھلاڑی ہیں اور بیتھ کو ایک مضبوط متبادل فراہم کریں گی جو سیریز کے دوران بیتھ نے ایلیسا کی غیر موجودگی میں ایشز کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا، یہ اہم ہے کہ ہم مستقبل پر توجہ مرکوز جاری رکھیں اور نکول یقینی طور پر وہ کھلاڑی ہیں جسے ہم طویل عرصے تک گرین اور گولڈ پہنے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔" دورہ نیوزی لینڈ کے لیے آسٹریلیا کی خواتین کی ٹیم:

تہلیا میک گرا (کپتان)، ایش گارڈنر (نائب کپتان)، ڈارسی براؤن، نکول فالٹم، کم گرتھ، گریس ہیرس، الانا کنگ، فوبے لیچ فیلڈ، بیتھ مونی، ایلیس پیری، میگن شٹ، اینابیل سدرلینڈ، جارجیا وول، جارجیا ویرہم۔ آسٹریلیا خواتین کا نیوزی لینڈ کا دورہ: 21 مارچ (ایڈن پارک، آکلینڈ)، 23 مارچ (بے اوول، تورنگا)، 26 مارچ (اسکائی اسٹیڈیم، ویلنگٹن)

سی بی اے آل اسٹار گیم: گیو ایلن کی جگہ لیں گے سن منگھوئی

بیجنگ، 26 فروری (ہ س)۔ زیجیانگ لائنز کے گارڈ سن منگھوئی کو 2025 سی بی اے آل اسٹار گیم میں ٹیم ساوتھ کے لیے اسٹارٹر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ وہ گیو ایلن کی جگہ لیں گے، جو انجری کی وجہ سے پر وقار مقابلے سے باہر ہو گئے ہیں۔ چینی باسکٹ بال ایسوی ایشن (سی بی اے) نے منگل کو باضابطہ اعلان کیا۔ گوانگ ڈولونگ لائنز کے تجربہ کار گارڈ گیو ایلن کو 17 فروری کو انٹرا اسکواڈ کی لڑائی کے دوران دائیں آنکھ میں شدید چوٹ آئی تھی۔

ہنڈریڈ 2025: اسٹیو اسمتھ اور میگ لیننگ سمیت کئی بڑے ستارے انگلش لیگ میں دھمال کریں گے

لندن، 26 فروری (ہ س)۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے دی ہنڈریڈ 2025 کے لیے براہ راست دستخط کرنے والی فہرست کی تصدیق کر دی ہے، جس میں کئی اسٹار کھلاڑیوں کے نام شامل ہیں۔ آسٹریلیا کے اسٹار بلے باز اسٹیو اسمتھ نے ویلش فائر کو جوائن کر لیا ہے جبکہ ویمنز کرکٹ کی قد آور میگ لیننگ اوول انوینسیبلز ویمن کی جانب سے کھیلیں گی۔ افغانستان کے اسٹار اسپنر راشد خان، جو 2021 سے ٹرینٹ راکٹس کا حصہ تھے، اب اوول انوینسیبلز میں شامل ہو گئے ہیں۔ ایلیس پیری برمنگھم فینکس کے ساتھ رہیں گی، جبکہ میگن شٹ کو ان کی بین الاقوامی کھلاڑی کے طور پر سائن کیا گیا ہے۔ مردوں کی ٹیم نے لیام لیونگسٹون، ڈین موسلی، جیکب بیتھل، بین ڈکٹ اور ٹرینٹ بولٹ کو برقرار رکھا ہے۔ لندن اسپرٹ نے زیک کرولی کو ریلیز کر دیا، جو حال ہی میں خراب فارم کے ساتھ جدوجہد کر رہے تھے۔ ان کی جگہ نیوزی لینڈ کے تجربہ کار بلے باز کین ولیمسن کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وہیں ویمنز ٹیم نے لیننگ کو ریلیز کر دیا جبکہ گریس ہیرس ٹیم میں رہیں گی۔ مانچسٹر اوریجنلز نے جوس بٹلر، فل سالٹ اور ہینرک کلاسن کو برقرار رکھا ہے۔ خواتین کی ٹیم میں امیلیا کیر اور سوفی ایکلسٹون کی جوڑی نظر آئیگی۔ ناردرن سپر چارجز نے ہیری بروک، عادل راشد کو برقرار رکھا ہے جبکہ جنوبی افریقہ کے ڈیوڈ ملر اب یارکشائر کے لیے کھیلیں گے۔ سدرن بریو نے فاف ڈو پلیسس کو اپنا براہ راست سائن کیا ہے جب کہ جیمز ونس، جوفرا آرچر، ٹائیمل ملز، کرس جارڈن اور کریگ اوورٹن ٹیم کے کور پلیئرس بنے رہیں گے۔ خواتین کی ٹیم میں ڈینیئل ویاٹ-ہوج برقرار رہیں گی۔